urdunovellinks.com

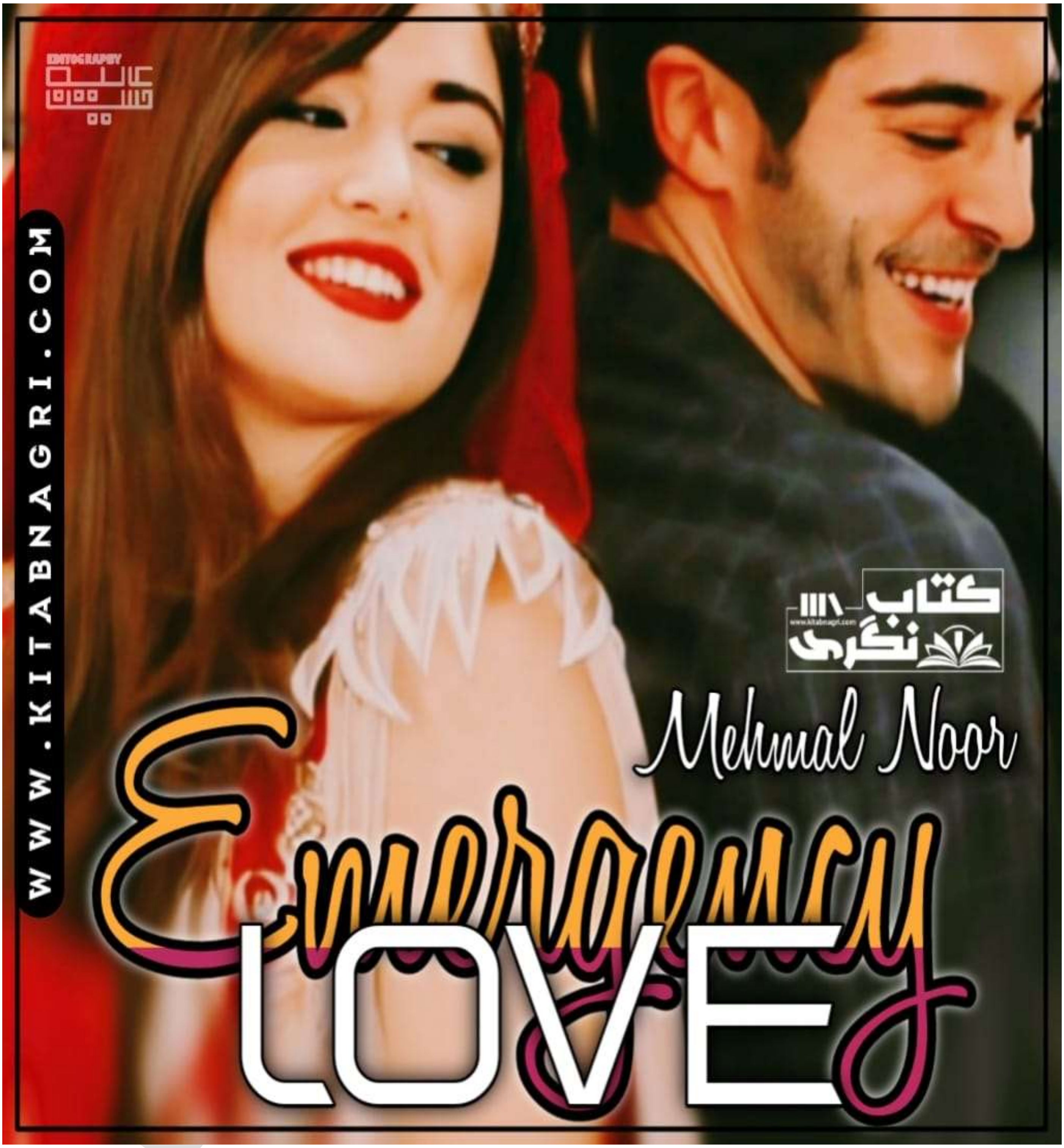


اردوناول لنکس

www.urdunovellinks.com

urdunovellinks.com

اسلام علیکم!

اگرآپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.urdunovellinks.com

اگرآپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Urdu Novel Links

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

urdunovellinks.com

# ایمر جنسی لو

## مہمل نور

ہر صبح کی طرح آج بھی گھر میں ساس بہو کی لڑائی جاری تھی۔۔۔

آدھی زندگی گزر گئی ہے پر تجھے پراٹھے نہیں بنانے آئے۔۔۔بی جی ٹرے میں پڑے پراٹھوں کو دیکھ کر بولی۔۔۔

بی جی مجھے تو آتے ہیں پر آپ کو میرے ہاتھ کے بنے پسند نہیں آتے۔۔۔بتائیں میں کیا کروں۔۔۔

حلیمہ میں بنایا کرتی تھی تو لوگ کھاتے رہ جاتے تھے۔۔۔اللہ میرے بیٹے کو جنت الفردوس میں جگہ دے کہتا تھا۔۔۔بی جی آپ جیسے پراٹھے حلیمہ کو نا بنانے آئے۔۔۔

اچھا پر مجھے تو کہتے تھے کہ جب سے تم شادی کر کے آئی ہو۔۔تب سے ہی ناشتہ کر کے گھر سے نکلتا ہوں بی جی کو تو ٹھیک سے پراٹھے بنانے نہیں آتے تھے۔۔۔اب اللہ ہی جانے وہ آپ کو سہی کہتے تھے یا مجھے۔۔۔ حلیمہ بھی انہی کی بہو تھی۔۔جواب دیے بینا کیسے پیچھے ہٹتی۔۔۔۔

ہاں تو تیرا دل رکھنے کے لیے کہہ دیتا ہو گا۔۔۔ویسے بھی میرا بیٹا دوسروں کا دل نہیں توڑتا تھا۔۔۔ بلکل مجھ پے گیا تھا۔۔۔بی جی بڑے فخریہ انداز میں بولی۔۔۔

urdunovellinks.com

آپ نے کب دل رکھا ہے میرا۔۔۔ہر روز صبح صبح مجھے باتیں سنانے بیٹھ جاتی ہیں۔۔۔آپ کی تو صبح ہی نہیں ہوتی جب تک آپ مجھے جلی کٹی نہ سنادیں۔۔۔ حلیمہ بیگم نے چیڑ کر کہا۔۔۔

اس سے پہلے بی جی کوئی جواب دیتی کمرے سے نکلتی ہوئی آئرہ فوراً بولی۔۔۔

بس کر دو آپ دونوں صبح صبح ہی شروع ہو جاتے ہو۔۔۔

اٹھ گئی تو۔۔۔ چلو شکر ہے ایک مہ رانی تو اٹھی۔۔۔

اماں میں تو کب سے اٹھی ہوئی تھی بس یوگا کر رہی تھی۔۔۔

ایک تو میں تیری ان حرکتوں سے بہت تنگ ہوں۔۔۔ چل اب جا اور میرا کمرہ صاف کر۔۔اور اس نگمی کو بھی اٹھا اور کہہ کے بی جی کے کمرے کی صفائی کریں۔۔۔

ارے واہ تیرے کمرے کی صفائی کرے آئرہ اور میرے کی وہ نکمی۔۔۔اس سے بہتر تو میں خود ہی کر لو۔۔۔بی جی منہ بنا کر بولی۔۔۔

اچھا جا بی جی کے کمرے کی کر دیں۔۔۔

اماں بس میں منہ دھو کر ابھی آئی۔۔۔آئرہ نے اندر جاتے ہوئے کہا۔۔۔

خبردار منہ دھونے گئی۔۔۔پورا ایک گھنٹہ لگاتی ہے۔۔۔پہلے جھاڑو پوچا کر پھر خود کو سنوارنا۔۔۔

اچھا اماں۔۔۔کہتے ہوئے بی جی کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

***********

بھائی آپ صبح صبح کہا جا رہے ہیں۔۔۔؟؟آسیہ نے پوچھا۔۔۔؟؟

شان جو گھر سے نکل رہا تھا اسکی آواز پر مڑا۔۔۔وہ میں تائی کی طرف جا رہا تھا۔۔۔

پر کیوں خیر ہے نا۔۔؟؟

urdunovellinks.com

ہاں بس ایسے ہی۔۔۔؟؟شان نے مختصر جواب دیا

۔۔۔

مت جایا کروان کے گھر زیادہ اچھا نہیں لگتا۔۔۔اور ناشتے کا ٹائم ہے۔۔۔

امی بس آدھے گھنٹے میں آیا۔۔۔۔دادی سے ملنے جارہا ہوں۔۔۔بہت دن ہو گئے ہیں۔۔۔ملنے نہیں گیا۔۔۔اور کل ابو بھی کہہ رہے تھے کہ چلا جاؤں۔۔۔اسلیے جارہا ہوں۔۔۔ورنہ میرے پاس کہاں ٹائم ہوتا ہے۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے چلے جاؤ۔۔۔پر جلدی آنا۔۔۔

جی امی۔۔۔ادب سے کہتے ہوئے چلا گیا۔۔

شان کے جاتے ہی آسیہ رافیہ بیگم کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

امی مجھے تو لگتا ہے بھائی ان دونوں بہنوں میں سے کسی کو پسند کرتے ہیں۔۔۔پر بتاتے نہیں ہیں۔۔۔

ہمم۔۔۔جانتی ہوں۔۔۔پر کس کو کرتا ہے یہ پتا نہیں ہے۔۔۔میرے معصوم سے بیٹے کو پھسا لیا ہے۔۔۔

رہنے دے امی۔۔۔بھائی اور معصوم۔۔۔امی آج کل کے دور میں کوئی معصوم نہیں ہوتا۔۔۔خاص کر یہ لڑکے۔۔۔بیشک میرے بھائی ہیں۔۔۔پر ایک نمبر کے میسنے ہیں۔۔۔لیکن میں بھی پتا لگا کے رہو گی۔۔۔کہ دادی کی کونسی پوتی کے لیے جاتے ہیں دادی کے بہانے ملنے۔۔۔

اچھا اچھا زیادہ باتیں نا کروں۔۔۔کالج کے لیے تیار ہو جاؤ۔۔۔شانی آئے گا تو فوراً تمہے چھوڑ آئے گا۔۔۔

امی مجھے نہیں جانا آج میری طبعیت نہیں ٹھیک۔۔۔

کیا ہوا ہے طبیعت کو۔۔۔؟؟رافیہ بیگم نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

urdunovellinks.com

امی رات سے سر میں درد ہے۔۔۔

زبان میں تو کبھی درد نہیں ہوتا جس سے سارا دن کام لیتی ہو۔۔ سر میں تو بڑا درد رہتا ہے تمہارا جو بیچارہ کام ہی نہیں کرتا۔۔۔ چلو اٹھو اور تیار ہو۔۔۔ڈرامہ باز کہی کی۔۔۔۔

************

اسلام علیکم تائی جان۔۔۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔ جیتے رہو۔۔۔آج ہمارا کیسے خیال آگیا۔۔۔ حلیمہ بیگم اسکے سر پر ہاتھ پھرتے ہوئے بولی۔۔۔

بس تائی جان ٹائم ہی نہیں ہوتا۔۔۔ سارا دن جاب پر پھر شام کو گھر دیر سے آتا ہوں۔۔۔ بس اسلیے نہیں آ پایا۔۔۔ آج دیکھے آگیا صبح صبح۔۔۔

چلو یہ تو اچھا کیا تم بیٹھوں میں ناشتہ بنا کر لاتی ہوں تمہارے لیے آج تائی کے ہاتھ کے پراٹھے کھا کر جانا۔۔۔

جی ضرور میں اسلیے جلدی آیا تھا کہ آپ کے ہاتھ کا ناشتہ کھانے کو ملے گا۔۔۔ شان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

حلیمہ بیگم کے جاتے ہی بی جی فوراً بولی۔۔۔ ارے تمہیں کب سے جھوٹ بولنے کی عادت پڑ گئی۔۔۔ یہ کہاں کچھ اچھا بناتی ہے۔۔۔

دادو ایسا تو مت کہے اتنی اچھی کوکنگ کرتی ہیں تائی۔۔۔۔

اچھا اچھا۔۔۔اب زیادہ تعریفیں نہ کر جانتی نہیں روز کے ہاتھ کا پکا ہوا کھاتی ہوں۔۔۔ دادو نا گواری سے بولی۔۔۔

urdunovellinks.com

ارے شانی بھائی آئے ہیں کیسے ہیں آپ۔۔۔ مرحا نے مسکرا کر پوچھا۔۔

میں ٹھیک ہوں۔۔ تم سناؤ۔۔ کیسی ہو۔۔؟؟ کیا ہو رہا ہے آج کل۔۔۔

کچھ نہیں بس جاب کا انتظار کے کب کال آجائے۔۔۔

ارے دعا کر نہ ہی آئے۔۔۔ اس سے بہتر تو چپڑاسن لگ جا۔۔ پر پاگلوں کی ڈاکٹر نہ بن۔۔۔

دادو ایسا تو مت کہیں۔۔۔ میں ڈاکٹر ہوں۔۔۔

ہاں ہاں جانتی ہوں ڈاکٹر ہے لیکن پاگلوں کی۔۔۔ ابھی تو پڑھ پڑھ کر آدھی پاگل ہوئی ہے۔۔ اور اگر پاگلوں کا علاج کرنے بیٹھ گئی تو پوری پاگل ہو جائے گی۔۔۔

شان انکی بات پر مسکرا کر رہ گیا۔۔۔

کچھ دیر میں حلیمہ بیگم بھی شان کے لیے ناشتہ لے آئی۔۔۔

لیکن شان جس کے لیے آیا تھا ابھی تک اسے وہ نظر نہیں آئی تھی۔۔۔

کیا ہوا بیٹا کچھ چاہیے۔۔۔؟؟ حلیمہ نے اسے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

انکی آواز پر وہ چونکا۔۔۔

نہ۔۔۔ نہیں کچھ نہیں بس میں ایسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔ آئرہ نظر نہیں آ رہی۔۔۔

وہ بی جی کا کمرہ صاف کرنے گئی ہے۔۔۔ آتی ہو گی۔۔۔

ارے واہ آج تو شانی آیا ہے۔۔۔ یہ کیسے ہو گیا۔۔۔ آئرہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتا۔۔ حلیمہ فوراً بولی۔۔۔

شرم نہیں ہے تجھ میں۔۔ بھائی نہیں کہہ سکتی۔۔۔ بڑا ہے تجھ سے۔۔۔

urdunovellinks.com

ارے تائی اتنا بھی بڑا نہیں ہوں۔۔۔بس دو تین سال کا ہی فرق ہے اور ویسے بھی آج کل کزنز کہا ایک دوسرے کو بہن بھائی کہتے ہیں۔۔۔

ارے سہی کہا تو نے آج کل کے لڑکے لڑکیاں بے شرم ہو گئے ہیں ہمارے وقت میں تو اپنے سے چھوٹے کزن کو بھی بھائی کہتی تھیں۔۔۔ ہر وقت سر پے دوپٹہ ہوتا ان کے۔۔۔اور لڑکے بھی بہن ہی سمجھتے تھے۔۔۔پر آج کل تو توبہ توبہ۔۔۔ قیامت کی نشانیاں ہیں۔۔۔دادی کانوں کو ہاتھ لگا کر بول رہی تھیں۔۔۔

اور انکی بات پر وہ دونوں شرمندہ ہو کر رہ گئے۔۔۔۔

آئرہ یہ پیکٹ میں کیا ہے۔۔۔؟؟ مرحا ٹیبل سے چھوٹا سہ پیکٹ اٹھاتے ہوئے اسکی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

دیکھاؤں ادھر۔۔۔؟؟ آئرہ جھپٹنے والے انداز میں اس سے لیا۔۔۔

توبہ ہے آرام سے پکڑ لو تمہے ہی تو دے رہی تھی۔۔۔ مرحا اپنی عینک سہی کرتی ہوئی بولی۔۔۔

آئرہ اسکی بات کو نظر انداز کرتی ہوئی پیکٹ کھولنے لگی۔۔۔ مرحا بھی بڑے غور سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

پیکٹ میں سے بہت ہی خوب صورت پائل نکلی۔۔۔ مرحا تو حیرانگی سے اس پائل کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ جسے آئرہ اب اپنے پاؤں کی زینت بنا رہی تھی۔۔۔

یہ کون لایا ہے آئرہ۔۔۔؟؟ مرحا نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

شان۔۔۔ آئرہ نے مختصر جواب دیا۔۔۔

یہ تم کیا کہہ رہی ہو۔۔۔؟؟ بھائی شانی تمہارے لیے لائیں ہیں۔۔۔؟؟

نہیں دادی کے لیے لایا تھا۔۔۔دادی کو پسند نہیں آئی تو میں نے رکھ لی۔۔۔ مرحا تمہارا پڑھ پڑھ کر دماغ کھسک گیا ہے۔۔۔ میں پہن رہی ہوں تو اس کا مطلب وہ میرے لیے ہی لایا ہے نہ تم تو اسے بھائی کہتی ہو۔۔۔اور وہ بھی تمہے بہن سمجھتا ہے۔۔۔

urdunovellinks.com

اس کا مطلب وہ تمہے پسند کرتے ہیں۔۔۔؟؟

اففف تو اور وہ کیوں لائیے گا میرے لیے اگر وہ مجھ پسند نہیں کرتا تو۔۔۔رات اسکا میسج آیا تھا کہ تمہارے لیے کچھ لایا ہوں۔۔۔وہ تمہار کمرے میں رکھ دیا ہے۔۔۔کل سے یاد ہی نہیں رہا تھا اور اب تم نے کروادیا۔۔۔

تو کیا تم بھی اسے پسند کرتی ہو۔۔۔؟؟اسلیے انھے بھائی نہیں کہتی۔۔۔؟؟مرحا نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

پاگل ہو گئی ہو۔۔۔میں اسے کیوں پسند کرنے لگی بھلا۔۔۔؟؟میں تو بھائی اسلیے نہیں کہتی کیونکہ بھائی کہنے سے لڑکا آپکو وہ اہمیت نہیں دیتا جو اسے دینی چاہیے۔۔۔اب خود کو ہی دیکھ لو منہ بھر کر اسے بھائی کہہ دیتی ہو۔۔۔اسلیے وہ تمہے ٹھیک سے دیکھتا بھی نہیں ہے حلانکہ تم مجھ سے زیادہ پیاری ہو۔۔۔بس اپنی کیئر نہیں کرتی۔۔۔۔

تم کسی کے جذبات کے ساتھ کیسے کھیل سکتی ہو۔۔۔اور اگر تمہاری محبت میں پاگل ہو گئے تو۔۔۔؟؟

تو کوئی بات نہیں تم اسکا اچھے سے علاج کرنا۔۔۔اب نکلو یہاں سے۔۔۔میرے آرام کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔۔۔۔کہتے ہوئے لیٹ گئی۔۔۔

اور مرحا اسے گھور کر رہ گئی۔۔۔۔

***********

آگیا میرا شہزادہ بیٹا۔۔۔؟؟رحمٰن صاحب نے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

جی بابا۔۔

آؤ بیٹھو۔۔۔

بابا رمشا کہاں ہے۔۔؟؟عائز نے انکے قریب بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

urdunovellinks.com

وہ بیٹا اپنے کمرے میں ہے۔۔۔

اس نے آپکو تنگ تو نہیں کیا میرے جانے کے بعد۔۔۔؟؟

میں تو چاہتا ہوں کہ وہ مجھے تنگ کریں مجھ سے بات کریں۔۔۔پر وہ بہت چپ چپ رہتی ہے۔۔۔کسی سے بھی بات نہیں کرتی۔۔۔ بلکل خاموش ہو گئی ہے پتا نہیں کیا ہو گیا ہے میری بچی کو۔۔۔رحمٰن صاحب دکھ سے بولے۔۔۔

بابا وہ شروع سے ہی ایسی خاموش رہنے والی لڑکی ہے۔۔۔شادی ہو گی تو ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔آپ فکر مت کریں۔۔۔

عائز بیٹا تم شادی کر لو۔۔شاید گھر میں ایک اور لڑکی آنے سے وہ ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔

بابا میں اپنی نہیں اسکی شادی کی بات کر رہا تھا۔۔۔آپ پھوپھو سے کہے کے اس کے لیے کوئی رشتہ دیکھے۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.urdunovellinks.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

urdunovellinks.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Urdu Novel Links
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

لیکن میں تمہاری شادی کی بات کر رہا ہوں۔۔۔اب تمہاری بھی عمر ہو گئی ہے۔۔۔اور رمشا کی کونسا کوئی زیادہ عمر ہوئی ہے جو ہم اسکی شادی کر دیں۔۔۔

جی بابا پر ابھی ایک دو سال تک میرا شادی کا پلان نہیں ہے۔۔۔آپ ایسا کریں۔۔۔رمشا کو کچھ دن کے لیے پھوپھو کی طرف چھوڑ آئے وہاں جائے گی تو خوش رہے گی ویسے بھی پھوپھو اکیلی ہوتی ہیں۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا جیسا تم کہو۔۔۔

***********

کیسی ہو حلیمہ باجی۔۔۔؟؟

ٹھیک ہوں۔۔تو بتا کیسی ہے۔۔۔؟؟ حلیمہ اسکے قریب چائے بسکٹ رکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔ایک رشتہ آیا تو سوچا تمہے بتا آؤ۔۔۔

اچھا۔۔۔یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔۔کون ہیں۔۔۔؟؟ کیسے ہیں۔۔؟؟اور لڑکا کیا کرتا ہے۔۔؟؟

ہاں ہاں سب بتاتی ہوں۔۔۔بہت اچھے لوگ ہیں۔۔۔چھوٹی سی فیملی ہے۔۔۔ تین بھائی ہیں اور نو بہنیں۔۔۔اور یہ سب سے بڑا ہے۔۔ماشاءاللہ سے لڑکا ہوسپٹل میں چوکیدار لگا ہوا ہے۔۔۔ حلیمہ کو تصویر دیکھاتے ہوئے بولی۔۔۔

urdunovellinks.com

دادی بھی ساتھ بیٹھی دونوں کی باتیں سن رہی تھی۔۔۔چوکیدار تو تو نے ایسے کہا ہے جیسے کوئی وزیر اعظم۔۔۔بیوقوف عورت میری پوتی ڈاکٹر ہے۔۔اور تجھے کہا تھا کہ اس کے لیے وہ رشتہ لے کر آجو ہسپتال میں کوئی اچھا کام کرتا ہو۔۔۔یہ نہیں کہا تھا کہ وہاں چوکیدار لگا ہو۔۔۔۔

بی جی کی بات پر رشتے والی نے منہ بنا کر اسے دیکھا۔۔۔۔

بی جی میں جس کو بھی یہ کہتی ہوں لڑکی پاگلوں کی ڈاکٹر ہے فوراً سے پہلے انکار کر دیتے ہیں۔۔۔میں نے تو تم لوگوں کو کہتی ہوں۔۔۔کہ یہ بتانے کی کیا ضرورت ہے کہ وہ ڈاکٹر ہے۔۔۔ویسے بھی اس نے کونسا کسی ہسپتال میں نوکری کرنی ہے۔۔۔۔

ارے واہ تو کیا میرے بیٹے نے اسلیے اس پہ اتنا خرچہ کیا تھا کہ وہ تیرے دماغ کا علاج کریں۔۔اور کسی کا نہیں۔۔۔

بی جی کی بات پر تو اسکے تن بدن میں آگ لگ گئی۔۔۔ حلیمہ میں چلتی ہوں۔۔۔مجھے اور بھی ایک دو گھروں میں جانا ہے۔۔۔۔پھر آوگی۔۔۔دعا کرنا کے کوئی مل جائے۔۔۔کہتے ہوئے چلی گئی۔۔۔

اگر دعا سے ملتا ہوتا تو آج مجھے بھی اچھی بہو ملی ہوتی۔۔۔بی جی بڑبڑائی۔۔۔

کچھ کہا آپ نے بی جی۔۔۔؟؟

نہیں میں کہا کچھ کہتی ہوں۔۔۔تو جا اور یہ بسکٹ ڈبے میں رکھ اور صرف اس دن ہی اس کے آگے رکھا کر جس دن کوئی اچھا رشتہ لے کر آئے۔۔۔ایسے ہی ہمارے بسکٹ کھا کر نکل جاتی ہے کمبخت عورت۔۔۔

بس کر دیں۔۔۔جب سے آئی ہے دماغ کھا لیا تو نے۔۔۔ فضول میں روئے جا رہی ہے۔۔۔ کس نے کہا تھا علی کے ساتھ آنے کو۔۔۔گھر چھوڑ کر آتے ذرا شرم نا آئی تجھے۔۔۔ حلیمہ بیگم کب سے آروحہ کو بول رہی تھی۔۔۔

urdunovellinks.com

اماں تم نہیں جانتی وہ میرے ساتھ کیا سلوک کرتا ہے۔۔ تم نے تو آرام سے بیاہ دیا مجھے اس کے ساتھ۔۔۔ میرا معصوم بچہ باپ کی محبت کو ترستا ہے۔۔۔

علی بیٹا بابا آپ سے پیار نہیں کرتے کیا۔۔۔؟؟ حلیمہ بیگم اسکی باتوں کو نظر انداز کرتی ہوئی اپنے نواسے کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔ جو اس وقت مزے سے چپس کھا رہا تھا۔۔۔

نانی بابا تو بہت پیار کرتے ہیں۔۔۔ وہ تو کہہ رہے تھے کہ مت جاؤ میں آج شام کو پیزا لے آؤ گا بلکہ ہمیں بھی ساتھ لے کے جائے گئے۔۔۔ پر ماما نہیں مانی اور مجھے زبردستی اپنے ساتھ لے آئی۔۔۔

علی کے تفصیل پر آروحہ کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔۔

لو بھی۔۔۔ یہاں تو ماں بیٹے کے بیان ہی نہیں مل رہے۔۔۔

ہاں تو یہ کوئی چھوٹی بات ہے میں نے اسے دو دن سے کہا ہے کہ مجھے پیزا کھلا دیں پر وہ نہیں لایا۔۔۔ جس انسان کے پاس مجھے پیزا کھلانے کے پیسے نہیں میں نہیں رہو گی اس کے ساتھ۔۔۔۔ کہتے ہوئے پھر زور زور سے رونا شروع کر دیا۔۔۔

urdunovellinks.com

ہائے میری بچی مت رو تیری دادی ہے نا تیرے ساتھ۔۔۔تو نے سہی کیا جو گھر چھوڑ کر آگئی کیا فائدہ ایسے انسان کے ساتھ رہنے کا جو تجھے ہیزا ہی نا کھلا سکے۔۔۔

ارے دادی ہیزا نہیں پیزا کہتے ہیں۔۔۔اور صرف گھر میں آپ ہی ہے جو میرا ساتھ دیتی ہیں ورنہ اماں کو تو میری ہر بات بری ہی لگتی ہے۔۔۔۔

بری ہی لگے گی نا جو تو ہر دوسرے دن گھر چھوڑ کر آجاتی ہے۔۔۔عارف بیچارہ اتنا اچھا لڑکا ہے قسمت والوں کو ایسا داماد ملتا ہے۔۔۔لیکن تو اسکی قدر نا کرنا۔۔۔ایسا کر اس سے طلاق لے کر گھر ہی بیٹھ جا۔۔۔تاکہ وہ بیچارہ بھی اپنی زندگی اچھے سے گزار سکے۔۔۔

اماں تم میری ماں ہی نہیں ہو۔۔۔مجھے تو لگتا ہے ہم تینوں تمہاری سوتیلی بیٹیاں ہیں۔۔۔جنہیں تم کہی سے اٹھا کر لائی ہوں۔۔۔۔آروحہ چیڑ کر بولی۔۔۔۔۔

ارے اگر کہی سے اٹھا کر لائی ہوتی تو ایک ہی اچھی اٹھا لیتی تم تینوں جیسی نکمیاں نا لاتی۔۔۔۔

اماں تم مجھے بیچ میں کیوں گھسیٹتی ہو۔۔۔میں نے کیا کیا ہے۔۔۔اپنے دفاع میں آئرہ فوراً بولی۔۔۔

urdunovellinks.com

یہی تو مسلہ ہے کہ تو کچھ کرتی نہیں سوائے خود کو سنوارنے کے۔۔۔مجھے تو یقین ہے اس بار اگر تو بی اے میں فیل ہوئی نا تو حکومت تجھے گولڈ میڈل دیں گی۔۔۔تو نے تو سب ریکارڈ توڑ دیے ہے۔۔اتنی بار تو کوئی فیل نہیں ہوتا جتنی بار تو ہو گئی ہے۔۔۔

اماں میں فیل نہیں ہوتی۔۔۔اصل میں انھے پیپرز کی کی چاہیے ہوتی ہے۔۔۔خود بنانے میں انھے مسلہ بنتا ہے اسلیے ہر سال جان بوجھ کر فیل کر دیتے ہیں کہ میں دوبارہ پیپر دو تا کہ وہ میرے پیپرز دیکھ کر دوسرے بچوں کے پیپرز چیک کر سکے۔۔۔میں بھی کہتی ہوں چلو خوش رہے میرا کیا ہے۔۔۔ویسے بھی کہتے ہیں ساری زندگی پڑھتے رہنا چاہیے۔۔۔اور تم دیکھ لینا جتنی مجھے بی اے کی کتابیں رٹ گئی ہے ایک دن پورے شہر کی بی اے کلاس کو میں پڑھایا کروں گی۔۔۔آئرہ بڑے فخریہ انداز میں بولی۔۔۔

ارے ڈوب کے مر جا بجائے کے تو شرمندہ ہو آگے کیسے زبان چلا رہی ہے۔۔۔حلیمہ گھورتے ہوئے بولی۔۔۔

سہی کہا تو نے حلیمہ بہت لمبی زبان ہے اسکی بلکل ماں پے گئی ہے۔۔۔

دادی کی بات پر تینوں بہنیں اپنی ہنسی روکنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

بی جی آپ کو تو بس موقع چاہیے ہوتا مجھے کوئی نا کوئی بات لگانے کا۔۔۔

urdunovellinks.com

لو بھی اب میں نے کیا کہا ہے میں نے تو تمہاری بات کی تائید کی ہے۔۔۔

بی جی آپ کچھ کہتی بھی نہیں اور مجھے بہت کچھ سنا بھی دیتی ہیں۔۔۔

ہائے اب تجھے میری بات بری لگنے لگی ہے کچھ دن بات تجھے میں بھی بری لگنے لگ جاؤں گی۔۔۔میں نہیں رہتی تیرے ساتھ۔۔۔ چل آئرہ کرشان کو فون کہہ دیے لیجا آکے مجھ میں نہیں رہنے کی اب یہاں۔۔۔میں تو کہا میری بہو اور پوتیاں اکیلی رہتی ہے میں بھی ان کے ساتھ رہو گی۔۔۔پر اب نہیں رہتی میں۔۔۔بی جی نے اپنا پرانہ حربہ استعمال کیا۔۔۔

بی جی میں نے تو ایسے ہی کہا تھا۔۔آپ ناراض ہو گئی۔۔۔اب نہیں کہتی مجھے معاف کر دیے۔۔۔آپ کہی نہیں جائے گی ہمیں چھوڑ کر۔۔۔۔ حلیمہ نے التجا کی۔۔۔

اچھا نہیں جاتی تو اتنا اصرار کر رہی ہے تو۔۔۔اب جا چائے بنا کر لا میرے لیے۔۔۔

جی بی جی ابھی لائی۔۔۔ حلیمہ فوراً کچن کی طرف لپکی۔۔۔۔

دادی مجھے سب پتا ہے آپ نے جانا ہوتا نہیں ہے ایسے اماں کو اموشنل کر دیتی ہیں۔۔۔۔

urdunovellinks.com

اے توچپ کرماں کی چمچی۔۔۔ورنہ توابھی مجھے جانتی نہیں ہے۔۔۔دادی نے دھمکی دی۔۔۔

دادی میں ٹھیک کہہ رہی ہوں۔۔۔۔مرحامعصومیت سے بولی۔۔۔

اچھاتوٹھیک ہے۔۔۔پھر چل آئرہ کرذرافون رشتے والی بشیرہ کواور کہہ کے جوکل چوکیدار کا رشتہ لے کے آئی تھی وہ جس کی نو بہنیں تھیں۔۔۔ہمیں اسکارشتہ منظور ہے۔۔۔آئے اور رشتہ پکا کریں اور لیجائے اسے یہاں سے۔۔۔

دادی کی بات پر تو مرحا کو سانپ سونگھ گیا۔۔۔ارے دادی میں تو مذاق کر رہی تھی۔۔۔بھلا آپ اور اماں لڑیں یا پیار کریں میں کون ہوتی ہوں آپ دونوں کے بیچ میں بولنے والی یہ تو آپ دونوں ساس بہو کا مسلہ ہے۔۔۔

شاباش۔۔۔آیندہ بولنا بھی نہیں ورنہ اُسی سے کرواؤں گی تیری شادی یادرکھنا۔۔۔دادی نے تنبہہ کی۔۔۔

جی دادی۔۔۔

urdunovellinks.com

چل اب جااور میری بیٹی کے لیے منگواجو یہ کہتی ہے۔۔۔دیکھ کتنی دبلی ہو گئی ہے۔۔۔ایسے منحوس لوگ ہیں جو کچھ کھانے کو بھی نہیں دیتے۔۔۔دادی آروحہ کو گلے لگاتے ہوئے بولی۔۔۔

سہی کہتی ہیں دادی آپ۔۔۔پر یہ بات اماں کو کون سمجھائے۔۔۔آروحہ نے انکی بات کی تائید کرتے ہوئے کہا۔۔۔

یہ عورت تو کبھی نہیں سمجھے گی۔۔۔تو چھوڑ اسے بس اب تو نہیں جائے گی جب تک وہ تجھے لیزہ کھلانے نہیں لے کے جائے گا۔۔۔۔

دادی پیزا ہوتا ہے۔۔۔۔لیزہ نہیں۔۔

ہاں ہاں وہی۔۔جو تو نے کہا۔۔۔

اماں اماں۔۔۔باہر آو جلدی باہر آؤ۔۔۔مرحا زوردار آواز میں چیخ رہی تھی۔۔۔

ارے آرہی ہوں کیا ہو گیا ہے۔۔۔جو گلہ پھاڑ کر چیخ رہی ہے۔۔۔

urdunovellinks.com

اماں بات ہی کچھ ایسی ہے۔۔۔

اب بول بھی کیا بات ہے کہی رشتہ تو نہیں آگیا۔۔۔دادی نے اپنا اندازہ لگایا۔۔۔

ارے نہیں دادی۔۔۔میری نوکری ہوگئی ہے۔۔۔ہوسپٹل سے جاب کا لیٹر آگیا ہے۔۔۔

چلو جی اب تو پاگلوں کا علاج کریں گی۔۔۔

انکی ڈاکٹر ہوں تو انکا ہی کروگی نا دادی۔۔۔

ویسے تو نفسیاتی ڈاکٹر کی جگہ کوئی دل کی ڈاکٹر بن جاتی۔۔۔بتاتے ہوئے بھی فخر تو ہوتا۔۔۔

اماں یہ بھی بنانا آسان نہیں ہوتا۔۔۔

اچھا کب سے جانا ہے۔۔۔؟؟

اماں نیکسٹ ویک سے سٹارٹ ہے۔۔۔

urdunovellinks.com

چلو ٹھیک۔۔۔۔ کہتے ہوئے اندر چلی گئی۔۔۔

پاگلوں کی ڈاکٹر ادھر آ بات سن میری۔۔۔ دادی نے طنز کرتے ہوئے اسے بلایا۔۔۔

جی دادی۔۔۔؟؟ مرحا انکے پاس جا کر بیٹھ گئی۔۔۔

دیکھ کوئی اور تو تیرا رشتہ جلدی لے نہیں رہا۔۔ تو ایسا کرنا ہسپتال سے کوئی ڈھونڈ لینا اپنے جیسا۔۔۔ اگر کوئی ڈاکٹر نا ہو تو کوئی مریض تو مل ہی جائے گا۔۔۔ کہتے ہوئے ایک زوردار قہقہہ لگایا جس سے انکے سامنے کے صرف چار دانت ہی نظر آتے تھے۔۔۔

دادی میں آپکو ایسی لگتی ہوں۔۔۔ مجھے رشتوں کی کمی نہیں ایک دفعہ جاب پر جانے لگ گئی پھر دیکھنا لائنیں لگتی۔۔۔ مرحا فخریہ انداز میں بولی۔۔

چل جا یہاں سے دن میں خواب دیکھ رہی ہے بیٹھی۔۔۔ ایک میری معصوم بچی کو زبردستی اس عارف کے ساتھ بھیج دیا۔۔۔ دادی نے ناگواری سے کہا۔۔۔

دادی اچھا ہی ہوا چلی گئی یہاں رہ کر کیا کرنا تھا۔۔ پہلے ہی گھر کا گزارا اتنی مشکل سے ہو رہا ہے۔۔

urdunovellinks.com

کہا کی مشکل سارا دن تم دونوں کچھ نا کچھ باہر سے اپنے کھانے کے لیے منگواتی ہو۔۔۔اور اس نے منگوا لیا دو دن کچھ تو تجھے گھر کے حالات یاد آ گئے۔۔۔تو اور وہ جو اندر بیٹھی آئرہ بلکل اپنی ماں پر گئی ہو۔۔۔ایک آروحہ ہی ہے جو میرے جیسی ہے۔۔۔۔۔

تو کیا دادی آپ بھی ہر دوسرے دن بے تکی باتوں پر اپنا گھر چھوڑ کر چلی جاتی تھی۔۔۔

اٹھ یہاں سے اور چلی جا اندر۔۔۔ورنہ میں نے جوتا اٹھا لینا ہے۔۔۔اس سے پہلے دادی جوتا پکڑنے کے لیے اپنا ہاتھ بڑھاتی مرحا اندر کی طرف بھاگی۔۔۔

**********

میں اندر آ جاؤ۔۔۔؟؟عائزر مشا کے روم میں داخل ہوتے ہوئے بولا۔۔

جی بھائی آجائے۔۔۔

کیا بات ہے میری گڑیا۔۔باہر کیوں نہیں آتی۔۔۔اور بابا بتا رہے تھے کہ تم بہت خاموش رہنے لگی ہو۔۔۔؟؟عائز نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

urdunovellinks.com

عائز کی بات پر رمشا چونکی۔۔۔ پھر کچھ سنبھل کر بولی۔۔

نہیں بھائی ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔ میں تو پہلے بھی کم ہی بولتی تھی۔۔۔

کوئی تو بات ہے چنداور نہ تم ایسی تو نہیں تھی۔۔۔ میں تمہارا بھائی ضرور ہوں۔۔ لیکن ایک اچھا دوست بھی ہوں۔۔۔ بتاؤ کیا بات ہے میں نے بھی کافی نوٹ کیا ہے کہ میں جب سے آیا ہوں تم کافی بدل چکی ہو۔۔۔

بھائی آپ کو ایسے ہی لگ رہا ہے بھلا مجھے کیا ہو گا۔۔۔ اور بابا ویسے بھی میری بہت فکر کرتے ہیں۔۔۔

تم کہتی ہو تو میں مان لیتا ہوں پر کوئی بات ضرور ہے اتنا میں جانتا ہوں۔۔۔ خیر کل تم اور بابا پھو پھو کی طرف جا رہے ہو۔۔۔ پھوپھو نے کہا ہے کہ تمہے کچھ دن کے لیے انکے پاس چھوڑ دے۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.urdunovellinks.com

urdunovellinks.com

اگرآپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Urdu Novel Links

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

لیکن بھائی مجھے کہی نہیں جانا فلحال۔۔۔پلیز آپ پھوپھو کو منا کر دیں۔۔۔

کیوں نہیں جانا گھر میں بھی تم رہ رہی ہو۔۔۔وہاں پھوپھو کے پاس رہو گی تو زہین بیٹے گا۔۔۔تو فریش بھی ہو جاؤ گی۔۔اور یہ جو تمہارے چہرے پر اداسی ہے نا وہ بھی نہیں رہے گی۔۔۔ چلو اب میں چلتا ہوں مجھے اپنے دوست سے ملنے جانا ہے دیر ہورہی ہے شام کو ملاقات ہوتی ہے۔۔۔رمشا کے سر پر پیار دے کر چلا گیا۔۔۔

اور رمشا اس کے جاتے ہی تکیے میں منہ دیے رونے لگی۔۔۔کاش میں کسی کو بتا سکتی یہ اداسی میری کیسے ختم ہو گی کس کے آجانے سے میں ٹھیک ہو جاؤ گی کاش بھائی میں بتا سکتی۔۔۔کے مجھے کیا پریشانی ہے کیا چیز ہے کون سہ دکھ ہے جو مجھے اندر ہی اندر دیمک کی طرح چاٹ رہا ہے میں آہستہ آہستہ موت کے قریب جا رہی

urdunovellinks.com

ہوں۔۔۔کاش کے بیٹیاں ماں کے علاوہ بھی کسی کو اپنے دکھ سنا سکتی۔۔۔جو انھے سمجھ سکتا جو انکے راز پر پردہ ڈال سکتا۔۔۔یا اللہ کیوں چھین لی میری ماں مجھ سے۔۔۔ایک وہی تو تھی جس کو میں اپنے دکھ سنا سکتی تھی۔۔۔اب کیسے بتاؤ میں کس اذیت سے گزر رہی ہو۔۔۔رونے سے اسکی آنکھیں سرخ ہو چکی تھی۔۔۔۔اپنی آنکھیں رگڑتی ہوئی اٹھ کر واش روم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

#💔💔💔💔💔

چھوڑدیں اس ٹی وی کی جان۔۔۔ صبح سے اس سے چپکی بیٹھی ہے۔۔۔ کتنی بار کہا ہے صبح اس منحوس کو مت چلایا کر۔۔۔سارا دن گھر میں نحوست پھیلی رہتی ہے۔۔۔

اماں بس تھوڑی دیر۔۔۔اور یہ دیکھو کتنا اچھا میک اپ سیکھا رہا ہے میری جب شادی ہو گی میں تو اس سے ہی تیار ہو نگی۔۔۔آئرہ نے مزے سے کہا۔۔

حلیمہ بیگم بینا اسکی بات کا جواب دیے باہر چلی گئی۔۔۔اور دادی جو اندر آرہی تھی۔۔ فوراً بولی۔۔

توبہ شرم کر بے حیا لڑکی کسی غیر مرد سے تیار ہوتے ہوئے شرم نہیں آئے گی تجھے۔۔۔اور تو سن لے میری زندگی میں تو ایسا نہیں ہو گا۔۔۔

تو پھر دادی آپ پھر آ گئے جانے کی تیاری کر لو کیونکہ میں تو اس سے ہی تیار ہو نگی۔۔۔

urdunovellinks.com

آئرہ کے جواب پر تو دادی کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔۔

فکر مت کریں میں نہیں ابھی جانے کی۔۔۔اور کرتی ہوں رشتے والی سے بات۔۔۔میں تو کہتی ہوں مرحا سے پہلے شادی تیری ہی کردیتے ہیں۔۔۔اچھا تجھ سے جان چھوٹے۔۔۔

دادی میں نے کب انکار کیا ہے۔۔۔میں تو خود چاہتی ہوں کہ میری شادی جلدی ہو جائے۔۔۔پر مجھے لگتا ہے مرحا کے چکر میں آپ لوگ مجھے بوڑھا کردو گئے۔۔۔

ارے شرم کر جا اپنے منہ سے بیٹیاں ایسی باتیں نہیں کرتیں۔۔۔میرے بیٹے کو تو تم تین بیٹیوں کی جگہ کاش اللہ ایک بیٹا ہی دے دیتا۔۔۔

دادی بیٹا کیا کرنا تھا ابھی تو اپنے بیٹے کی بہو سے تو بنتی نہیں ہے کل کو پوتے کی بیوی سے نا بنتی پھر۔۔۔

ہائے میرا کیا ہے۔۔۔تیری ماں کی ساری باتیں چپ چاپ برداشت کرلیتی ہوں تو اسکی بھی کرلیتی۔۔۔دادی معصومیت سے بولی۔۔۔

urdunovellinks.com

اللہ توبہ اللہ توبہ۔۔۔دادی کاش کے آپ ٹی وی میں ایکٹنگ کرتی۔۔۔یقین مانے ہر سال ایک ایوارڈ آپ کو ضرور ملتا۔۔۔

چل نکل یہاں سے۔۔۔بتاتی ہوں تیری ماں کو کس طرح زبان چلارہی ہے میرے سامنے۔۔۔

سوری دادی میں مذاق کر رہی تھی۔۔۔اماں کو مت بتانا ایسے ہی جوتا اٹھالے گی۔۔۔

اچھا چل معاف کیا۔۔۔چل اب کوئی پرانے گانے لگا۔۔۔

دادی نئے گانے سنو پرانے گانے بھول جاؤ گی۔۔۔

رہنے دیے میں نہیں سنتی۔۔۔وہ کوئی گانے ہے بس گانے والا اپنے ہی گانے پے ناچتا ہے اور تو کچھ سمجھ نہیں آتی۔۔۔

اچھا دادی جیسے آپ کہے۔۔۔

**********

urdunovellinks.com

جی تو ڈاکٹر مرحا کیسا گزار فرسٹ ڈے ان ہوسپٹل۔۔۔

بہت اچھا سر مجھے بہت اچھا لگا۔۔ یہاں سب ہی بہت اچھے ہیں۔۔۔ مرحا نے خوش دلی سے جواب دیا۔۔۔۔۔

گڈ۔۔۔

ویسے کسی نے آپکو روکا نہیں۔۔۔

کس لیے سر۔۔۔؟؟ میں سمجھی نہیں۔۔۔

ڈاکٹر مرحا جب میں نے گھر والوں سے کہا تھا کہ مجھے ماہر نفسیات بننا ہے۔۔۔ تو سب حیران ہوئے تھے۔۔۔ اور بہت باتیں سننے کو ملی تھی کہ تم بھی پاگل ہو جاؤں گئے۔۔۔ مت پڑھوں یہ۔۔۔ کوئی تم سے شادی نہیں کریں گی۔۔۔ اور بھی بہت کچھ۔۔۔ لیکن میں نے کسی کی بھی پرواہ نہیں کی۔۔۔ اور آج دیکھے بڑی بڑی شخصیات مجھ سے ملنے آتی ہیں۔۔ مجھ سے ٹائم لیتے ہیں۔۔۔ پندرہ سال ہو گئے ہیں مجھے۔۔۔ یہ کہہ لے کے اب بس بوڑھا ہو گیا ہوں۔۔۔ لیکن مزے کی بات پتا کیا ہے۔۔۔ مجھے لوگوں کی پہچان ہو گئ ہے۔۔۔ آدمی کی چال سے جج کر لیتا ہوں کہ وہ انسان کیسا ہے اسکی نیچر کیسی ہے۔۔۔

مرحا بہت غور سے انکی باتیں سن رہی تھی۔۔۔ انکا نورانی چہرہ۔۔۔ اور نرم انداز۔۔ مرحا کو بہت بھایا تھا۔۔۔

urdunovellinks.com

اس لحاظ سے پوچھا تھا کہ آپ کو تو نہیں ان باتوں کا سامنا کرناپڑا۔۔؟؟

اب وہ کیا بتاتی اسکی تو اپنی ماں اور دادی ہی نہیں چھوڑتی۔۔۔

کیا ہوا ڈاکٹر مرحا۔۔؟؟ڈاکٹر محمد نے۔۔

کچھ نہیں بس ایسے ہی۔۔۔میرے گھر والے بہت سپورٹ کرنے والے ہیں۔۔۔میں اگر یہاں ہوں تو انکی وجہ سے۔۔۔۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔۔اور بتائیں کون کون ہے آپ کی فیملی میں۔۔۔

سر ہم تین بہنیں ہیں۔۔۔ بڑی بہن کی شادی ہو چکی ہے دوسرے نمبر پر میں اور مجھ سے ایک سال چھوٹی بہن جو بی اے میں ہے۔۔۔اباکی چار سال پہلے ڈیتھ ہو گئی تھی۔۔۔میری اماں اور دادی ہمارے گھر کی سربراہ ہیں۔۔۔

ماشاءاللہ۔۔چلے خوش رہے آبادرہے۔۔۔کافی ٹائم ہو گیا ہے اب آپ گھر کے لیے نکلے۔۔۔

urdunovellinks.com

جی ٹھیک ہے۔۔۔اللہ

اماں کیابت اؤکتنا بڑاہوسپٹل ہے۔۔۔پتااتنا بڑاسٹاف ہے۔۔۔اور وہ بھی سب اتنے اچھے۔۔۔وہاں اس قدر پاگل تھے کہ میں تو حیران رہی گئی۔۔ایسے لگ رہا تھا کہ دنیا کے سب پاگل اسی ہوسپٹل میں ہیں۔۔۔اور ہمارے جو سینئر ڈاکٹر محمد ہیں۔۔۔وہ اس قدر اچھے ہیں کے کیا بتاؤں۔۔۔مرحامزے سے بتا رہی تھی۔۔۔

اس سے پہلے حلیمہ بیگم اسکی بات کا جواب دیتی۔۔۔دادی فوراً بولی۔۔۔

اچھا شکل سے کیسا تھا یہ ڈاکٹر۔۔۔تیری اور اسکی شادی کی بات چل سکتی ہے کیا۔۔۔

دادی کے سوال پر تو اسکا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے۔۔۔

دادی وہ آپ کی عمر کے ہیں۔۔۔میری تو نہیں پر آپ کی شادی کی بات ضرور چل سکتی ہے۔۔۔

اسکی بات پر آئرہ نے ضروردار قہقہہ لگایا جس پر دادی کو اور غصہ آیا۔۔۔

ارے بے شرم دادی سے کیسی باتیں کرتی ہے۔۔۔میں نے تجھ سے تیرے فائدے کے لیے پوچھا تھا۔۔۔

urdunovellinks.com

دادی میں نے بھی آپکو آپ کے فائدے کے لیے ہی بتایا ہے۔۔۔

دیکھ رہی ہے حلیمہ تیری بیٹی کیسے زبان چلارہی ہے۔۔۔اور تو کہتی ہے مرحا بھولی سی ہے۔۔۔

بی جی وہ مذاق کررہی ہے۔۔۔ بھلا آپ سے نہیں کرے گی تو کس سے کرے گی۔۔۔ حلیمہ نے محبت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

ہاں ہاں میں تو اس کی بچپن کی سہیلی ہوں نا جس سے یہ مذاق کررہی ہے۔۔۔۔

دادی ایک تو آپ میری بات کا غصہ بہت جلدی کرجاتی ہو۔۔آپ جانتی ہیں چھوٹی چھوٹی بات پر غصہ کرنا بھی ایک بیماری ہے۔۔۔

اے رکھ اپنی بیماری اپنے پاس۔۔۔ مجھ پر اپنی ڈاکٹری نا استعمال کیجیوں۔۔۔ورنہ میرا پتا بھی ہے تجھے۔۔۔۔دادی نے دھمکی والے انداز میں کہا۔۔۔

اچھا اچھا نہیں کرتی۔۔۔آپ تو دھمکیاں دینا شروع ہوجاتی ہیں مجھ معصوم کو۔۔۔ مرحا منہ بنا کر بولی۔۔۔

تو اور معصوم اس بات پر تو ہنسی آرہی ہے۔۔۔۔کہتے ہوئے ہنسنے لگی۔۔۔

urdunovellinks.com

انکو ایسے ہنستا دیکھ کر مرحا پاؤں پٹخ کر اندر چلی گئی۔۔۔

***********

میں تو کہتی ہوں شان کے اب تم شادی کر لو۔۔۔میرے گھر میں بھی کوئی رونق ہوں۔۔۔

امی پر اتنی جلدی۔۔۔؟؟

شان اب اتنی بھی جلدی نہیں ہے۔۔اور ویسے بھی تمہاری خالہ چاہتی ہے کہ میں اس سے نیہا کا رشتہ مانگو تمہارے لیے۔۔۔

رافیہ کی بات پر شان چونکا۔۔۔

امی یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں مجھے نہیں کرنی نیہا سے شادی۔۔۔

تو پھر کس سے کرنی ہے۔۔۔رافیہ بیگم نے فوراً پوچھا۔۔۔

urdunovellinks.com

امی وہ۔۔۔شانی نے بات ادھوری چھوڑدی۔۔۔

کیاوہ شانی۔۔۔بتاؤکس سے کرنی ہے۔۔۔

امی میں آئرہ سے شادی کرناچاہتاہوں۔۔۔

تمہارادماغ تونہیں خراب ہوگیا۔۔ تم کیوں آئرہ شادی کروگئے۔۔۔اسکی ماں ان دونوں بہنوں کے رشتے ڈھونڈرہی ہے۔۔۔اور جلدہی دونوں کی شادی بھی کہی ہوجائے گی۔۔۔

امی پر میں اسے پسند کرتاہوں اوراس سے شادی کرناچاہتاہوں۔۔۔

کیاوہ بھی تمہے پسند کرتی ہے۔۔۔؟؟رافیہ بیگم نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

جی شاید۔۔۔

اچھاٹھیک ہے میں کرتی ہوں تمہارے ابوسے بات۔۔اور پھر پہلے ہم بی جی سے بات کریں گئے۔۔۔اوراسکے بعد حلیمہ سے۔۔۔

urdunovellinks.com

امی آپ سچ کہہ رہی ہیں۔۔؟؟آپ واقعی ابو سے بات کریں گی۔۔؟؟شان نے بے یقینی سے پوچھا۔۔۔

ہاں ضرور کروں گی جہاں میرے بیٹے کی خوشی وہی میری۔۔۔ویسے بھی یتیم بچی ہے۔۔۔اگر ہم اس کے سر پر ہاتھ نہیں رکھے گئے تو کون رکھے گا۔۔۔

ٹھیک کہہ رہی ہیں امی۔۔۔پھر آپ کب بات کریں گی ابو سے۔۔۔

صبر سے کام لو۔۔اگر میں بات کر بھی لو لیکن جب تک مرحا کا رشتہ نہیں ہوتا۔۔۔حلیمہ آئرہ کی شادی نہیں کریں گی۔۔۔

پر پھر بھی آپ بات تو کر کے دیکھیے گا۔۔۔شاید مان جائے۔۔۔

ہمم۔۔۔دیکھتے ہیں۔۔

**********

ماشاءاللہ آج میری بیٹی آئی ہے۔۔۔شہنیلہ بیگم نے رمشا کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

urdunovellinks.com

جی پھوپھو بابا چھوڑ گئے۔۔۔

تو بھائی صاحب اندر کیوں نہ یں آئے۔۔۔۔

بابا کہہ رہے تھے مجھے لینے آئے گئے پھر رو کے گئے ابھی انھے جانا ہے۔۔۔

چلو آجاؤ اندر بیٹھتے ہیں۔۔۔شہنیلہ بیگم اسے اپنے ساتھ اندر لے کر جانے لگی جب سامنے سے اسے داؤد آتا دیکھا۔۔۔

وہ تو رمشا کو دیکھ کر وہی روک گیا۔۔۔ارے تم کب آئی اور کیسی ہو میں تو تمہاری طرف ہی آنے والا تھا ماموں اور عائز سے ملنے۔۔۔

ابھی آئی ہوں کچھ دیر پہلے۔۔۔رمشا نے بینا اسکی طرف دیکھ کر جواب دیا۔۔۔

چلو اچھی بات ہے۔۔۔

داؤد رات ہی آیا ہے مجھے تو سرپرائز دیا ہے اس نے۔۔۔پھوپھو نے خوش دلی سے بتایا۔۔۔

urdunovellinks.com

پھو پھو اگر یہ آ گئے تھے تو آپ بتا دیتی میں نا آتی۔۔۔

ارے یہ کیا بات ہوئی تمہے اس کا نہیں پتا کبھی کہی تو کبھی کہی۔۔۔اور ویسے بھی تمہاری کوئی جگہ پوری کر سکتا ہے بھلا۔۔۔اچھا تم داؤد کے ساتھ بیٹھو میں تم لوگوں کے لیے چائے بنا کر لاتی ہوں۔۔۔۔

پھو پھو میں بھی ساتھ چلتی ہوں۔۔۔رمشا نے فرار چاہیے۔۔۔

بیٹا ابھی تو بیٹھو۔۔۔پھر بنا لینا خود۔۔۔کہتے ہوئے کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

اور رمشا بس ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔۔۔

بیٹھے۔۔۔؟؟داؤد نے رمشا کو کھوئے دیکھ کر پوچھا۔۔۔

جی۔۔۔رمشا چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی ٹی وی لاؤنج میں آ کر بیٹھ گئی۔۔۔

اور بتاؤ کیا ہو رہا ہے کیا کرتی ہو آج کل۔۔۔داؤد نے بات کا آغاز کیا۔۔۔

کچھ نہیں گھر میں ہی ہوتی ہوں۔۔۔رمشا نے مختصر جواب دیا۔۔۔

کیوں تم نے سٹڈیز چھوڑ دی۔۔۔

جی۔۔۔

رمشا کیا بات ہے تم کافی بدل گئی ہو۔۔پہلے تو کبھی اس قدر مختصر جواب نہیں دیتی تھی۔۔۔کوئی بات ہوئی ہے کیا؟؟؟تم بہت بدلی بدلی لگ رہی ہو۔۔۔داؤد نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔۔

اور رمشا اسکی بات پر چونکی۔۔۔اور بینا کچھ جواب دیے۔۔۔وہاں سے چلی گئی۔۔۔

اور داؤد حیرانگی سے اسے جاتا دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

کیسی ہیں بی جی آپ۔۔۔رافیہ بیگم نے محبت سے پوچھا۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

urdunovellinks.com

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.urdunovellinks.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Urdu Novel Links

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ٹھیک ہوں مجھے کیا ہونا ہے۔۔۔جب مر گئی تو خبر آجائے گی تجھ تک۔۔۔بی جی سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

بی جی آپ کیسی باتیں کرتی ہیں۔۔۔اللّٰہ آپکو کچھ نا کریں۔۔۔

ارے تو تو چاہتی ہے کہ میں مر جاؤں تاکہ اس گھر میں آنا ہی نا پڑے۔۔۔

urdunovellinks.com

بی جی میں ایسا کیوں چاہو گی بھلا۔۔۔مجھے پتا ہے آپ ناراض ہیں مجھ سے۔۔۔کافی عرصے بعد آئی ہوں۔۔پر کیا کروسارادن گھر کے کام ہی ختم نہیں ہوتے۔۔شانی کو بھی کتنی بار بھیجا آپکو لینے پر آپ آتی ہی نہیں ہے وہاں۔۔۔

ہاں تو کیسے آؤ دو دو جوان بیٹیاں ہیں اس گھر میں انکو چھوڑ کر تو نہیں آسکتی۔۔۔

جانتی ہوں بی جی اس لیے آج میں اور احمد صاحب آئے ہیں۔۔۔

کیا مطلب میں سمجھی نہیں۔۔۔؟؟

بی جی۔۔۔ہم شان کے لیے آئرہ کا رشتہ مانگنے آئے ہیں۔۔۔اگر آپکو اعتراض نا ہو تو ہم حلیمہ بھابھی سے بات کریں۔۔۔

ہاں مجھے تو اعتراض ہے بلکل ہے۔۔۔آئرہ کا کیوں مرحا کا کیوں نہیں ویسے بھی۔۔۔مرحا اس سے بڑی ہے اور جب تک اُسکی شادی نہیں ہو جاتی تب تک آئرہ کا ہم نے نہیں کرنا۔۔۔بی جی نے صاف گوئی سے کام لیا۔۔۔

urdunovellinks.com

بی جی آپ سمجھ نہیں رہی شان آئرہ کو پسند کرتا ہے مرحا کو نہیں۔۔۔اور دونوں بہنوں میں صرف سال ہی کا تو فرق ہے۔۔۔اور آج کل کے دور میں اگر بڑی سے پہلے چھوٹی کا ہو بھی جائے تو کوئی بڑی بات نہیں ہے۔۔۔

اچھا تمہارا بیٹا تو بڑا میسنا نکلا۔۔۔میں تو سمجھتی تھی کہ وہ مجھ سے ملنے آتا ہے۔۔۔لیکن یہاں تو چکر ہی اور ہے۔۔۔

بی جی اب میرا بیٹا ایسا بھی نہیں ہے وہ آپ سے ہی ملنے آتا ہے۔۔۔

بس بس زیادہ حمایت مت کرا سکی۔۔۔جانتی ہوں میں اسے۔۔۔ٹھیک ہے پھر میں بات کرتی ہوں حلیمہ سے۔۔۔مجھے یقین ہے وہ مان جائے گی۔۔۔پھر اگلی دفعہ جب آؤ تو منگنی کی انگوٹھی لے کے کر آنا۔۔۔

شکریہ بی جی۔۔۔رفیق صاحب نے ماں کا ہاتھ چم کر کہا۔۔۔

بیٹا میں تو خود یہی چاہتی ہوں کہ میرے مرنے سے پہلے تیرا اس گھر سے تعلق نا ٹوٹے۔۔۔میرے بیٹوں کی اولادیں آپس میں مل کے رہے۔۔۔

بی جی آپ فکر ہی نا کریں۔۔۔ہم تو اب یہ سوچ رہے ہیں کے یہاں ہی کوئی اچھا گھر ڈھونڈ کے آپ کے قریب آ کر رہے۔۔۔جس کی وجہ سے ہم روز ایک دوسرے سے ملا کریں۔۔۔

urdunovellinks.com

اللہ تجھے کامیاب کریں۔۔۔بی جی نے دل سے دعا دی۔۔۔

************

بی جی بھائی اور رافیہ خریت سے آئے تھے۔۔۔؟؟ حلیمہ بی جی کے قریب بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

ہاں خیر ہی تھی اصل میں رافیہ مجھ سے شان اور آئرہ کے رشتے کے لیے آئی تھی۔۔۔

تو پھر آپ نے کیا کہا۔۔۔؟؟

میں کیا کہتی تجھ سے پوچھ کے ہی کوئی جواب دینا تھا۔۔۔ویسے میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ اگلی بار جب آئے تو منگنی کی انگوٹھی لے کے آئے۔۔۔

بی جی جب آپ نے یہ کہہ ہی دیا تو میرے سے پوچھنے کی کیا ضرورت ہے۔۔۔ویسے بھی مجھے بھی اس رشتے سے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔شان تو بہت اچھا لڑکا ہے۔۔۔اور ویسے گھر کا دیکھا بھلا۔۔۔پر اگر وہ مرحا کے لیے کہتے تو زیادہ اچھا ہوتا۔۔۔

urdunovellinks.com

پر اس کو تو آئرہ پسند ہے۔۔۔

چلے جس کی بھی ہو جائے تھوڑی بہت تو میری ٹینشن ختم ہو گی۔۔۔

کس کے رشتے کی باتیں ہو رہی ہیں۔۔۔آئرہ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولی۔۔۔

تیرے اور شان کے۔۔۔

اور آئرہ کو لگا کسی نے آسمان اسکے سر پر دے مارا ہو۔۔۔

اماں یہ تم کیا کہہ رہی ہو۔۔میرا رشتہ شان کے ساتھ۔۔۔

ہاں تیرا رشتہ شان کے ساتھ۔۔۔میں تو بہت خوش ہوں۔۔ویسے بھی مجھے پتا ہے تو بھی اسے پسند کرتی ہے۔۔۔

اماں میں اسے پسند نہیں کرتی۔۔۔مجھے وہ بلکل بھی نہیں پسند۔۔۔میں نے تو اسکے لیے ایسا کبھی نہیں سوچا۔۔۔آئرہ نے صاف گوئی سے کام لیا۔۔۔

urdunovellinks.com

اچھاتو پھر وہ ہر بار تیرے لیے ہی کیوں کچھ ناکچھ لے کے آتا ہے۔۔۔اور تو بھی تواتنااس کے ساتھ ہنس ہنس کر بات کرتی تھی۔۔۔ جس سے تو صاف لگتا ہے کہ تو بھی اسے پسند کرتی ہے۔۔۔

ہنس ہنس کر بات کرنے سے کوئی کسی کو پسند نہیں کرلیتا۔۔۔میں آپ سے کہہ رہی ہوں۔۔۔میری طرف سے صاف انکار ہی سمجھے۔۔۔اماں میں نے ہمیشہ اونچے گھر کے خواب دیکھے ہیں۔۔۔اس شان کے نہیں۔۔۔کہتے ہوئے کمرے سے چلی گئی۔۔۔

حلیمہ بیگم اور دادی ایک دوسرے سے نظریں چرا کر رہ گئی۔۔۔

************

مرحاڈاکٹر محمد سے مل کے اپنے روم میں آئی تو سامنے کا منظر دیکھ کر حیران رہ گئی۔۔۔وہ اسکے ٹیبل پر مزے سے ٹانگ پر ٹانگ چڑآئے ہاتھ میں فائل پکڑے ہوئے تھا۔۔۔

کون ہو تم اور میرے روم میں کیا کر رہے ہوں۔۔۔ کہی تم پاگل تو نہیں ہو۔۔ لیکن شکل سے تو نہیں لگ رہے۔۔۔پر کیا پتا ہو بھی۔۔۔ مرحانان اسٹاپ بولے جارہی تھی۔۔۔۔

وہ وہاں سے اٹھا اور اس کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

urdunovellinks.com

مرحا اس کے ایک دم آ گئے آنے سے فوراً پیچھے ہٹی۔۔۔۔

کلکلک۔۔کون ہو تم۔۔۔نرس نرس۔۔۔مرحا ڈر کے مارے حلق کے بل چلا رہی تھی۔۔۔

نرس کے آتے ہی وہ کچھ فیصلے پر کھڑا ہو گیا۔۔۔

جی ڈاکٹر مرحا۔۔۔ک یا بات ہے آپ اتنی گھبرائی ہوئی کیوں ہیں۔۔۔

تم لوگوں کو پتا نہیں چلتا کیسے یہ وارڈ سے باہر آیا۔۔۔کون ہے یہ اور میرے روم میں کیا کر رہا ہے۔۔۔اگر یہ مجھے کوئی نقصان پہنچا دے تو پھر۔۔۔مرحا چلانے والے انداز میں بول رہی تھی۔۔۔

ڈوکٹر مرحا یہ۔۔۔اس سے پہلے وہ کچھ کہتی مرحا مزید بولی۔۔۔

میں آج ہی ڈاکٹر محمد سے بات کرتی ہوں۔۔۔اور آپ کی چھوٹی کرواتی ہوں۔۔۔۔

مرحا کی بات پر وہ خود بولا۔۔۔

ڈاکٹر مرحا میں سوچ رہا تھا کہ کیوں نا آپ کی ہی چھوٹی کروا دی جائے۔۔۔وہ بڑے مزے سے بول رہا تھا۔۔۔

urdunovellinks.com

مرحانے غصے سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔تم کون ہوتے ہو مجھے یہاں سے نکالنے والے۔۔۔مرحاسپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

میں ڈاکٹر عائز آپ سے سینئر۔۔۔اور یہ میرا روم ہے جو میری غیر موجودگی میں آپکو دیا گیا۔۔۔اور جس کو آپ نے اپنی ملکیت ہی سمجھ لیا ہے۔۔۔عائز کے لہجے میں تلخی واضح تھی۔۔۔

اور مرحاتو اسکی بات پر سانس لینا ہی بھول گئی۔۔۔

ڈوکٹر مرحا مجھے لگتا ہے آپکو یہاں ڈوکٹر بن کر نہیں بلکہ مریض بن کر آنا چاہیے تھا کیونکہ مجھے لگتا ہے ان سے زیادہ آپکو ڈوکٹر کی ضرورت ہے۔۔۔آپ کو تو کسی کی پہچان تک نہیں ہے۔۔۔

مرحا خاموش کھڑی تھی۔۔۔غلطی تو اس نے کی تھی بینا اس سے کچھ پوچھے وہ کیسے بدتمیزی کرنے لگی تھی۔۔۔

سوری۔۔۔مجھے نہیں پتا تھا کہ آپ میرے سینئر ہیں۔۔۔

urdunovellinks.com

اس کا کیامطلب سمجھو جس کا آپکو پتاہو صرف آپ اس سے ہی تمیز سے بات کرتی ہیں۔۔۔؟؟عائزنے آبرو اچکاکر پوچھا۔۔۔

نہیں میرامطلب وہ نہیں تھا۔۔۔

جو بھی آپ کی بات کا مطلب تھا مجھے اس کی پرواہ نہیں ہے۔۔۔لیکن آئندہ آپ کسی بھی میل یافی میل نرس سے ایسے بات نہیں کریں گی۔۔۔اس ہوسپٹل میں ہر انسان دوسرے سے بہت ادب سے بات کرتا ہے۔۔۔اور آپ بھی اب اس ہوسپٹل کا حصہ ہیں۔۔۔اسلیے نیکسٹ ٹائم خیال رکھیے گا۔۔۔کہتے ہوئے روم سے نکل گیا۔۔۔اور نرس بھی ڈری سہمی سی چلی گئی۔۔۔

مرحا اسکی دھمکی پر دانت پیس کر رہ گئی۔۔۔

اماں بہت بھوک لگ رہی ہے پلیز جلدی سے کھانا لادو۔۔۔وہ اپنا بیگ ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولی۔۔۔

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

urdunovellinks.com

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.urdunovellinks.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Urdu Novel Links

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ہاں تو نے تو ماں کو نوکرانی سمجھ رکھا ہے اور اس گھر کو ہوٹل۔۔۔ صبح جاتے ہوئے اماں ناشتہ دے دو دیر ہو رہی ہے۔۔۔ شام کو گھر آتے ہی اماں کھانا دے دو بھوک لگ رہی ہے۔۔۔ کچھ شرم ہے تجھے۔۔۔ گھر کا کوئی کام تو نہیں کرتی نکمی کہی کی۔۔۔ حلیمہ بیگم آج بہت غصے میں تھی۔۔۔

آئرہ جو آرام سے منہ پر کچھ لگا کر بیٹھی ہوئی تھی اماں کی بات پر ہنسنے لگی۔۔۔

کیا ہوا ہے آج اماں کو۔۔۔؟؟ پھر میری شامت کیوں لائی ہوئی ہے۔۔۔ وہ آئرہ کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

urdunovellinks.com

تمہارا رشتہ آیا تھا آج۔۔۔وہ آنکھیں بند کیے بتا رہی تھی۔۔۔

اسکی بات سن کر وہ فوراً اسکے پاس بیٹھ گئی۔۔۔
اچھا پھر کیا کہا انہوں نے اور تم نے مجھے فون کر کے کیوں نہیں بلایا۔۔۔

ارے اگلی بات تو سن لو۔۔۔آئرہ اپنی آنکھوں پے لگائے الو کے پیس اٹھاتے ہوئے بولی۔۔۔پر اس سے پہلے وہ بتاتی حلیمہ بیگم بولنے لگی۔۔۔

تمہیں بولانے سے کیا فائدہ ہوتا۔۔۔میں نے انھے بتایا کہ میری بیٹی ڈاکٹر ہے۔۔۔تو وہ بہت خوش ہوئے کہنے لگے ہمیں کوئی اعتراض نہیں رشتہ پکا سمجھے۔۔۔لیکن جب میں نے یہ بتایا کہ ہماری بیٹی پاگلوں کی ڈاکٹر ہے تو کہتے ہم اسکے ساتھ اپنے معصوم بیٹے کا رشتہ نہیں کر سکتے یقیناً تھوڑی بہت تو وہ خود بھی پاگل ہو گی۔۔۔اور فوراً اٹھ کر چلے گئے۔۔۔لیکن انھے کون بتائیں کے تم تھوڑی بہت نہیں بلکہ بلکل پاگل ہو۔۔۔

اور اسے تو انکی بات سے آگ لگ گئی۔۔۔اماں میں تمہیں بتا رہی ہوں۔۔۔تم مجھے ایزی لے رہی ہو۔۔۔ایک دن شہزادہ آئے گا مجھ سے شادی کرنے۔۔۔
ہاں ہاں وہ بھی یقیناً تیرے ہسپتال کے مریضوں میں سے۔۔۔دادی بھی کہا پیچھے رہنے والی تھیں اسلیے فوراً بولی۔۔۔

urdunovellinks.com

اور وہ پیر پٹخ کر اندر کی طرف چل دی۔۔۔

***********

کیا ہو رہا ہے۔۔۔؟؟داؤد رمشا کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا۔۔۔

وہ جو اپنے دھیان میں پھولوں کو بڑے غور سے دیکھ رہی تھی۔۔۔اسکی آواز پر چونکی۔۔۔

اور آنکھیں صاف کر کے اسے دیکھا۔۔۔

رمشا تم رو رہی ہو۔۔۔؟؟داؤد نے اسکی سرخ آنکھیں دیکھ کر پوچھا۔۔۔

میں آپکو بتانا مناسب نہیں سمجھتی۔۔۔رمشا سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے مت بتاؤ۔۔۔لیکن پلیز رویا تو مت کرو۔۔۔تم بہت بوجھی بوجھی لاگتی ہو۔۔۔وہ رونق جو ایک سال پہلے تمہارے چہرے پر ہوا کرتی تھی وہ بلکل نظر نہیں آتی۔۔۔تم تو مجھے اپنا دوست کہتی تھی۔۔۔پھر اب ایسا کیا ہوا ہے جو تم مجھ سے بات کرنا بھی پسند نہیں کرتی۔۔۔۔

urdunovellinks.com

ایسی کوئی بات نہیں ہے وقت بدل چکا ہے۔۔۔سب رشتے ہمیشہ کے لیے نہیں بنتے۔۔آپ سے ایک ریکویسٹ ہے۔۔۔

ہمم۔۔۔بولوں۔۔

مجھے گھر چھوڑ آئے۔۔۔مجھے یہاں مزید نہیں روکنا۔۔۔

کیا میں وجہ پوچھ سکتا ہوں۔۔۔یہاں نا روکنے کی۔۔۔

نہیں آپ کچھ بھی نہیں پوچھ سکتے۔۔۔رمشا نے صاف گوئی سے کام لیا۔۔۔

رمشا پلیز مجھے اس قدر اجنبی مت کرو۔۔۔میں تو تمہارا کزن بھی ہوں یار۔۔۔

داؤد میں آپ کے گھر اسلیے آتی ہوں کہ پھوپھوا کیلی ہوتی ہے۔۔۔پر اب آپ آگئے ہیں۔۔۔میں یہاں مزید نہیں روک سکتی۔۔۔۔کہتے ہوئے اسکے قریب سے جانے لگی۔۔۔

اس سے پہلے وہ اندر کی طرف جاتی داؤد نے اسکا ہاتھ تھاما۔۔۔

urdunovellinks.com

داؤد کے ایک دم ہاتھ تھامنے سے رمشا فوراً پلٹی۔۔۔یہ کیا کر رہے ہیں چھوڑے میرا ہاتھ۔۔۔رمشا اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے چھوڑوانے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔

پہلے بتاؤ تم کسی سے محبت کرتی تھی۔۔۔؟؟ کیا وہ تمہیں چھوڑ گیا ہے۔۔۔؟؟ یہ سوال پوچھتے ہوئے اس کے دل میں ایک ڈر بھی تھا کہ کہی یہ بات سچ ہی نا ہو جائے۔۔۔۔

ہاں کرتی تھی محبت۔۔۔بہت محبت کرتی ہوں میں اس سے جنون کی حد تک۔اور ہاں چھوڑ کر گیا ہے وہ مجھے۔۔بس یہی سننا چاہتے تھے آپ۔۔۔آج اسکا ضبط ٹوٹ چکا تھا۔۔۔

اور اسکی بات پر داؤد نے ایک دم اسکا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔۔اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔

ایک انسان کے لیے سب سے بڑی اذیت ہی یہ ہوتی ہے کہ اسکا محبوب اسکے سامنے کسی اور کے چلے جانے پے روئے۔۔۔رمشا محبت ہی تو تھی اسکی۔۔۔بچپن سے محبت کرتا تھا اس سے۔۔۔

*********

آجائے ڈاکٹر مرحا۔۔۔

urdunovellinks.com

جی۔۔۔

ان سے ملی ہیں۔۔۔؟؟ یہ ڈاکٹر عائز ہیں۔۔۔میں نے آپکو انکا بتایا تھانا۔۔۔؟؟ سحر نے اسے یاد دہانی کرائی۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ جواب دیتی۔۔۔عائز فوراً بولا۔۔۔

بہت اچھی ملاقات ہوئی ہے۔۔۔یقیناً ہماری پہلی ملاقات یہ نہیں بھولے گی۔۔۔کیوں ڈاکٹر مرحا۔۔۔عائز نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

جی۔۔۔مرحا کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اسکا قتل کر دے۔۔۔

ارے واہ پھر کیسے لگا آپ کو۔۔۔؟؟ ویسے میرا تو عائز بہت اچھا دوست ہے۔۔۔

جس قدر مجھے یہ زہر لگا ہے۔۔تم سوچ بھی نہیں سکتی۔۔۔دوست بھی دیکھ کر نہیں بنایا۔۔۔کھڑوس کہی کا۔۔۔وہ دل میں ہی سوچ کر رہ گئی۔۔۔

urdunovellinks.com

کیا ہوا کیا سوچنے لگی۔۔۔؟؟ سحر نے اسے کھوئے ہوئے دیکھ کر پوچھا۔۔۔

اسکی آواز پر مرحا چونکی۔۔۔

کچھ نہیں بس ایسے ہی۔۔۔آج ڈاکٹر ابرار نہیں آئے۔۔مرحانے بات بدلی۔۔۔

نہیں آج تو وہ نہیں آئے۔۔۔ویسے تمہاری کافی دوستی ہو گئی ہے کچھ دنوں میں اس کے ساتھ۔۔۔

نہیں ایسی بات نہیں ہے۔۔۔انکے پاس میری فائل ہے بس وہی لینی تھی۔۔۔

سہی۔۔۔یار ویسے میں سوچ رہی تھی کہ آپکو تم کہا کرو اب اتنا عجیب لگتا ہے آپ کہنا۔۔اگر آپ کہو تو میں آپ کو تم کہہ سکتی ہوں۔۔؟؟ سحر نے پوچھا۔۔۔
عائز دونوں کی باتیں بڑے غور سے سن رہا تھا۔۔۔

ارے ڈاکٹر سحر ذرا دھیان سے۔۔۔ڈاکٹر مرحا کو کوئی بات بری لگ گئی نا تو ڈاکٹر محمد سے کہہ کر آپ کی چھٹی بھی کروا سکتی ہیں۔۔۔

یہ کیا کہہ رہے ہو عائز۔۔۔اتنی اچھی ہے مرحا۔۔۔سب سے اتنا پیار کرتی ہیں۔۔۔

urdunovellinks.com

مجھے دیر ہو رہی ہے میں چلتی ہوں۔۔۔اور آپ مجھے تم کہہ سکتی ہیں۔۔۔مجھے برا نہیں لگے گا۔۔۔اور میں واقعی کسی کی چھٹی تو کرواؤں گی۔۔۔لیکن ابھی نہیں۔۔کہتے ہوئے چل دی۔۔۔اور عائزا اسکی دھمکی پر مسکرا دیا۔۔۔

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

دیکھ لے بی جی میں آج آپ کے کہنے پر انگوٹھی لے آئی۔۔۔چلیے اب آئرہ کو بولائیں تاکہ میں یہ اسے پہنا سکوں۔۔۔رافیہ بیگم نے خوش دلی سے کہا۔۔۔

رافیہ کی بات پر بی جی نے حلیمہ کی طرف دیکھا جو نظریں جھکائیں بیٹھی تھی۔۔۔

جا لے کے آ آئرہ کو۔۔۔

جی بی جی۔۔۔کہتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

اندر آئی تو آئرہ بیٹھی بڑے مزے سے نیل پالش لگا رہی تھی۔۔۔

اٹھ اور تیار ہو کر باہر آ۔۔۔حلیمہ سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

urdunovellinks.com

کیوں۔۔۔؟؟

کیوں کا کیا مطلب ہے رافیہ آئی ہے تجھے انگوٹھی پہنانے۔۔۔

اماں جب میں تمہے انکار کر چکی ہوں۔۔ تو پھر کیا مقصد ہے ان سب کا۔۔۔ آئرہ چیخنے والے انداز میں بولی۔۔۔

آئرہ اپنی آواز نیچی رکھ۔۔۔اور خاموشی سے باہر آجا۔۔۔ میں تیری کوئی بھی فضول بات نہیں سنو گی۔۔۔اور فوراً کمرے سے چلی گئی۔۔۔

اماں تم جو مرضی کر لو میں شان شادی نہیں کروگی۔۔۔آئرہ بڑبڑاتے ہوئے حلیمہ کے پیچھے لپکی۔۔۔

ارے آگئی میری بیٹی۔۔۔ چلو جلدی سے میں اپنی ہونے والی بہو کو انگوٹھی پہنادوں۔۔رافیہ محبت سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔

چچی پلیز۔۔۔مجھے یہ انگوٹھی نہیں پہننی۔۔۔آئرہ کے لہجے میں تلخی واضح تھی۔۔۔۔

پر کیوں بیٹا۔۔۔؟؟رافیہ نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

urdunovellinks.com

آئرہ اپنی بکواس بند کرا ور جلدی سے انگوٹھی پہن۔۔۔ حلیمہ گھورتے ہوئے بولی۔۔۔

اماں نہیں پہنوں گی میں یہ انگوٹھی۔۔۔مجھے نہیں کرنی شان سے شادی۔۔۔

لیکن کیوں نہیں کرنی۔۔۔رافیہ کے لہجے میں اب کی بار سختی تھی۔۔۔

چچی آپ کے بیٹے میں ہے ہی کیا۔۔۔ صرف چند ہزار ہی تو کماتا ہے۔۔۔اس میں وہ میرے اخراجات کیسے اٹھائیں گا۔۔۔میں نہیں چاہتی کہ جیسی شادی سے پہلے زندگی گزر رہی ہے شادی کے بعد بھی ایسے ہی گزرے۔۔۔اسلیے میں شان سے شادی نہیں کر سکتی۔۔۔میری طرف سے صاف انکار ہے اور کوئی مجھ سے زبردستی بھی نہیں کر سکتا۔۔۔

آئرہ میرا بیٹا تم سے بہت محبت کرتا ہے۔۔۔

چچی صرف محبت ہی نہیں چاہیے ہوتی۔۔۔زندگی میں اور بھی بہت کچھ ضروری ہوتا ہے۔۔۔اور مرد کا کیا ہے آج مجھ سے ہے تو کل کسی اور سے ہو جائے گی۔۔۔آئرہ بے حسی کے سارے ریکارڈ توڑے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔

urdunovellinks.com

میرا بیٹا دودو جابز کر لے گا۔۔۔رافیہ بیگم نے آخری کوشش کی۔۔۔

آئرہ بس بہت ہو گیا۔۔۔فضول مت بول۔۔۔اور آرام سے بیٹھ جا۔۔۔۔

اماں اگر تم مجھ سے زبردستی کرو گی تو میں بتا رہی ہوں۔۔۔میں اپنی جان لے لو گی کہتے ہوئے اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

آج آخری دن ہے میرا اس گھر اب میں نہیں آؤ گی۔۔۔بہت دکھ ہوا۔۔۔کاش تم اپنی بیٹی کی اچھی تربیت کرتی۔۔۔تاکہ وہ کسی کے بیٹا کا ایسے دل نا دکھاتی۔۔۔مجھے تو یہ ڈر لگ رہا ہے کہ میں اپنے بیٹے کو کیا جواب دوں گی۔۔۔۔

رافیہ تو میری بات سن۔۔۔۔بی جی فوراً بولی۔۔۔

مجھے اب کچھ نہیں سننا بی جی۔۔۔آئرہ نے بہت کچھ سنا دیا ہے اس کے بعد اور سننے کی ہمت نہیں ہے مجھ میں۔۔۔اب میں چلتی ہوں۔۔۔اس امید کے ساتھ کے دوبارہ کبھی اس گھر میں قدم نہیں رکھو گی۔۔۔اللہ حافظ۔۔۔

urdunovellinks.com

کیا کیہ تیری بیٹی نے حلیمہ۔۔۔اب کیا کہو گی میں اپنے بیٹے کو۔۔۔اور میرا پوتا وہ تو اس کمبخت سے بڑا پیار کرتا ہے۔۔۔اسکا تو دل ٹوٹ جائے گا۔۔۔

بی جی مجھے بتائیں میں کیا کروں جوان اولاد ہے میں تو مار بھی نہیں سکتی اگر اس نے اپنے ساتھ کچھ کر لیا تو پھر۔۔۔حلیمہ دکھ سے بولی۔۔۔

حلیمہ کی بات پر بی جی خاموش ہو گئی۔۔۔وہ جانتی تھی کہ حلیمہ ٹھیک کہہ رہی ہے۔۔۔آئرہ ایسی ہی ہے۔۔۔

******

کیا میں اندر آسکتی ہوں۔۔۔؟؟

جی جی بیٹا آپ آسکتی ہیں۔۔۔میں آپکا ہی ویٹ کر رہا تھا۔۔۔آپ کے بابا کی کال آئی تھی۔۔۔وہ بتا رہے تھے کہ آپ ڈرائیور کے ساتھ آرہی ہیں۔۔۔ڈوکٹر محمد نے اس سے کہا۔۔۔

جی۔۔۔اس نے بیٹھتے ہوئے مختصر جواب دیا۔۔۔۔

تو کیا نام ہے میری گڑیا کا۔۔۔ڈاکٹر محمد نے دوستانہ انداز میں پوچھا۔۔۔

urdunovellinks.com

پریشے۔۔۔

ماشاءاللہ بہت پیارا نام ہے۔۔۔

کونسی کلاس میں ہیں۔۔؟؟اب وہ باقائدہ اس سے سوال کر رہے تھے۔۔۔

آیف ایس سی۔۔۔

ہمم۔۔۔مطلب ڈاکٹر بننا ہے۔۔؟؟

نہیں۔۔اس نے ناگواری سے جواب دیا۔۔۔

تو پھر۔۔۔

مجھے نہیں پڑھنا آگے۔۔۔

کلاس کی ٹوپر بچی جب یہ کہے تو ضرور کوئی نا کوئی بات ہوتی ہے۔۔۔اب آپ بتائیں گی وجہ یا میں اپنا تجربہ استعمال کروں۔۔۔۔ڈاکٹر نے بڑے ہی شائستہ انداز میں پوچھا۔۔۔

urdunovellinks.com

انکی بات پر پریشے چونکی۔۔۔پھر ایکدم تلخ لہجے میں بولی۔۔۔

آپ کو بابا نے فیس دے دی ہے یا نہیں۔۔؟؟اگر نہیں تو دے دیے گئے۔۔۔میں اب چلتی ہوں۔۔کہتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

بیٹھ جائے۔۔۔ڈاکٹر محمد نے بینا اسکی بات کا جواب دیے۔۔۔اسے دوبارہ بیٹھنے کا کہا۔۔۔

پریشے خاموشی سے پھر بیٹھ گئی۔۔۔

کون تھا وہ۔۔۔؟؟انہوں نے اگلا سوال کیا۔۔۔

کوئی بھی نہیں تھا۔۔۔میں بس اپنے مارکس اچھے نا آنے کی وجہ سے ڈپریس ہوں۔۔۔

بیٹھا ایک بات کہو۔۔۔؟؟

جی۔۔۔

urdunovellinks.com

جوانسان مارکس کی وجہ سے ڈپریس ہوتا ہے نا۔۔وہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر روتا نہیں ہے۔۔۔خود کو بار بار بے دردی سے مارنے کی کوشش نہیں کرتا۔۔۔خاص طور پر جب وہ یہ بھی جانتا ہو کہ اسکی تو تیاری ہی نہیں تھی۔۔۔آپ کی آنکھوں کے گرد کے حلقے ہے ناوہ بیٹا کسی کے دیے گئے دکھ کی وجہ ہیں۔۔۔چلے بتائیں کون تھاوہ۔۔۔اور یہ تسلی رکھے آپ کے بابا کو کچھ نہیں پتا چلے گا۔۔۔

میرا کلاس فیلو تھا۔۔۔پریشے نے مختصر جواب دیا۔۔۔

آپ بھی پسند کرتا تھا۔۔؟؟

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.urdunovellinks.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

urdunovellinks.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Urdu Novel Links

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

جی شاید۔۔۔یا پھر نہیں۔۔۔اگر وہ مجھ سے محبت کرتا تو وہ مجھے کیوں چھوڑ کر چلا گیا۔۔۔آپ نہیں جانتے میں کس قدر محبت کرتی ہوں اس سے۔۔۔میرا دل کرتا ہے کہ اب میں مر جاؤں۔۔۔میرا اس کے بغیر جینا مشکل ہو چکا ہے۔۔۔اسکے آنسو اسکے گال بھیگو چکے تھے۔۔۔

ماما بابا سے پیار ہے۔۔۔؟؟

جی بہت زیادہ۔۔۔

کب سے کرتی ہیں۔۔۔؟؟

بچپن سے۔۔۔ماما بابا سے تو محبت پیدا ہوتے ہی ہو جاتی ہے۔۔۔

اور اس سے کتنا عرصہ ہوا محبت ہوئے۔۔۔

urdunovellinks.com

ایک سال۔۔۔

مطلب آپ ایک سال کی محبت کے لیے اپنی سولہ سال کی محبت کو بھول رہی ہیں۔۔۔

ڈاکٹر محمد کے جواب پر پریشے نے نظریں جھکالی۔۔۔

بیٹا آپ جانتی ہیں۔۔۔ آپ کے بابا آپکا بتاتے ہوئے رونے لگے۔۔۔ مجھے کہتے ہیں ہماری یہ ایک بیٹی ہے۔۔۔ اس نے کھانا پینا چھوڑ دیا ہے میں تو باپ ہوں نا۔۔۔ پر یہ تو اپنی ماں کو بھی کچھ نہیں بتا رہی۔۔۔ اسکی یہ حالت ہم سے دیکھی نہیں جارہی۔۔۔ پریشے بیٹا اسکا کچھ نہیں جائے گا آپ کے مرنے سے۔۔۔ ان فیکٹ اسے تو پتا بھی نہیں ہوگا کہ آپ نے اس کے لیے اپنی جان لے لی ہے۔۔۔ اور اگر کبھی پتا چلا بھی تو کیا ہوگا۔۔۔ وہ ہنسے گا کے واہ ایک لڑکی نے میری محبت میں جان دے دی۔۔۔ پر دو لوگ جیتے جی مر جائے گئے۔۔۔ اور وہ ہیں جن سے آپ سولہ سال سے محبت کر رہی ہیں۔۔۔ بیٹا انکے لیے جیے۔۔۔ وہ تو دھوکہ نہیں دے گئے۔۔۔ وہ تو کسی دوسرے کے لیے آپکو نہیں چھوڑے گئے۔۔۔ اس لیے خود کو مضبوط بنائیں اور کچھ بن کے دکھائیں۔۔۔ تاکہ ایک وقت آئے تو اس انسان کو پچھتاوا ہو۔۔۔ کہ میں نے کس قدر قیمتی لڑکی چھوڑ دی۔۔۔ اور ایک آخری بات۔۔۔ جو آپ کا ہے۔۔۔ وہی آپکو ملے گا۔۔۔ چاہے جس سے بھی محبت کر لے لیکن جس کو اللّٰہ نے آپ کی قسمت میں لکھا ہے ہمسفر تو وہی بنے گا۔۔۔ اسلیے میرا بیٹا خود کو تھکانے سے

urdunovellinks.com

بہتر ہے۔۔۔ نمازیں پڑھا کریں اللہ کے راستے پر چلیں۔۔۔ایک بار اللہ کی محبت مل گئی ناتو دنیاوی حرام محبتوں کو بھول جائیں گی۔۔۔ڈاکٹر محمد اپنی بات مکمل کر چکے تھے۔۔۔

پریشے ابھی بھی انھے غور سے دیکھ رہی تھی۔۔ جیسے انکا ایک ایک لفظ اسے سکون دے رہا ہو۔۔۔

اب اگلی بار آئے گی تو یہ آنکھوں کے گرد حلقے نا ہو۔۔۔اور چہرہ بلکل کھلا کھلا ہو۔۔۔آپ کے بابا اگلی بار مجھ سے روتے ہوئے بات نا کریں۔۔۔۔

میں پوری کوشش کروں گی خود کو سمبھالنے کی۔۔۔پریشے نے پورا امید ہو کر کہا۔۔۔

بیٹا ہم خود کو خود ہی سمبھال سکتے ہیں کوئی اور نہیں۔۔۔اور آپ جب کوشش کریں تو اللہ بھی آپکا ساتھ دے گا۔۔۔

انشااللہ۔

کیسی ہیں ڈاکٹر مرحا۔۔۔؟؟

میں ٹھیک آپ کیسے ہیں۔۔۔؟؟

urdunovellinks.com

میں بھی ٹھیک۔۔۔سنا ہے کل آپ مجھے مس کر رہی تھیں۔۔۔؟؟ابرار نے شرارت بھرے انداز میں کہا۔۔۔

نہیں ایسے کچھ نہیں ہے ایکچولی اس دن آپ کے پاس میرے مریض کی فائل رہ گئی تھی بس اسلیے پوچھا تھا۔۔۔مرحا نے صاف گوئی سے کام لیا۔۔۔

اوو میں بھی کہو بھلا آپ کیوں مجھے مس کریں گی۔۔

مرحا نے اسکی بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔

ویسے ڈاکٹر مرحا آپ سے ایک بات پوچھو۔۔۔

جی پوچھے۔۔۔؟؟؟

آپ کی اینگیجمنٹ ہوئی ہے۔۔۔؟؟

ابرار کے سوال پر وہ چونکی۔۔۔

urdunovellinks.com

نہیں ڈاکٹر۔۔۔

مرحاکا جواب سن کر عائز اندر داخل ہوا۔۔۔

ویسے ڈاکٹرابرار میں نے سنا ہے کہ جو لڑکی ماہر نفسیات بنتی ہے اسکے لیے رشتے نہیں آتے۔۔۔کیونکہ لوگوں کو لگتا ہے کہ پڑھ پڑھ کر وہ خود بھی تھوڑی پاگل ہو جاتی ہے اور اس میں کوئی شک بھی نہیں ہوتا۔۔۔کیوں ڈاکٹر مرحا۔۔۔آخری بات عائز نے اسے متوجہ کرتے ہوئی کہی۔۔۔

عائز کی بات سے تو مرحا کے تن بدن میں آگ لگ گئی۔۔۔۔

آپ بلکل غلط کہہ رہے ہیں ہزار رشتے آرہے ہیں میرے لیے۔۔۔پر میں فلحال شادی نہیں کرنا چاہتی۔۔۔ویسے آپ نے بلکل ٹھیک کہا کہ پڑھ پڑھ کر وہ خود پاگل ہو جاتے ہیں لیکن یہ بات لڑکوں کے لیے کہی گئی ہیں ہم لڑکیوں کے لیے نہیں۔۔۔۔

تو آپکو لگتا ہے ڈاکٹر محمد اور ابرار پاگل ہیں۔۔۔؟؟عائزاسے زچ کرتا ہوا بولا۔۔۔۔

میں نے ایسا کچھ نہیں کہا یہ آپ کہہ رہے ہیں۔۔۔اور مجھے وہ نہیں آپ لگتے ہیں تھوڑے کھسکے ہوئے۔۔۔

urdunovellinks.com

اور اسکے جواب پر ڈاکٹر ابرار نے جان دار قہقہہ لگایا۔۔۔

جس پر عائزا سے گھور کر رہ گیا۔۔۔

اور مرحا بڑے مزے سے وہاں سے اٹھ کر چلی گئی۔۔۔

اور عائز اب اس سے اسکی بات کا بدلا لینے کے بارے میں سوچنے لگا۔۔۔۔

************

ماموں اور عائز نظر نہیں آرہے۔۔۔۔آج داؤد بہت ہمت کرتے ہوئے رمشا سے ملنے آیا تھا۔۔۔

بابا اپنے دوست سے ملنے گئے ہیں اور بھائی ہوسپٹل۔۔۔اپنی بات مکمل کرتے ہوئے وہ وہاں رکی نہیں۔۔۔

رمشا۔۔۔۔؟؟

داؤد کی آواز پر وہ رکی پر مڑی نہیں۔۔۔

urdunovellinks.com

اس دن کے لیے سوری۔۔۔۔مجھے تمہارا ہاتھ نہیں پکڑنا چاہیے تھا۔۔بلکہ مجھے تم سے کچھ بھی نہیں پوچھنا چاہئے تھا۔۔داؤد شرمندہ ہوتے ہوئے بولا۔۔۔

میں بھول چکی ہوں اس دن جو کچھ کہا اور ہوا۔۔آپ بس کسی کو کچھ مت بتائیے گا۔۔۔

تم ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہو کہ میں کسی کو کچھ بتاؤ گا۔۔لیکن ایک بات کہو۔۔؟؟

جی کہے۔۔رمشا نے نارمل انداز میں کہا۔۔۔

اس کو بھول کیوں نہیں جاتی۔۔وہ بے وفا تھا جو تمہے چھوڑ کر چلا گیا۔۔وہ تمہارے قابل نہیں تھا۔۔اپنی زندگی میں آگئے بڑھ جاؤ۔۔کوئی ہے جو تمہارا انتظار کر رہا ہے۔۔تم سے بہت محبت کرتا ہے۔۔۔

داؤد کی بات پر اس نے چونک کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔

میرا خیال میں آپکو میری زندگی میں داخل اندازی کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔اور وہ بے وفا تھا یا وفا کرنے والا میں بہتر جانتی ہوں۔۔آپکو اس کے بارے میں کچھ بھی کہنے کی اجازت نہیں دیتی۔۔کہتے ہوئے اندر چلی گئی۔۔۔

urdunovellinks.com

اور داؤد اسکی بے رخی پر حیران رہ گیا۔۔۔

*********

آئرہ شانی بھائی کا فون آرہا ہے بات کرلوان سے۔۔۔ مرحا نے اسکا فون پکڑاتے ہوئے کہا۔۔۔

مجھے نہیں کرنی اس سے بات۔۔۔ تھوڑی سی لفٹ کیا کروادی پیچھے ہی پڑ گیا ہے میرے۔۔۔

تم کس قدر بے حس ہو کسی کے جذبات کے ساتھ کھلتے ہوئے تمہے بلکل بھی شرم نہیں آرہی۔۔۔۔

مرحا تم میرے معملے سے دور ہی رہو تو بہتر ہے۔۔۔اور وہ بھی کوئی معصوم نہیں ہے کس قدر دل پھینک ہے۔۔۔آئرہ چیڑ کر بولی۔۔۔

کیوں رہو میں دور تم جانتی بھی ہو کہ امی اور دادی کتنی پریشان ہیں۔۔۔اور چچا ہمارا کتنا کرتے ہیں۔۔ابا کے جانے کے بعد کتنے احسان ہے انکے ہم پر۔۔۔

تو میں کیا کرواپنی زندگی برباد کردوں۔۔۔ صرف اسلیے کے انکے احسان ہیں ہم پر۔۔۔۔

urdunovellinks.com

کیوں برباد ہو گی تمہاری زندگی۔۔؟؟شان بھائی تم سے بہت پیار کرتے ہیں۔۔۔خوش رہو گی تم اسکے ساتھ۔۔۔

تو پھر تم کرلو اس سے شادی۔۔۔ تم رہلو اس کے ساتھ خوش۔۔۔آئرہ نے کندھے اچکا کر کہا۔۔۔

اور اسکی بات پر تو مرحا کو کرنٹ لگا۔۔۔
ہاں کرلیتی اگر وہ تمہے پسند نا کرتے۔۔۔اگر وہ یہ نا کہتے کہ مجھے صرف اور صرف آئرہ سے شادی کرنی ہے تو میں یہ بھی کرلیتی۔۔۔کیونکہ میں تم جیسی نہیں ہوں۔۔۔۔بے شرم۔۔۔

بس مرحا بہت سن لی تمہاری۔۔۔۔اب ایک اور لفظ نہیں۔۔۔یہ نا ہو کہ میں یہ بھول جاؤں کہ تم میری بڑی بہن ہو۔۔۔اسلیے بہتر ہے جاؤ یہاں سے۔۔۔

ترس آرہا ہے مجھے تم پر آئرہ۔۔۔بہت پچھتاؤ گی۔۔۔بددعا لگے گی تمہے۔۔۔یاد رکھنا تم۔۔۔

یہ تو وقت ہی بتائے گا۔۔۔کہتے ہوئے آئرہ باہر کی طرف چل دی۔۔۔

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

urdunovellinks.com

بات سنو ڈاکٹر۔۔۔؟؟مرحا اسے چیک کر کے مڑی ہی تھی کہ اس نے آواز دی۔۔۔

جی۔۔۔؟؟مرحانے محبت سے جواب دیا۔۔۔

مجھے یہ انگوٹھی تو دے دو۔۔۔؟؟وہ اسکی انگوٹھی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا۔۔۔

کیوں۔۔۔؟؟مرحانے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

وہ ہے ناامل جس سے میں بہت پیار کرتا ہوں۔۔۔اسے دوں گا جب میری شادی ہو گی اس کے ساتھ۔۔۔وہ تیس سال کا ایک خوب صورت لڑکا تھا کسی لڑکی کے عشق میں پاگل ہو گیا تھا۔۔۔

اچھا اسے دینگے۔۔۔؟؟مرحا کو اسکی باتیں مزہ دے رہی تھی تو اس نے کچھ پل اسکے ساتھ گزارنے کا سوچا۔۔۔

کیسی ہے وہ۔۔۔؟؟

urdunovellinks.com

بہت پیاری بہت حسین۔۔۔اسکی آنکھیں بلکل تمہارے جیسی تھی گہری۔۔۔اور اسکے ہونٹ بلکل گلاب جیسے تھے۔۔۔اور اسکے جو بال تھے نہ وہ مجھے بہت پسند تھے۔۔۔جب وہ مجھے کہتی تھی نہ۔۔۔ارحم بات سنے تو میں بہت خوش ہوتا تھا۔۔۔وہ دل کھول کر اسکی تعریف کر رہا تھا۔۔۔

اب وہ کہاں ہے یہاں کیوں نہیں آتی آپ سے ملنے۔۔۔؟؟

اس نے مجھے چھوڑ کر کسی اور سے شادی کرلی۔۔۔پر وہ میری ہے۔۔۔وہ مجھ سے شادی کریں گی۔۔۔میں جب یہاں سے جاؤ گا نہ تو اس سے شادی کروں گا۔۔۔وہ مجھ سے بہت پیار کرتی ہے۔۔۔سنا وہ مجھ سے بہت پیار کرتی ہے۔۔۔وہ صرف میری ہے امل صرف میری ہے کوئی جدا نہیں کر سکتا ہم دونوں کو۔۔۔اسے پاگل پن کا دورہ پڑنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔

مرحا جو بڑے مزے سے اسکے پاس بیٹھی تھی فوراً اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔اور واپس جانے لگی۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ جاتی۔۔۔اس نے مرحا کا ہاتھ پکڑا۔۔۔یہ انگوٹھی دے کر جاؤ۔۔۔یہ میری امل کی ہے۔۔۔اتارو یہ۔۔۔وہ چیخنے والے انداز میں بولا۔۔۔

میل نرس نے مرحا کا زبردستی اس سے ہاتھ چھوڑایا اور مرحا انگوٹھی اسکے حوالے کر کے بھگ گئی۔۔۔

urdunovellinks.com

میل نرس نے فوراً اسکو نشے والا ٹیکا لگایا جس سے کچھ دیر بعد ہی وہ امل امل کرتا نیند کی وادیوں میں کھو گیا۔۔۔

***********

یہ دیکھو آج میں کیسا رشتہ لائی ہوں۔۔۔ حیران رہ جاؤ گی۔۔۔رشتے والی حلیمہ کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے بولی۔۔۔

یہ کونسی نئی بات ہے تو تو ہر روز ہی کوئی نہ کوئی اچھا رشتہ لے کر آتی ہے پر ہوتا وہی کوئی چوکیدار تو کوئی گن مین۔۔۔دادی نے طنز کیا۔۔۔

ارے بی جی۔۔۔آج ایسا نہیں ہے۔۔۔یہ ایک ہی ہے اپنے ماں باپ کا۔۔۔اپنے باپ کا آفس چلاتا ہے۔۔۔اتنی بڑی کوٹھی ہے انکی بہت امیر ہیں۔۔۔آپ کی سوچ سے بھی زیادہ۔۔۔اور لڑکا آپ دیکھوں گی تو حیران رہ جاؤ گی۔۔۔اس قدر پیارا ہے ماشاءاللہ۔۔۔

ہم نے اتنے امیر لوگوں میں شادی نہیں کرنی۔۔۔اپنے جیسے لوگوں میں ہی کرنی ہے۔۔۔زیادہ امیر لوگ غریب کی بیٹی کو خوش نہیں رکھتے۔۔۔دادی نے اپنے تجربے کے لحاظ سے کہا۔۔

urdunovellinks.com

بی جی یہ پہلے کی باتیں ہیں۔۔۔اب ایسا نہیں ہوتا اور ویسے بھی آپ کہا غریب ہو۔۔۔اچھا خاصا پیسہ تو آتا ہے بچیوں کے ابا کی دو کانوں سے۔۔۔ہائے میں بھی کیا بات لے کر بیٹھ گئی۔۔۔یہ دیکھوں اسکی تصویر ارمان نام ہے لڑکے کا۔۔۔بہت ہی اچھا ہے۔۔۔

حلیمہ نے پہلے بی جی کو تصویر دکھائی اور پھر خود دیکھی۔۔۔

ہے تو ماشاءاللہ پیارا۔۔۔اس سے پہلے حلیمہ اور دادی کچھ کہتی وہ فوراً بولی۔۔۔

ٹھیک ہے پھر میں آج ان سے بات کرتی ہوں میں نے سوچا تھا کہ پہلے تم لوگوں سے پوچھو پھر ہی ان سے پوچھوں گی۔۔۔اور ہاں ایک تصویر میں کل لینے آؤں گی۔۔۔یہاں سے لے کر انکے گھر ہی جاؤں گی۔۔۔

ہاں ہاں ٹھیک ہے۔۔۔

حلیمہ تو ابھی بھی یہی بیٹھی ہے۔۔۔اٹھ اور چائے بسکٹ لا کتنے دنوں بعد آئی ہے اور آج تو کتنا اچھا رشتہ لے کر آئی ہے یہ۔۔۔

جی بی جی۔۔۔کہتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

urdunovellinks.com

حلیمہ کے جاتے ہی وہ بی جی کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

ویسے بی جی مجھے لگتا ہے جس دن میں کوئی اچھا رشتہ لاتی ہوں۔۔۔اس دن ہی مجھے چائے کے ساتھ بسکٹ دیتی ہے یہ حلیمہ۔۔۔

ارے تجھے اسکی عادت کا نہیں پتا۔۔۔ تھوڑی کنجوس ہے۔۔۔میں تو کہتی ہوں کہ جب بھی بشیرہ آئے اسے کھانا کھلا کر بھجا کر۔۔۔بی جی صفائی سے جھوٹ بول رہی تھیں۔۔۔

اچھا بی جی کچھ پیسے ہی دے دو۔۔۔رکشے کا کرایہ۔۔

ارے جب اگلی بار آئے گی لڑکے والوں کو لے کر تب دوں گی۔۔۔ابھی نہیں ہے میرے پاس۔۔۔ابھی پیسے آئے نہیں ہے نہ۔۔۔۔

آپ سے تو اچھی حلیمہ ہے جو ہر بار مجھے آپ سے چوری پیسے دے تو دیتی ہے۔۔۔بشیرہ بڑبڑائی۔۔۔

**********

آپ نے بلایا سر۔۔۔؟؟مرحا نے اندر داخل ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

urdunovellinks.com

جی جی آئیں ڈاکٹر مرحا۔۔۔ آپکا ہی ویٹ کر رہا تھا۔۔۔ڈاکٹر نے محمد محبت سے کہا۔۔

جی سر کہیے۔۔۔

آپ کی ایک شکایت آئی ہے۔۔۔

سر میری۔۔۔؟؟ لیکن کیوں۔۔۔؟؟

ارحم کے پاس کیوں بیٹھی آپ۔۔؟؟آپ جانتی بھی ہیں۔۔۔کہ وہ آپکو کوئی بھی نقصان پہنچا سکتا تھا۔۔۔ایسے مریض کے پاس زیادہ دیر کھڑا ہونا ٹھیک نہیں ہے اور آپ اسکے پاس بیٹھ گئی۔۔۔

ڈاکٹر میں جانتی تھی۔۔۔ لیکن پتا نہیں نہ چاہتے ہوئے بھی میں اس کے پاس بیٹھ گئی۔۔۔ایم سوری۔۔۔مرحا شرمندہ ہوتے ہوئے بولی۔۔۔

کوئی بات نہیں پر آئندہ ایسے مریض کے پاس بیٹھنے سے احتیاط کیجیے گا۔۔۔ایسے مریض کچھ بھی کر سکتے ہیں۔۔۔کیونکہ جب انھے پاگل پن کا دورہ پڑتا ہے تو وہ خود پر قابو نہیں پا سکتے۔۔۔اور جو بھی چیز انھے نظر آتی ہے اسے نقصان پہنچاتے ہیں۔۔۔اور آپ ایک اچھی ڈاکٹر ہیں اور آپکو ان باتوں کا پتا ہونا چاہئے۔۔۔

urdunovellinks.com

جی۔۔۔مرحابس یہی کہہ سکی۔۔۔

ڈاکٹر مرحا ارحم ایک بہت ہی اچھی فیملی سے بیلونگ کرتا تھا۔۔۔بہت لاڈلہ بیٹا تھا اپنے ماں باپ کا۔۔۔بہت ہی معصوم اور سمجھدار۔۔۔۔اور یہ ایک پڑھا لکھا لڑکا ہے۔۔یونیورسٹی میں ارحم کو اپنی کلاس فیلو سے محبت ہو گئی۔۔۔اور وہ کہتی تھی کہ اسے بھی تھی لیکن جب ارحم کی محبت حد سے بڑھنے لگی تو اس لڑکی کی محبت ختم ہونے لگی۔۔۔ارحم نے اس سے شادی کرنے کا کہا۔۔۔لیکن اس نے ارحم سے شادی کرنے سے صاف انکار کر دیا۔۔۔بس پھر اسکے انکار پر ارحم ڈپریشن میں چلا گیا۔۔۔اس لڑکی نے شادی کر لی۔۔۔اور جب یہ بات ارحم کو پتا چلی تو اس بات کا اسے گہرا صدمہ پہنچا۔۔۔اور وہ صدمہ اسے یہاں تک لے آیا۔۔۔اپنی بات مکمل کرتے ہی وہ خاموش ہو گئے۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.urdunovellinks.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

urdunovellinks.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Urdu Novel Links

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اور مرحا انکے بات پر بس یہی سوچ کر رہ گئی۔۔۔کہ کوئی لڑکی کیسے اس قدر اچھے لڑکے کو چھوڑ سکتی ہے۔۔۔لیکن پھر اسے اپنی بہن کا خیال آیا۔۔۔وہ بھی تو یہی کر رہی ہے شان بھائی کے ساتھ۔۔۔

کیا ہوا ڈاکٹر مرحا۔۔۔؟؟ کیا سوچ رہی ہیں۔۔۔؟؟ ڈاکٹر محمد نے اسے کھوئے ہوئے دیکھ کر پوچھا۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔بس ایسے ہی کے کیا لڑکیاں بھی ایسا کر سکتی ہیں۔۔۔؟؟

ڈاکٹر مرحا۔۔۔آج کل کے دور میں صرف لڑکے ہی لڑکی کو دھوکہ نہیں دیتے بلکہ بہت سی لڑکیاں بھی یہی کر رہی ہیں۔۔۔بس اللّٰہ سب کو ہدایت دے۔۔۔

آمین۔۔۔ایک بات پوچھو آپ سے۔۔؟؟

urdunovellinks.com

جی ڈاکٹر مرحا پوچھے۔۔۔

آپکو کس نے بتایا تھا کہ میں ارحم کے پاس بیٹھی تھی۔۔۔۔

وہ تو مجھے ڈاکٹر عائزنے بتایا تھا۔۔وہ کہہ رہے تھے کہ میں آپکو تھوڑا سہ ڈانٹوں تاکہ آپ آئندہ ایسا نہ کریں۔۔۔پر مجھے پتا ہے آپ ایک سمجھدار لڑکی ہے۔۔۔نیکسٹ ٹائم خیال رکھے گی۔۔۔

جی ضرور۔۔۔۔

*************

یہ تو کیا بک رہی ہے۔۔۔ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔اگر تجھے شان سے شادی نہیں کرنی تو میں تیری شادی کسی اور سے بھی نہیں کروں گی۔۔۔اور یہ رشتہ تیرے لیے نہیں مرحا کے لیے آیا ہے۔۔۔اور میں اسی کی شادی کرو گی۔۔۔سنا تو نے۔۔۔حلیمہ بیگم چیخنے والے انداز میں بولی۔۔۔

اماں میں اسی لڑکے سے شادی کروں گی۔۔۔بس مجھے یہ پسند آگیا ہے۔۔۔مرحا کی جگہ تم میری تصویر بھیجو۔۔۔میں نے ہمیشہ ایسے ہی لڑکے کے خواب دیکھے ہیں۔۔۔

urdunovellinks.com

آئرہ مجھے تنگ مت کر۔۔۔ کیوں اب اپنی بہن کی خوشیوں کی دشمن بن رہی ہے۔۔۔

اماں تمہیں اسکی خوشی کا خیال ہے میری نہیں کیا میں تمہاری بیٹی نہیں ہوں۔۔۔

بیٹی ہے تو کچھ نہیں کہہ رہی ورنہ جس قدر تو میری عزت خراب کر رہی ہے۔۔۔ اب تک تو اٹھا کر باہر پھینک چکی ہوتی۔۔ تو جانتی بھی ہے۔۔۔ رافیہ نے بھائی کو بھی ہمارے گھر آنے سے روک دیا ہے۔۔۔ اور بی جی کس قدر دکھی ہے تیرے انکار پر۔۔۔۔ لیکن پھر بھی میں خاموش ہوں۔۔۔ اور کیا چاہتی ہے۔۔۔

اماں تمہیں سب کی خوشیوں کا خیال ہے پر میری نہیں۔۔۔ میں نے کہہ دیا ہے کہ مجھے اس سے شادی کرنی ہے تو بس اس سے ہی کرنی ہے۔۔۔ تم میرے رشتے کی بات چلاؤ۔۔۔ مرحا کے لیے کوئی اور ڈھونڈ لینا۔۔۔

آئرہ تو کیوں ایسی حرکتے کر رہی ہے۔۔۔ کیوں تو اس قدر خود غرض ہے۔۔۔ صرف اور صرف اپنے بارے میں سوچتی ہے۔۔۔ اور باقی رشتوں کی کوئی اہمیت نہیں ہے تیرے نزدیک۔۔۔

ہاں نہیں ہے کوئی اہمیت بس یہی سننا چاہتی تھی۔۔۔

تجھے تو اللہ ہی عقل دے۔۔۔ حلیمہ بیگم دکھ سے بولی۔۔۔

urdunovellinks.com

#🖤🖤🖤🖤🖤🖤

ملا گیا سکون میری شکایت ڈاکٹر محمد کو لگا کر۔۔۔آپ کو کیا لگا وہ میری انسلٹ کریں گئے۔۔۔میری اس چھوٹی سی حرکت پر مجھے ہوسپٹل سے نکال دے گئے۔۔۔پر ایسا کچھ بھی نہیں ہوا آپ کی سب امیدوں پر پانی پھیر گیا۔۔۔مرحا دھاڑنے والے انداز میں بول رہی تھی۔۔۔

دیکھے ڈاکٹر مرحا میں نے ایسا کچھ نہیں سوچا۔۔۔اگر میں آپ سے خود کوئی بات کہتا تو آپ کو برا لگتا اسلیے میں نے یہی مناسب سمجھا کہ ڈاکٹر محمد کو بتا دوں تاکہ وہ خود آپ کو سمجھا دے۔۔۔عائز بہت سنجیدگی سے کہہ رہا تھا۔۔۔

میں جانتی ہوں آپ جیسے لوگوں کو۔۔۔آپ مجھ سے جیلس ہو رہے ہیں کہ ڈاکٹر محمد میرا بہت خیال رکھتے ہیں۔۔۔اور مجھے اب آپ سے بھی زیادہ اہمیت دے رہے ہیں۔۔۔آپ سے بس یہ بات ہضم نہیں ہو رہی۔۔۔مرحا ایک ایک لفظ چبا چبا کر بول رہی تھی۔۔۔

میں سچ کہتا ہوں آپ اپنا علاج کروائے بہت ہی فضول سوچتی ہیں آپ۔۔۔اور ویسے بھی مجھے کیا ضرورت ہے آپ سے جیلس ہونے کی۔۔۔میں یہاں اپنی ڈیوٹی کرتا ہوں۔۔۔اور چلا جاتا ہوں۔۔۔میرے پاس اتنا ٹائم نہیں ہوتا کہ فضول لوگوں سے جیلس ہوں۔۔۔آخری بات عائز نے اسے تپانے کی لیے کہی۔۔۔

urdunovellinks.com

اور وہ عائز کی بات پر تپ بھی گئی۔۔۔اور سامنے پڑی پانی کی بوتل ایک جھٹکے میں اٹھا کر اسکے اوپر انڈیل دی۔۔۔

عائز اس کی اس حرکت کی لیے تیار نہیں تھا۔۔۔پانی سے اس کی ساری شرٹ بھیگ چکی تھی۔۔۔

یہ کیا بد تمیزی ہے ڈاکٹر مرحا۔۔عائز نے چیخ کر کہا۔۔۔غصے سے اسکی آنکھیں سرخ ہو چکی تھی۔۔۔

یہ بد تمیزی نہیں بلکہ اسکا جواب ہے جو بد تمیزی آپ نے میرے ساتھ کی۔۔۔مزے سے کہتی ہوئی روم سے نکل گئی۔۔۔

یہ آپ نے اچھا نہیں کیا ڈاکٹر مرحا اسکی تو آپ کو سزا ملے گی اور وہ بھی بہت جلد۔۔ویٹ اینڈ واچ۔۔۔عائز اپنی شرٹ کے بٹن کھولتے ہوئے بڑبڑایا۔۔۔

**********

کیسے ہیں بھائی صاحب۔۔۔؟؟؟

urdunovellinks.com

میں ٹھیک تم سناؤ کیسی ہو۔۔۔اور آج بھائی کی یاد کیسے آگئی۔۔۔رحمٰن صاحب نے محبت بھرے لہجے میں پوچھا۔۔

بس بھائی صاحب گھر کی مصروفیات کی وجہ سے نہیں آیا جاتا۔۔۔پر آج میں آپ سے کچھ مانگنے آئی ہوں۔۔۔

ہاں ہاں۔۔۔بولو کیا چاہیے میری بہن کو۔۔۔۔

بھائی صاحب میں داؤد کے لیے آپ کی رمشا کا ہاتھ مانگنے آئی ہوں۔۔۔اس یقین کے ساتھ کے آپ مجھے اپنے گھر سے خالی ہاتھ نہیں بھیجے گئے۔۔۔شہنیلہ بیگم نے پر امید انداز میں کہا۔۔۔

وہ تو ٹھیک ہے لیکن۔۔۔مجھے کچھ وقت سوچنے کے لیے دو۔۔۔اور رمشا سے بھی پوچھنے دو۔۔۔وہ کیا چاہتی ہے۔۔۔

بھائی مجھے یقین ہے اسے اس رشتے سے کوئی اعتراض نہیں ہوا گا۔۔۔اور ویسے بھی گھر کے رشتہ ہو تو اس کے لیے سوچنے کی کیا ضرورت ہے۔۔۔کیا آپ کو یہ لگتا ہے کہ میرا داؤد رمشا کے قابل نہیں ہے۔۔۔

ارے نہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔وہ تو بہت اچھا بچہ ہے۔۔۔

urdunovellinks.com

توٹھیک ہے پھر جلدی سے ہاں کریں۔۔۔

پر شہنیلہ۔۔۔اس سے پہلے رحمٰن صاحب مزید کچھ کہتے۔۔۔شہنیلہ نے انکی بات کاٹی۔۔۔۔

بھائی صاحب اب اور کچھ نہیں کہیے گا۔۔۔۔جلدی سے اب آپ نورین کو بولائیں تاکہ وہ ہم دونوں کا منہ میٹھا کروایے اور اب میں کچھ دن بعد ہی شادی کی تاریخ لینے آؤ گی۔۔۔میں چاہتی ہوں کہ اب داؤد کی شادی جلدی سے دیکھ لو۔۔۔زندگی کا کیا بھروسہ۔۔۔

کیاہو گیاہے کیسی باتیں کرتی ہو۔۔۔کچھ نہیں ہو گا تمہے۔۔۔اللہ پے یقین رکھو۔۔۔اور جاؤنورین کچن میں ہی ہو گی۔۔۔اسے کہو میٹھائی لائے۔۔۔۔

جی بھائی صاحب کہتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

اور رحمٰن صاحب اب یہ سوچ رہے تھے کہ کہی رمشاانکار ہی ناکر دیے۔۔۔انہوں نے اس سے پوچھا بھی نہیں۔۔۔یہ تواسکی پوری زندگی کا سوال ہے۔۔۔اور انہوں نے اسکی زندگی کا فیصلہ اس سے پوچھے بیناہی کر دیا۔۔۔

***********

urdunovellinks.com

بی جی آنکھیں کھولے کیا ہو گیا ہے آپ کو۔۔۔ حلیمہ بے سود پڑی بی جی کو اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

آئرہ مرحا جلدی آؤ دیکھو بی جی کو کیا ہو گیا ہے۔۔۔

حلیمہ کی آواز سن کر دونوں بی جی کے کمرے کی طرف بھاگی۔۔۔

کیا ہوا اماں دادی کو۔۔۔

پتا نہیں کیا ہو گیا ہے۔۔۔ میں چائے دینے آئی تو بی جی میری آواز کا جواب ہی نہیں دے رہی تھی۔۔۔ دیکھ مرحا کیا ہوا ہے بی جی کو۔۔۔

اماں بی جی کی نبض چل رہی ہے جلدی سے انھیں ہسپتال لے چلتے ہیں۔۔۔

ہاں ہاں میں باہر رکشہ دیکھتی ہوں۔۔۔ تم دونوں بی جی کو اٹھا کر باہر لے آؤ۔۔۔

جی اماں ٹھیک ہے۔۔۔

urdunovellinks.com

کچھ دیر بعد تینوں دادی کو لے کر ہسپتال آگئی۔۔۔ مرحا نے فوراً شان کو فون کر دیا۔۔۔

وہ بھی سب ہوسپٹل پہنچ گئے۔۔۔

کیاہوادادی کو۔۔۔؟؟شان نے آئرہ سے پوچھا۔۔۔

مجھے کیاپتامیں ڈاکٹر نہیں ہوں۔۔۔اسے نے سپاٹ لہجے میں جواب دیا۔۔۔

شان کو اسکے اس طرح جواب دینے پر دکھ ہوا تھا۔۔۔

ڈاکٹر ایمر جنسی روم سے نکلے۔۔۔توسب انکی طرف لپکے۔۔۔۔

آپ میں سے آئرہ کون ہے۔۔۔؟؟

جی میں ہوں۔۔۔آئرہ نے جواب دیا۔۔

انکی کنڈیشن ٹھیک نہیں ہے وہ بار بار آپکا نام پکار رہی ہیں۔۔۔آپ ایک باران سے مل لے۔۔۔

urdunovellinks.com

میرا نام لیکن کیوں۔۔۔؟؟

یہ ہم نہیں جانتے انکا بی پی بہت ہائی ہے۔۔۔اور شاید آپ کی انکے پاس جانے سے وہ کچھ بہتر محسوس کریں۔۔۔

جا آئرہ جلدی جا۔۔ حلیمہ بیگم فوراً بولی۔۔

جی اماں۔۔کہتے ہوئے ڈاکٹر کے ساتھ چل دی۔۔۔

اندر داخل ہوئی تو فوراً دادی کے قریب پہنچی۔۔۔

دادی کیا ہو گیا ہے آپ کو۔۔۔دیکھے آپ مجھے بلا رہی تھی۔۔۔میں آ گئی۔۔۔

آئرہ۔۔۔۔۔؟؟دادی بامشکل بول پائی۔۔۔

جی دادی کہے۔۔۔آئرہ نے انکا ہاتھ تھاما۔۔۔

آئرہ میرے پاس وقت بہت کم ہے۔۔۔مجھے لگتا ہے اب میں نہیں بچتی۔۔۔

urdunovellinks.com

دادی کیا ھوگیا ہے کچھ نہیں ہوتا آپ کو۔۔۔حوصلہ رکھے۔۔۔۔۔

میری بات مانے گی تو۔۔۔میری آخری خواہش سمجھ کر۔۔۔

دادی میں آپ کی ہر بات مانوگی پر آپ یہ مت کہے کہ آخری خواہش سمجھ کر۔۔۔آئرہ کی آنکھیں بھر آئی تھی۔۔۔۔۔۔

تو آج ہی شان سے نکاح کرلے۔۔۔۔

دادی کی بات پر آئرہ نے انکا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔۔دادی آپ یہ کیا کہہ رہی ہیں۔۔۔

دیکھ آئرہ اگر تونے میری بات نہیں مانی۔۔۔تو میرے مرنے کے بعد میرے قریب مت آنا۔۔۔

دادی یہ آپ۔۔۔آئرہ بات ادھوری چھوڑ کر کمرے سے چلی گئی۔۔۔۔

کہاجارہی ہے تو۔۔۔؟؟اوراماں نے کیا کہاہے۔۔۔آئرہ کو باہر کی طرف جاتے دیکھ کر حلیمہ نے فوراً پوچھا۔۔۔

urdunovellinks.com

گھر جارہی ہوں۔۔۔اور اماں تم جانتی ہو وہ اپنے بیمار ہونے کا فائدہ اٹھا کر میرا نکاح شان سے کروانا چاہتی ہیں۔۔۔پر میں ایسا کچھ نہیں کروں گی۔۔۔میں اموشنل بلیک میل نہیں ہو نگی۔۔۔

آئرہ کی بات پر تو حلیمہ کو بھی حیرانگی ہوئی۔۔۔

آئرہ دو قدم بڑھی ہی تھی کہ حلیمہ بیگم اونچی آواز میں بولی۔۔۔

اور اگر تو نے انکی بات نہیں مانی اور اگر سچ میں انکو کچھ ہو گیا تو کیا خود کو کبھی معاف کر پائے گی۔۔۔

حلیمہ کی بات سے آئرہ وہی روکی پر مڑی نہیں۔۔۔ایک عجیب سے خوف اس کے دل میں پیدا ہوا۔۔۔میں مر گئی تو تو میرے قریب نہیں آئے گی۔۔۔اسے دادی کے کہے الفاظ یاد آئے۔۔۔

پھر چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی واپس حلیمہ بیگم کی طرف آئی۔۔۔

ڈاکٹر حلیمہ کے پاس آیا۔۔۔

جی ڈاکٹر کیسی ہیں بی جی۔۔۔

دیکھیں انکی حالت نہیں سنبھل رہی ہم اپنی طرف سے پوری کوشش کر رہے ہیں بس آپ سب دعا کریں۔۔۔ڈاکٹر کی بات سن کر حلیمہ نے رونا شروع کر دیا۔۔۔

اماں کچھ نہیں ہوگا دادی کو۔۔۔ٹھیک ہو جائے گی تم ہمت رکھو۔۔۔مرحا نے حوصلہ دیا۔۔۔

اگر بی جی کو کچھ ہو گیا۔۔۔تو میں سب خاندان والوں سے کیا کہو گی کہ بی جی کا میں خیال نہیں رہ سکی۔۔۔

او ہو اماں۔۔۔اس عمر میں انسان یکدم بیمار ہو سکتا ہے۔۔۔یہ کوئی بڑی بات تو نہیں ہے۔۔۔تم کیوں پریشان ہوتی ہو۔۔۔آئرہ چیڑ کر بولی۔۔۔

تیری وجہ سے ہی ہیں وہ یہاں۔۔۔ورنہ بی جی تو اپنا بہت خیال رکھتی تھی۔۔۔اور جب سے تو نے شان سے شادی سے انکار کیا ہے وہ بیچاری تو خاموش ہی ہو گئی ہے۔۔۔

چچی پلیز۔۔۔آئرہ کو کیوں ڈانٹ رہی ہیں۔۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ایسے غصہ مت کریں۔۔۔شان نے فوراً سمجھایا۔۔۔

urdunovellinks.com

یہ سب تمہارا کیا ہے۔۔۔ نا تم میرے گھر رشتہ بھجتے اور نا بات آج یہاں تک پہنچتی۔۔۔ آئرہ سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

اپنی زبان کو لگام دے۔۔۔ شان سے بد تمیزی بلکل برداشت نہیں کرو گی۔۔۔ نہیں کرنا اس نکاح تو مت کر۔۔۔ مرنے دے بی جی کو۔۔۔ تجھے تو سکون مل جائے گا نا۔۔۔

اماں تمہیں لگتا ہے بی جی کو کچھ ہو گا تو صرف اور صرف میری وجہ سے۔۔۔ میں نے اس سے شادی سے انکار کیا کر دیا آپ سب تو میرے پیچھے ہی پڑ گئے۔۔۔۔ اگر اماں تمہیں یہ لگتا ہے نا کے میرے شان سے نکاح کرتے ہی بی جی ٹھیک ہو جائے گی تو ٹھیک ہے پھر مجھے منظور ہے۔۔۔ بولاؤں مولوی کو کرواؤں میرا نکاح شان سے۔۔۔ پر یاد رکھنا میں اس کے ساتھ زیادہ عرصہ نہیں رہو گی۔۔۔۔

آئرہ کے جواب پر تو شان کے اندر ایک خوشی کی لہر دوڑی۔۔۔ اسے تو یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ اس کے کانوں نے جو کچھ سنا کیا وہ سچ ہے۔۔۔

ٹھیک مت رہنا۔۔۔ لیکن پہلے تو نکاح تو کر۔۔۔۔ پھر حلیمہ بیگم شان کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔ جا شان جلدی سے مولوی صاحب کو لے کر آ نیک کام میں دیر نہیں کرنی چاہئے۔۔۔ ویسے بھی کیا پتا بی جی یہ سن کر ٹھیک ہو جائے۔۔۔

urdunovellinks.com

جی چچی میں ابھی لایا۔۔۔شان کے تو خوشی کے مارے پاؤں زمین پے ہی نہیں لگ رہے تھے۔۔۔

اور آئرہ کا دل کر رہا تھا کہ خود کشی کر لے تاکہ سب سے جان تو چھوٹے۔۔۔

***********

کچھ دیر بعد ہی شان مولوی کو ہوسپٹل لے آیا تھا۔۔

اور آئرہ کا تو مولوی کو دیکھ کر حلق تک کڑوا ہو گیا۔۔

کس بچی کا نکاح ہے۔۔؟؟ مولوی صاحب نے پوچھا۔۔

مولوی صاحب آئرہ نام ہے میری بیٹی کا۔۔ جس کا نکاح شان کے ساتھ ہے۔۔
رافیہ بیگم اور احمد صاحب بس حیرانگی سے اپنے سامنے ہونے والے منظر کو دیکھ رہے تھے۔۔

نکاح شروع کریں مولوی صاحب۔۔۔ حلیمہ بیگم مولوی صاحب کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے کہا۔۔

اور بی جی آکسیجن ماسک منہ پر لگائے۔۔۔خاموشی سے لیٹی ہوئی تھی۔۔

urdunovellinks.com

مولوی صاحب نے نکاح پڑھانا شروع کر دیا تھا۔۔اور آئرہ خاموشی سے بیٹھی ہوئی تھی۔۔لیکن آنکھوں سے غصہ صاف ظاہر ہو رہا تھا۔۔۔۔

آئرہ فاطمہ آپکا نکاح شان احمد سے کیا جاتا ہے کیا آپ کو قبول ہے۔۔۔

قبول ہے۔۔۔آئرہ بینا ہچکچائے سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

مولوی صاحب نے پھر سے نکاح کے الفاظ دہرائے۔۔۔

جب ایک دفعہ کہہ دیا ہے کہ قبول ہے پھر دوبارہ پوچھنے کا کیا تک ہے۔۔۔

آئرہ کے جواب پر تو سب کو دھچکا لگا۔۔۔

آئرہ یہ کیسے بات کر رہی ہو۔۔۔۔مولوی صاحب سے۔۔۔

کچھ نہیں ہوتا بھن جی بچی گھبرائی ہوئی ہے۔۔۔شاید اس لیے ایسا بول رہی ہے۔۔۔مولوی صاحب کو شان پہلے ہی سب کچھ بتا چکا تھا اسلیے وہ خاموش ہو گئے۔۔۔

urdunovellinks.com

کچھ دیر بعد نکاح ہو چکا تھا اب سب ایک دوسرے کو مبارک دے رہے تھے۔۔۔

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.urdunovellinks.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Urdu Novel Links

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

شان نے ایک نظر دشمن جان کو دیکھا جو اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔

urdunovellinks.com

تم سے نکاح کر تو لیا ہے پر یاد رکھنا میں تمہارا وہ حال کروگی کہ تم خود مجھے طلاق دینے پر مجبور ہو جاؤ گئے۔۔۔شان احمد۔۔۔آئرہ اسے گھورتے ہوئے دل میں آگئے کی پلاننگ کر رہی تھے۔۔۔

************

بی جی۔۔۔؟؟ حلیمہ نے بی جی کو آواز دی۔۔۔

حلیمہ کی آواز پر انہوں نے آنکھیں کھولی۔۔۔

بی جی۔۔۔جلدی سے ٹھیک ہو جائے۔۔۔دیکھیں اب تو آئرہ نے آپ کی کہنے پر شان سے نکاح بھی کر لیا ہے۔۔۔

ہاں تو ڈاکٹر سے کہہ کے مجھے چھٹی دے دیے۔۔۔میں نہیں اب اور رہنے کی یہاں۔۔۔بی جی نون اسٹاپ بول رہی تھی۔۔۔

بی جی کو ایک دم ایسے بولتے دیکھ کر حلیمہ کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔۔بی جی آپ ٹھیک ہیں۔۔۔مطلب وہ سب۔۔۔؟؟ حلیمہ نے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔

urdunovellinks.com

یہ سب چھوڑ یہ بتا میری ایکٹنگ کیسی لگی۔۔۔؟؟جو تجھ سے کبھی نہیں ہو پاناتھاوہ میں نے ایک دن میں ہی کر دیکھایا۔۔

بی جی اگر یہ بات آئرہ کو پتا چلی تو وہ ہنگامہ کھڑا کر دے گی۔۔۔

اسے بتائیں گا کون تو یا میں۔۔۔؟؟بی جی نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

اب وہ کیوں بتاتی اسکی تو خود کی دلی خواہش پوری ہو گئی تھی۔۔۔

اور ہاں اس ڈاکٹر کو بھی کچھ پیسے دے دیں۔۔۔بیچارے نے میرا بہت ساتھ دیا۔۔۔بی جی فوراًڈاکٹر کا خیال آنے پر بولی۔۔۔

جی بی جی۔۔۔حلیمہ بس یہی کہہ سکی۔۔۔

بی جی کو دو دن بعد گھر لے آئے تھے۔۔۔

کیسی طبعیت ہے اب بی جی آپ کی۔۔۔؟؟

urdunovellinks.com

ٹھیک ہوں رافیہ۔۔۔ شکر ہے میں نے اپنے پوتے کی شادی دیکھ لی ورنہ تو لگتا تھا ایسے ہی اس دنیا سے چلی جاتی۔۔۔

بی جی ایسا کیوں سوچتی ہیں۔۔۔اللہ آپ کو ہمارے سر پر ہمیشہ سلامت رکھے۔۔۔

دادی ابھی بس نکاح ہوا ہے رخصتی تو نہیں ہوئی۔۔۔ مرحا دادی کے قریب بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

ارے وہ بھی آج ہو جائے گی۔۔۔ابھی جاتے ہوئے شان آئرہ کو اپنے ساتھ لے جائے۔۔۔بس پھر ہو گئی رخصتی۔۔۔

بی جی آپ کے کہنے پر آئرہ نے شان سے نکاح تو کر لیا ہے پر مجھے نہیں لگتا کہ اب وہ ہمارے ساتھ جائے گی۔۔۔رافیہ نے اپنا خدشہ ظاہر کیا۔۔۔

جائے گی ضرور جائے گی۔۔۔

جامر حا اسے جا کر کہہ کے تیار ہو جائے۔۔۔کچھ دیر بعد اسکی رخصتی ہے۔۔۔

urdunovellinks.com

جی دادی۔۔۔کہتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

بی جی ویسے میں سوچ رہی تھی کہ اگر کچھ دن روک جاتے۔۔۔اسکے بعد ہم دھوم دھام سے بارات لے کر آئے گئے اور اسے لے کر جائے گئے۔۔۔

میری زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے۔۔۔اسلیے یہ کام بھی جتنی جلدی ہو جائے اتنا ہی اچھا ہے۔۔۔

بی جی کی بات پر رافیہ خاموش ہو گئی۔۔۔۔۔

**********

آئرہ دادی کہہ رہی ہیں تیار ہو جاؤ۔۔۔ تمہیں چچی اور شان بھائی کے ساتھ جانا ہے۔۔۔

مجھے کہی نہیں جانا۔۔۔آئرہ سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

کیوں نہیں جانا اب تو نکاح ہو گیا ہے۔۔۔اب تو تمہاری رخصتی شان بھائی کے ساتھ ہی ہو گی۔۔۔

urdunovellinks.com

وہ کوئی نکاح تھا زبردستی کی گئی ہے میرے ساتھ۔۔۔اور دادی جن کو لگ رہا تھا وہ نہیں بچے گی۔۔۔پر میرا شان کے ساتھ نکاح ہوتے ہی ایسے ٹھیک ہو گئی جیسے کبھی کچھ تھا ہی نہیں۔۔۔ہو نا ہو مجھے اب یہ سب دادی کی پلاننگ لگ رہی ہے۔۔۔۔

کیا ہو گیا ہے تمہیں۔۔۔دادی اس عمر میں ڈرامے کیوں کریں گی۔۔۔وہ سچ میں بیمار تھیں۔۔۔شاید واقعی تمہارا نکاح شان بھائی کے ساتھ ہونے سے وہ خوش ہو گئی۔۔۔۔اور انکی طبعیت پہلے جیسے ہو گئی۔۔۔۔دل میں تو مرحا کو بھی یہی لگ رہا تھا کہ دادی نے سچ میں یہ ڈرامہ کیا ہے صرف آئرہ اور شان کا نکاح کروانے کے لئے۔۔۔

جو بھی ہے پر ایسے کیسے جا سکتی ہوں میں اس کے ساتھ۔۔۔میرے کتنے خواب تھے۔۔۔سوچا تھا کہ میری شادی دھوم دھام سے ہو گی۔۔۔ لیکن میں جانتی ہوں۔۔۔یہ سب چچی ہی چاہتی ہوں گی۔۔۔۔بھوکی ہے۔۔۔وہ تو یہی چاہے گی۔۔۔میں خاموشی سے انکے ساتھ چلی جاؤں۔۔۔

نہیں ایسی بات نہیں ہے۔۔۔چچی نے دادی سے کہا تھا پر دادی نے مانا کر دیا۔۔۔۔مرحا نکے دفعہ میں بولی۔۔۔

یہ سب دیکھاوا ہے۔۔۔تم نہیں جانتی چچی کو۔۔۔میسنی ہے پوری۔۔۔دیکھنا ایسا حال کرو گی نا میں انکا کے سوچ ہے تمہاری۔۔۔

urdunovellinks.com

کچھ شرم کرو۔۔ تم انکے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔۔اماں کی طرح سمجھانا انھے۔۔۔

سمجھ ہی نا لو۔۔آئرہ نے کندھے اچکا کر کہا۔۔۔

اچھا اب تیار ہو جاؤ۔۔دیر ہو رہی ہے۔۔

کس بات کی دیر یہ لوگ کونسا مجھے کہی باہر لے کر جا رہے ہیں جو فلائٹ مس ہو جائے گی۔۔۔ساتھ والی قالونی میں ہی تو جانا ہے۔۔۔

توبہ ہے ویسے تم سے تو آئرہ۔۔۔

ہاں ہاں کر لو توبہ تمہاری تو موجے لگ گئی اب کرنا اس ارمان سے شادی۔۔۔میری زندگی تو برباد ہو گئی ہے۔۔۔اس خالی جیب والے سے شادی کر کے۔۔۔

مرحابینا جواب دیے کمرے سے چلی گئی۔۔۔وہ جانتی تھی فلحال اس کے ساتھ کوئی بات کرنے کا مطلب تھا کہ ایک نئی لڑائی جو وہ نہیں چاہتی تھی۔۔۔

urdunovellinks.com

***********

بینااحتجاج کیے آئرہ شان اور رافیہ بیگم کے ساتھ انکے گھر آگئی۔۔۔

کچھ دیر بعد آسیہ کمرے میں آئی جہاں آئرہ آرام سے صوفے پر بیٹھی فون یوز کر رہی تھی۔۔۔

کیسی ہو۔۔۔؟؟آسیہ نے محبت سے اسکا حال پوچھا۔۔۔

تم سے تو بہت پیاری ہوں الحمداللہ۔۔۔آئرہ اترا کر بولی۔۔۔

اور اسکے جواب پر آسیہ شرمندہ ہو کر رہ گئی۔۔۔

وہ امی پوچھ رہیں تھی کہ تمہارا کھانا لے آؤ۔۔۔

نہیں فلحال میں نے کھانا نہیں کھانا۔۔۔اس ٹائم میں جوس پیتی ہوں اور وہ بھی انار کا۔۔۔جاؤ میرے لئے جوس بنا کر لاؤ۔۔۔گھر انار تو آتے ہی ہونگے۔۔۔

urdunovellinks.com

آسیہ کا دل تو چاہا تھا کہ آئرہ کو ایک زوردار تھپڑ لگائے پر وہ اسکے لاڈلے بھائی کی محبت تھی اسلیے وہ خاموشی سے کمرے سے چلی گئی۔۔۔۔۔

شان کمرے میں آیا تو نظر سامنے لیٹی دشمن جان پر پڑی جو آنکھیں موندیں شاید نیند کی وادیوں میں کھوئی ہوئی تھی۔۔۔ہر مرد کی طرح اسکی بھی یہی خواہش تھی کہ اسکی بیوی اسکے آنے کا انتظار کریں۔۔۔خاص طور پر آج کی رات۔۔۔پر وہ جانتا تھا کہ آئرہ ایسا کبھی نہیں کریں گی۔۔۔وہ اس کی شاید ہی کبھی کوئی وش پوری کریں۔۔۔

پھر سر جھٹک کر واش روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ سمپل ٹراؤزر شرٹ میں ملبوس اسکی دوسری سائیڈ پر لیٹنے آیا۔۔۔

کدھر۔۔۔؟؟آئرہ نے آنکھیں کھول کر پوچھا۔۔۔

کیا مطلب ہے کدھر۔۔۔؟؟سونے لگا ہوں۔۔۔

ہاں تو سو میں نے کب روکا ہے۔۔۔پر یہاں نہیں کیونکہ مجھے اکیلے سونے کی عادت ہے۔۔۔اسلیے اپنا تکیہ اٹھاؤ اور صوفے پر سو۔۔۔

urdunovellinks.com

پہلے کی بات اور تھی۔۔۔ لیکن اب تمہاری شادی ہو چکی ہے اور اب ہم ایک بیڈ پر ہی سوئے گئے۔۔۔ شان نے بڑے آرام سے کہا۔۔۔

شادی نہیں زبردستی کہو۔۔۔

کونسی زبردستی۔۔۔ تم نے اپنی مرضی سے نکاح کیا ہے۔۔۔

تو کیا کرتی اگر سچ میں دادی کو کچھ ہو جاتا تو سب نے مجھے ہی برا بھلا کہنا تھا۔۔۔ خیر اب کیا ہو سکتا ہے۔۔۔ میری تو زندگی برباد ہو گئی نا۔۔۔ آئرہ سرد لہجے میں بولی۔۔۔

میں تم سے بحث نہیں کرنا چاہتا۔۔

ہاں تو مت کرو مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے تم سے بات کرنے کا۔۔۔ لیکن تم یہاں نہیں سوگئے۔۔۔ اور اگر تم اس بیڈ پر لیٹے تو میں باہر چلی جاؤں گی۔۔۔ سوچ لو۔۔۔

شان اسکی بات پر دانت پیس کر رہ گیا۔۔۔ اور اپنا تکیہ اٹھا کر صوفے پے لیٹ گیا۔۔۔

urdunovellinks.com

اسے چاہا کر بھی آئرہ پے غصہ نہیں آرہا تھا۔۔۔اسے آئرہ کی کوئی بات بھی بری نہیں لگ رہی تھی۔۔۔شاید محبت ہوتی ہی ایسی ہے جس میں محبوب کی کوئی بھی برائی عاشق کو برائی لگتی ہی نہیں ہے۔۔۔

*************

ڈاکٹر مرحا۔۔۔؟؟عائز نے آواز دی۔۔۔

جی۔۔۔مرحا نے مختصر جواب دیا۔۔۔

آپ کی ڈیوٹی آج سیل میں ہے۔۔۔

لیکن میری کیوں۔۔۔؟؟وہاں تو میل ڈاکٹر ہی جاتے ہیں۔۔۔مرحا جانتی تھی کہ سیل میں صرف وہی پیشنٹ ہوتے ہیں جو مکمل طور پر پاگل ہو۔۔۔اور جن کا علاج ناممکن ہو۔۔۔وہ تو کسی کو بھی کوئی بھی نقصان پہنچا سکتے ہیں۔۔۔

کیونکہ ڈاکٹر محمد نے کہا ہے وہاں ایک نیو پیشنٹ آئی ہے۔۔۔اور وہ چاہتے ہیں کہ آپ جائے اور ان سے ملے۔۔۔

urdunovellinks.com

لیکن میں۔۔۔ مرحانے بات ادھوری چھوڑدی۔۔۔ کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اس سے بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔۔۔

جی آپ ہی۔۔۔ جائے دیر ہورہی ہیں۔۔۔ آپ کی ڈیوٹی سٹارٹ ہو چکی ہے۔۔۔

جی۔۔۔ کہتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی آگئے بڑھ گئی۔۔۔۔

جائے جائے ڈاکٹر مرحا۔۔۔اب مزہ آئے گا۔۔۔ آپ کو کیا لگا تھا کہ عائزر حمٰن بھول جائے گا۔۔۔ یہ تو ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔ میں بدلہ لینے والوں میں سے ہوں۔۔۔ بھولنے والوں میں سے نہیں۔۔۔ مرحا کے جاتے ہی وہ خود کلامی کرنے لگا۔۔۔۔

***********

مرحانے ڈرتے ڈرتے سیل میں قدم رکھا۔۔۔ جہاں فلحال آٹھ دس پیشنٹ تھے۔۔۔ جن میں سوائے ایک پیشنٹ کے باقی سب سورہے تھے۔۔۔ شاید انہیں نشہ آورا نجکشن لگایا تھا۔۔۔اور جس عورت کی عائزنے اسے فائل دی تھی۔۔۔ وہ آرام سے بیٹھی اپنے ہاتھوں سے کھیل رہی تھی۔۔۔

urdunovellinks.com

کیسی ہیں آپ۔۔۔؟؟مرحاکو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ اس سے کیا پوچھے سیل میں کوئی میل یا فی میل نرس نہیں تھے۔۔۔

اس نے مرحاکی بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔۔وہ بس اسے گھور رہی تھی۔۔۔

کیانام ہے آپکا۔۔۔؟؟مرحاہاتھ میں پنسل گھومتے ہوئے بولی۔۔۔۔

میرانام حور۔۔۔جنت کی حور۔۔۔۔اس نے کھوئے ہوئے انداز میں جواب دیا۔۔۔

اچھاکہاں سے آئی ہیں آپ۔۔۔؟؟

جنت سے۔۔۔۔کہتے ہوئے مرحاکاہاتھ پکڑا۔۔۔

میراہاتھ چھوڑو۔۔۔مرحانے تھوک نگلا۔۔۔خوف سے اسکی جان جارہی تھی۔۔۔

تجھے تو میں نہیں چھوڑوگی۔۔۔تو وہی ہے ناجس نے مجھے اور میری بیٹی کو جنت سے نکالا۔۔۔اب دیکھ میں تیرا کیا حال کرتی ہوں۔۔۔

urdunovellinks.com

دیکھو میرا ہاتھ چھوڑو مجھے جانے دو۔۔۔۔مرحا نے التجہ کی۔۔۔۔

اس نے یکدم مرحا کے ہاتھ سے پنسل چھینی اور اس کو مارنے کے لیے مرحا کی گردن کے قریب آئی۔۔۔۔

مرحا کو لگا اب وہ گئی۔۔۔اس نے خوف سے آنکھیں میچ لی۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ مرحا کی گردن میں پنسل گھساتی۔۔۔ابرار نے فوراً اسکے ہاتھ سے پنسل چھینی۔۔۔ابرار کے ساتھ آئے دو میل اور فی میل نرسز نے اسے قابو کیا۔۔۔

ڈاکٹر مرحا آپ ٹھیک ہیں۔۔۔۔ابرار نے اسکو دونوں ہاتھوں سے تھاما جو تقریباً گرنے ہی والی تھی۔۔۔

مہ۔۔۔میں۔۔۔۔ٹھیک ہوں۔۔۔مرحا کی آواز اٹک رہی تھی۔۔۔

چلے باہر۔۔۔ابرار اسکا ہاتھ تھام کر سیل سے باہر لایا۔۔۔

مجھے گھر جانا ہے ابھی اور اسی وقت۔۔۔

جی جی آپ چلی جائے۔۔۔پر کچھ دیر تک ابھی آپ بہت گھبرائی ہوئی ہیں۔۔۔۔

urdunovellinks.com

میں فلحال ایک پل کے لیے بھی نہیں روک سکتی کہتے ہوئے باہر کی طرف بھاگی۔۔۔

***********

کیا کر رہی ہے میری بیٹی۔۔۔؟؟رحمٰن صاحب رمشا کے روم میں داخل ہوتے ہوئے بولے۔۔۔

کچھ نہیں بابا بس ایسے ہی۔۔۔آپ کیوں آئے۔۔۔کوئی کام تھا تو مجھے بلا لیتے۔۔۔۔

بس تم سے کچھ بات کرنی تھی۔۔۔کافی دن سے سوچ رہا ہوں پر ہمت نہیں ہو رہی تھی۔۔۔

کیا ہوا بابا کیا بات کرنی تھی۔۔۔

بیٹا کچھ دن پہلے شہنیلا آئی تھی شاید تمہیں یاد ہو۔۔۔

جی مجھے یاد ہے۔۔۔کیا کچھ کہا ہے انہوں۔۔۔رمشا نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔۔

بیٹا اس نے تمہارا رشتہ داؤد کے لیے مانگا ہے۔۔۔

urdunovellinks.com

رحمٰن صاحب کی بات پر رمشا کو لگا کسی نے اسکے سر پر آسمان دے مارا ہو۔۔۔

توآپ نے کیا کہا۔۔۔رمشا نے سوالیہ نظروں سے رحمٰن صاحب کو دیکھا۔۔۔

رمشا اس نے اتنے مان سے کچھ مانگا کہ مجھ سے انکار نہیں ہوا۔۔۔اور میں نے تم سے بنا پوچھے ہاں کر دی۔۔۔

بابا آپ ایسا کیسے۔۔۔۔رمشا نے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔

رمشا اگر تمہیں کوئی اور پسند ہے تو میں انکار کر دوں گا۔۔۔مجھے تمہاری خوشی سے بڑھ کر کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔

لیکن وہ سمجھ گئی تھی جو اس کے بابا چاہتے تھے۔۔۔وہ انکار بھی کرتی تو کس کے لیے۔۔۔وہ تو اسے چھوڑ گیا تھا جس سے اس نے شادی کے خواب دیکھے تھے وہ بھی ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔۔

کیا سوچ رہی ہوں۔۔۔رحمٰن صاحب اسے کھوئے دیکھ کر پوچھا۔۔۔

انکی آواز پر رمشا چونکی۔۔۔۔

Urdu Novel Links

urdunovellinks.com

کچھ نہیں بابا۔۔۔مجھے آپ کی فیصلے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔آنکھیں تھی جو اسکا ساتھ نہیں دے رہی تھی۔۔۔

جیتی رہو۔۔مجھے یقین تھا میری بیٹی میری بات کا مان ضرور رکھے گی۔۔۔انہوں نے مسکرا کر رمشا کی پیشانی کو چوما اور روم سے چلے گئے۔۔۔

انکے جانے کے بعد ایک سیلاب تھا جو اسکی آنکھوں سے رواں ہوا۔۔۔۔

♥♥♥♥♥

یار ع ائزیہ تم نے ڈاکٹر مرحا کے ساتھ اچھا نہیں کیا۔۔۔۔اگر ان کے ساتھ کچھ ہو جاتا تو پھر۔۔۔۔؟؟یہ تو اچھا ہوا کے میں وقت پر پہنچ گیا۔۔۔ورنہ۔۔۔ابرار نے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔

یار ابرار تم اسکی سائیڈ لے رہے ہو۔۔۔تم جانتے بھی ہو اس نے میرے ساتھ کیا کیا تھا۔۔۔

پہلے تم نے جان بوجھ کر انکی شکایت ڈاکٹر محمد کو لگائی۔۔۔پھر ہی انہوں نے ریکٹ کیا ورنہ وہ ایسی نہیں ہیں۔۔۔۔لیکن تم نے تو حد ہی کر دی۔۔۔اوپر سے تم نے سب میل اور فی میل نرسز کو بھی وہاں سے جانے کا کہہ دیا تھا۔۔۔۔

urdunovellinks.com

مجھے نہیں پتا تھا کہ وہ نیو پیشنٹ ایسا کریں گی۔۔۔

عائز کیا ہو گیا ہے تمہیں۔۔۔ کیا تم نہیں جانتے کہ سیل کا ہر پیشنٹ خطرے سے خالی نہیں ہے وہ کبھی بھی کسی کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔۔۔ تم ڈاکٹر مرحا کی حالت دیکھ لیتے نا تو تمہیں پتا لگتا۔۔۔ وہ تو بیہوش ہی ہونے والی تھی اگر میں انھے سیل سے باہر نا لاتا۔۔۔ اور انکی چہرے سے لگ رہا تھا جیسے کاٹو تو خون ہی نہیں۔۔۔

اچھا بس بھی کر دو ایسا بھی کچھ نہیں کیا میں نے۔۔۔ اور ویسے بھی وہ ڈاکٹر ہیں۔۔۔ انہیں ان خطروں کا پتا ہونا چاہیے۔۔۔ عائز نے کندھے اچکا کر کہا۔۔۔

عائز تم ابھی بھی اپنے کیے پر شرمندہ نہیں ہو۔۔۔ اگر سچ میں انھے کچھ ہو جاتا تو کیا تم خود کو معاف کر پاتے۔۔۔؟؟ تم جانتے ہو۔۔۔ انکے قتل کا سارا گناہ تمہارے سر ہوتا۔۔۔۔

ابرار کیا فضول باتیں کر رہے ہو۔۔۔ ڈاکٹر مرحا کو کچھ نہیں ہوا وہ ٹھیک ہیں۔۔۔۔

یہ تو اللہ کا شکر ہے کہ وہ ٹھیک ہے۔۔۔ اب جب وہ ہوسپٹل آئے گی تو تم ان سے معافی مانگو گئے۔۔۔

میں ایسا کچھ نہیں کرنے والا۔۔۔ عائز نے صاف گوئی سے کام لیا۔۔۔۔

urdunovellinks.com

توٹھیک ہے پھر میں ڈاکٹر محمد کو بتادوں گا۔۔۔پھر تم جانو اور وہ جانے۔۔۔ابرار بھی اپنی بات سے کہا پیچھے ہٹنے والا تھا۔۔۔۔

تم میرے دوست ہو یاڈاکٹر مرحا کے۔۔۔؟؟عائز چیڑ کر بولا۔۔۔۔

دوست میں تمہارا ہوں لیکن تم اگر غلط کروگئے تو میں تمہارا ساتھ نہیں دوگا۔۔اب میری ڈیوٹی کا ٹائم سٹارٹ ہو گیا میں جارہا ہوں۔۔۔لیکن میری بات پر غور ضرور کرنا۔۔۔۔کہتے ہوئے چلا گیا۔۔۔۔

وہ جس قدر خوفزدہ ہو گئی ہو گی اب وہ دوبارا اس ہوسپٹل میں قدم نہیں رکھتی۔۔۔۔عائز سوچتے ہوئے بولا۔۔۔

*************

مرحا کیا ہوا ہے آج تو ہوسپٹل بھی نہیں گئی اور ابھی تک کمرے سے بھی نہیں نکلی۔۔۔

اماں میری طبعیت نہیں ٹھیک۔۔۔مجھے بخار ہے۔۔۔

urdunovellinks.com

وہ تو تیری شکل سے ہی لگ رہا ہے۔۔۔۔ کل سے تو ہوسپٹل سے آکر کمرے میں بند ہے۔۔۔اور اب تجھے بخار بھی ہو گیا۔۔۔ کیا کوئی بات ہوئی ہے ہوسپٹل میں۔۔۔ حلیمہ نے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔

نہیں اماں کوئی بات نہیں ہوئی بس شاید موسم کی وجہ سے ہو۔۔۔ تم فکر نہیں کرو ابھی دوائی کھاؤں گی تو ٹھیک ہو جاؤں گی وہ سچ نہیں بتانا چاہتی تھی کہ کہی وہ پریشان نا ہو جائے۔۔۔۔

انشااللہ۔۔۔۔اچھا وہ کل تجھے دیکھنے والے آرہے ہیں۔۔۔

کون ہے وہ۔۔۔۔؟؟

ارے وہی ارمان تھا جس کا نام۔۔۔۔ حلیمہ نے اسے یاددہانی کرائی۔۔۔

اماں میں اس لڑکے سے شادی نہیں کروں گی۔۔۔ مرحا نے سنجیدگی کہا۔۔۔

پر کیوں نہیں کریں گی۔۔۔۔

اماں اگر میں نے اس سے شادی کرلی تو آئرہ مجھ سے نفرت کریں گی۔۔۔اور میں ایسا نہیں چاہتی۔۔۔۔

urdunovellinks.com

مر حاوہ بھلا تجھ سے نفرت کیوں کریں گی۔۔۔

اماں تم یہ بات جانتی ہو کہ آئرہ اس کے ساتھ رشتہ کرنا چاہتی تھی۔۔۔اور اگر اس نے شان بھائی سے شادی کر بھی لی تو اسکی مین وجہ صرف دادی کی طبعیت تھی۔۔۔تم خود بتاؤ اگر کبھی مجھے ارمان کے ساتھ اس کے گھر جانا پڑ گیا۔۔۔تو کیا وہ مجھے پسند کریں گی۔۔۔

ہاں یہ تو ٹھیک کہہ رہی ہے۔۔۔لیکن شاید وہ شان کے ساتھ ٹھیک ہو جائے اور یہ بات بھول جائے۔۔۔

نہیں وہ ایسی لڑکی نہیں ہے جو پرانی باتیں بھول جائے۔۔۔وہ تو بال کی خال اتارتی ہے۔۔۔

لیکن پھر بھی کہوں گی کہ ایک بار سوچ لے۔۔۔حلیمہ بیگم نے مشورہ دیا۔۔۔

بہت سوچا ہے تبھی انکار کر رہی ہوں۔۔۔اس کے علاوہ کوئی بھی رشتہ آئے میں آرام سے ہاں کر لوں گی۔۔۔

ٹھیک ہے جیسے تیری مرضی۔۔۔

*********

urdunovellinks.com

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.urdunovellinks.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Urdu Novel Links

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

شان پانچ دن ہو گئے ہیں آئرہ کو اس گھر میں آئے۔۔۔ لیکن مجال ہے جو وہ اپنے کمرے سے باہر نکلی ہو۔۔۔اور تم بھی اسے کچھ نہیں کہتے ہمارا کوئی کام نا کریں پر تمہارے لیے ناشتہ یا کھانا تو بنا سکتی ہے۔۔۔رافیہ اسے چائے پکڑاتے ہوئے بولی۔۔۔

urdunovellinks.com

امی میں آج اس سے بات کرتا ہوں آپ ٹینشن مت لے۔۔۔اس نے شادی اپنی مرضی سے کی ہے مجھے تو لگا تھا میرے جانے کے بعد یہ باہر نکلتی ہو گی۔۔۔اور آپکا ہاتھ بھی بٹاتی ہو گی۔۔۔لیکن آپ کی باتوں نے تو مجھے حیران کر دیا۔۔۔آپ روکے میں اسے ابھی باہر لے کر آتا ہوں۔۔۔۔کہتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

شکر ہے میرا بیٹا جورو کا غلام نہیں بنا۔۔۔اچھا ہے اس کی بے عزتی کریں تا کہ اسے عقل آئے۔۔۔

امی آپ کس دنیا میں رہ رہی ہیں۔۔۔آپکا بیٹا بہت تیز ہے بیوی کی برائی برداشت نہیں ہوئی تبھی اٹھ کر گئے ہیں۔۔۔اور آپ سے کہہ گیا کہ میں اسے پوچھتا ہوں۔۔۔

آسیہ تم اپنے بھائی کو ایسا سمجھتی ہو۔۔۔مجھے پتا ہے میرا بیٹا کس قدر سمجھدار ہے۔۔۔محبت اپنی جگہ پر وہ اسے کھینچ کر رکھے گا۔۔۔۔

امی یہ نہیں وہ بھائی کو کھینچ کر رکھے گی۔۔۔اتنے معصوم نہیں ہے جتنا آپ سمجھ رہی ہیں۔۔آپ خود سوچے جب بھائی صبح آفس جاتے ہیں تو وہ میڈم سو رہی ہوتی ہے۔۔۔اور جب آتے ہیں تو تب بھی وہ کمرے میں ہوتی ہے اور ابھی بھی انھے کسی بات کا نہیں پتا۔۔۔امی آپ معصوم ہیں اور بھائی کی باتوں میں آجاتی ہیں۔۔۔

urdunovellinks.com

رافیہ بیگم نے آسیہ کی بات سن تولی پر کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔

**********

شان اندر آیا تو آئرہ سامنے کھڑی اپنی زلفے سنوار رہی تھی۔۔۔بینا دوپٹہ کے وہ شان کو بہکنے پر مجبور کر رہی تھی۔۔۔

ایسے کیا دیکھ رہے ہو۔۔۔ کھانا ہے مجھے۔۔۔آئرہ نے شان کی نظریں خود پر محسوس کرتے ہوئے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔۔

آئرہ کی آواز پر چونکا۔۔۔

نہیں میں تمہیں کیوں کھانے لگا۔۔۔ تم بھلا کوئی کھانے کی چیز ہو۔۔۔ویسے بینا دوپٹے کے دل پر بجلیاں گرا رہی ہو۔۔۔شان نے خمار بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

مجھ سے کوئی بھی فضول بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔آئرہ نے تنبیہ کی۔۔۔

چلو بات نہیں کرتے اور کچھ کر لیتے ہیں کہتے ہوئے اسکے قریب آیا۔۔۔

urdunovellinks.com

اسکے قریب آنے پر آئرہ دو قدم پیچھے ہوئی۔۔۔دیکھو شان اپنی حد میں رہو۔۔۔اور دور ہٹو۔۔۔مجھے نفرت ہے تم سے۔۔۔اور میرے قریب آنے کے بارے میں سوچنا بھی مت۔۔۔

ارے میری جان۔۔۔نفرت کا کیا ہے ابھی محبت میں بدل دیتے ہیں۔۔۔شان نے ایک جھٹکے سے اسے خود کے قریب کیا اور محبت سے اس کے رخسار کو اپنے ہونٹوں سے چھوا۔۔۔اس سے پہلے وہ کوئی اور گستاخی کرتا آئرہ نے فوراً اسے خود سے دور کیا۔۔۔۔

گھٹیا انسان۔۔۔۔تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی مجھے چھونے کی۔۔۔
میں تمہارے ساتھ اب ایک پل کے لیے بھی نہیں رہو گی۔۔۔آئرہ چیخنے والے انداز میں بولی۔۔۔

اپنے شوہر کو گھٹیا کہہ رہی ہو۔۔۔کتنی بری بات ہے حلانکہ میں نے تو ابھی کچھ کیا ہی نہیں۔۔۔وہ جتنے زور سے بولی تھی شان کی آواز میں اس قدر ہی شائستگی تھی۔۔۔۔

اسلیے گھر چھوڑ کر جا رہی ہوں تاکہ تم کوئی اور حرکت نا کرو۔۔۔

ارے ایسے کیسے جانے دوں۔۔۔دادی کیا کہہ گی کہ میں تمہارا خیال نہیں رکھ رہا۔۔۔اور ویسے بھی کیا کہو گی۔۔۔کہ کیوں چھوڑ کر آئی ہو اپنا سسرال۔۔۔

urdunovellinks.com

جو بھی کہو تمہیں اس سے کیا۔۔۔پر میں تمہارے ساتھ نہیں رہو گی۔۔۔

میری جان ٹھیک ہے جاؤ۔۔۔میں بھی دادی کو فون کروگااور کہوگا پوچھے کیوں آئی ہے یہ اپنا گھر چھوڑ کر۔۔۔اوراگر تم نے سچ نہیں بتایا تو میں بتاؤگا۔۔۔کہ دادی آپ کی پوتی کو میں نے ایک کس کی تھی تو اسکا منہ بن گیا کہ ایک کیوں کی ہے۔۔۔اوروہ بھی صرف رخسار پر۔۔۔شان نے شرارت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

اورآئرہ تو اسکی باتوں سے غصے میں لال ہو چکی تھی۔۔۔بینا کچھ جواب دیے پیر پٹخ کر کمرے سے چلی گئی۔۔۔

اورشان نے اسکے جاتے ہی ہنسنے لگا۔۔۔چلو شکر ہے تم کمرے سے باہر تو نکلی۔۔۔

😋😋😋😋😋

آج دودن بعد مرحاہوسپٹل آئی تھی۔۔۔پر فلحال وہ کسی سے بھی بات نہیں کررہی تھی۔۔۔

ڈاکٹرمرحا۔۔۔؟؟عائزنے آوازدی۔۔۔

urdunovellinks.com

مرحا اسکی آواز پر روک تو گئی پر مڑی نہیں۔۔۔۔

عائز چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا اسکے سامنے آیا۔۔۔

آپ دو دن کیوں نہیں آئی۔۔؟؟

میں آپ کو جوابدے نہیں ہوں۔۔۔۔مرحا نے سخت مہری سے کام لیا۔۔۔

آئی ایم سوری۔۔۔۔بے ساختہ عائز کے منہ سے نکلا۔۔۔حلانکہ وہ تو ایسا چاہتا ہی نہیں تھا۔۔۔

کس لیے۔۔۔؟؟مرحا نے انجان بنتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

مجھے اس دن آپ کو سیل میں نہیں بھیجنا چاہیے تھا۔۔۔میں شرمندہ ہوں۔۔۔

ڈاکٹر عائز آپ کو شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔جو آپ نے کیا وہ آپکا ظرف تھا۔۔۔آپ نے اپنا بدلہ لے لیا۔۔۔حساب برابر ہو گیا۔۔۔

آپ پلیز ڈاکٹر محمد کو مت بتایئے گا انہیں اچھا نہیں لگے گا۔۔۔۔

urdunovellinks.com

ڈاکٹر عائز میں معاف کرنے والوں میں سے ہوں بدلہ لینے والوں میں سے نہیں۔۔۔یہ آپ لوگو کا کام ہوتا ہے۔۔۔دل میں بات رکھنا۔۔۔پر میری نیچر میں کسی سے نفرت کرنا نہیں ہے۔۔۔میں سب کی عزت کرتی ہوں چاہے کوئی میرا دشمن ہی کیوں نا ہو۔۔۔آخری بات مرحا نے اسکے قریب سے گزرتے ہوئے کہی تھی ----

اور عائز کو اسکی اس قدر سنجیدہ باتوں پر حیرانگی ہوئی۔۔۔۔۔

************

بھائی صاحب بس بھی کر دے اب مان بھی جائے اگلے ماہ کا پہلا ہفتہ شادی کے لیے بلکل مناسب ہے شہنیلہ کافی دیر سے رحمٰن صاحب کو منانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

دیکھو شہنیلہ یہ بہت جلدی ہے اتنی جلدی شادی کی تیاریاں کیسے ہو نگی۔۔۔

بھائی سب ہو جائے گا۔۔۔اور مجھے پتا ہے آپ لیٹ کیوں کرنا چاہتے ہیں۔۔۔لیکن میں آپ کو بتا دو جہیز کے نام پر میں ایک سوئی تک نہیں لو نگی۔۔۔۔

urdunovellinks.com

لیکن مجھے تو اپنی بیٹی کو کچھ دینا ہے نہ۔۔۔

اور اگر میں ہی انکار کر رہی ہوں تو پھر کیا بات رہ جاتی ہے۔۔۔وہ میری بیٹی ہے۔۔اور میرے گھر کی ہر چیز کی مالک اب رمشا ہی تو ہے۔۔۔بس اب آپ ڈیٹ فکس کر دے جو میں کہہ رہی ہوں۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے لیکن عائز کو تو آ جانے دو۔۔۔۔۔

لے آپ نے نام لیا اور وہ آ گیا۔۔۔سامنے سے عائز کو آتا دیکھ کر فوراً بولی۔۔۔

کیسی ہیں پھوپھو۔۔۔

ٹھیک ہوں میری جان۔۔۔اچھا ہوا تم آ گئے ورنہ بھائی آج پھر مجھے شادی کی تاریخ نہیں دینے والے تھے۔۔۔۔

پھوپھو آپ جو ڈیٹ کہہ رہی ہیں اسی ڈیٹ پر ہی شادی ہو گی آپ فکر مت کیجیے۔۔۔عائز نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

جیتے رہو۔۔۔۔بس پھر ہو گئی ڈیٹ فائنل نیکسٹ منتھ کے فرسٹ ویک۔۔۔

urdunovellinks.com

جی ٹھیک ہے پھوپھو۔۔۔

ویسے عائز تم بھی اب اپنے بارے میں سوچ لو۔۔۔رمشا کی شادی کے بعد ہمارے گھر میں رونق آجائے گی لیکن آپ لوگو کے گھر سے رونق چلی جائے گی۔۔۔اسلیے اس رونق کو برقرار رکھنے کے لیے تم بھی اب شادی کر ہی لو۔۔۔۔

جی پھوپھو پر فلحال میرا شادی کا کوئی پلان نہیں ہے۔۔۔

ارے گھر سمبھالنے والی آجائے گی تو گھر کا ماحول اور خوش گوار رہے گا۔۔کب تک یونو کرو کے ہاتھ کا کھاؤ گئے۔۔۔۔

جی پھوپھو۔۔۔عائز بس یہی کہہ سکا۔۔

************

مجھے اماں کے گھر جانا ہے۔۔۔آئرہ نے سنجیدگی سے کہا۔۔

urdunovellinks.com

ہاں تو ٹھیک ہے نہ میں چھوڑ آؤ گا اپنی جان کو جب وہ حکم کریں۔۔۔شان نے محبت سے کہا۔۔۔

صبح۔۔۔

ٹھیک ہے میں آفس جانے سے پہلے تمہیں چھوڑ آؤ گا۔۔۔لیکن مسلہ یہ ہے کہ تم مجھ سے پہلے نہیں اٹھتی۔۔۔

تو کیوں میں اٹھوں تم سے پہلے۔۔۔میں تمہاری نوکر تھوڑی ہوں جو تم اٹھو اور تمہارے لیے چائے لے کر کھڑی ہوں کہ لے صاحب جی آپ کی چائے۔۔۔آئرہ مزے سے ایکٹنگ کرتے ہوئے بولی۔۔۔

اسکے جواب پر شان ہنس دیا۔۔۔میری جان نوکرانی نہیں لیکن بیوی تو ہو نہ۔۔۔ویسے بھی میں خود بھی چاہتا ہوں کہ تم لیٹ ہی اٹھا کرو۔۔۔آفس جاتے ہوئے تھوڑا فریش ہو کر جاتا ہوں۔۔۔شان نے اپنے ہونٹوں پر انگلی پھیر کر کہا جس کا مطلب وہ خوب سمجھ گئی تھی۔۔۔۔

کیا کرتے ہو میرے ساتھ۔۔۔؟؟آئرہ کو خود بھی سمجھ نہیں آئی تھی اس نے اس قدر بے تکا سوال کیوں کیا۔۔۔

اب ایسے بتاؤ گا تو سمجھ نہیں آئے گی۔۔۔کر کے بتانا پڑے گا۔۔۔شان معنی خیز نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

urdunovellinks.com

خبر دار میرے قریب بھی آئے تو۔۔اس دن میں نے پتا نہیں کیوں معاف کر دیا پر آج نہیں کروں گی۔۔۔آئرہ نے دھمکی دی۔۔۔

افف میری جان آپ کی یہ دھمکیاں۔۔۔۔جان لے لے گی میری۔۔۔

ویسے تم شروع سے اس قدر بے شرم تھے۔۔۔

ارے کہا یار یہ تو تم سے شادی کے بعد اتنا بے شرم ہو گیا ہوں۔۔۔ورنہ تو میں موویز میں بھی ایسے ویسے سین نہیں دیکھتا تھا۔۔۔

کیا مطلب ہے کہ شادی کے بعد۔۔۔؟؟آئرہ نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔

اب تم خود ہی بتاؤ جب آپ کی بیوی بینا دوپٹے کے گھوڑے گدھے بیچ کر سوئی پڑی ہو گی۔۔۔تو میرا جیسا کوئی بھی معصوم شوہر تھوڑی تو بے شرمی والی حرکت کر ہی سکتا ہے۔۔۔

میں تمہاری جان لے لوگی بے ہودہ انسان۔۔۔

urdunovellinks.com

جان تم ہی تو ہو میری۔۔۔اور خود کی جان میں تمہیں لینے نہیں دوں گا۔۔۔۔کہتے ہوئے بیڈ کی طرف آیا۔۔

خبردار میرے بیڈ پے لیٹے تو۔۔۔ورنہ میں اٹھ کر چلی جاؤں گی باہر۔۔۔

اس سے پہلے وہ اسے کچھ کہتا لائٹ چلی گئی۔۔۔۔

اُفف یہ لائٹ۔۔۔۔آئرہ غصہ میں بولی۔۔۔

اور شان تو دل میں لائٹ جانے کا شکر ادا کر رہا تھا۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.urdunovellinks.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

urdunovellinks.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Urdu Novel Links

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ہاے ہم غریب لوگوں کے گھر تو یوپی ایس بھی نہیں ہے۔۔۔اب کیا ہو سکتا ہے۔۔۔

کیا ایک موم بتی بھی نہیں ہے تمہارے گھر۔۔۔؟؟آئرہ چیڑ کر بولی۔۔۔

نہیں کیونکہ اب لائٹ جانا بند ہو گئی تھی اسلیے میں لے کر ہی نہیں آتا۔۔۔چلو کوئی بات نہیں میں فون کی لائٹ ان کر دیتا ہوں۔۔۔۔کہتے ہوئے لائٹ ان کی۔۔۔۔اور باہر کی طرف بڑھا۔۔۔

تم کہا جا رہے ہو۔۔۔؟؟

باہر آج میرا صوفے پے سونے کا موڈ نہیں ہے اسلیے باہر جا رہا ہوں۔۔۔شان کندھے اچکا کر بولا۔۔۔

urdunovellinks.com

جب تک لائٹ نہیں آجاتی تم کمرے میں ہی سو جاؤ۔۔۔آئرہ کاانداز اب کی بار کچھ نرم تھا۔۔۔

ٹھیک ہے لیکن پھر میں نے بیڈ پر تمہارے ساتھ سونا ہے۔۔۔اگر میری شرط منظور ہے تو ٹھیک ورنہ میں جا رہو ہوں۔۔۔شان جانتا تھا کہ وہ اندھیرے سے ڈرتی ہے اسلیے وہ اسے روکنے کیلیئے اسکی بات ضرور مانے گی۔۔۔

مجھے منظور ہے۔۔۔لیکن جب تک لائٹ نہیں آتی صرف تب تک۔۔۔اسکے بعد تم صوفے پر سو یہاں باہر مجھے پرواہ نہیں ہے۔۔۔

آج تو اللہ کریں ساری رات ہی لائٹ نا آئے۔۔۔شان بڑبڑایا۔۔۔

تم نے کچھ کہا۔۔۔

نہیں میری جان۔۔میں تو کچھ نہیں کہہ رہا۔۔۔

اور مجھ سے دور ہو کر لیٹو۔۔۔۔

یار اب میرا چھوٹا سہ بیڈ ہے تھوڑا دور ہوا تو ٹھا نیچے گروں گا۔۔۔شان معصومیت سے بولا۔۔۔

urdunovellinks.com

شان کی بات پر آئرہ دانت پیس کر رہ گئی۔۔۔

ابھی وہ لیٹی ہی تھی کہ شان نے اسکے پیٹ پر اپنا بازو رکھا۔۔۔

شان کی حرکت پر آئرہ فوراً اٹھ کر بیٹھی۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔؟؟شان نے ہنسی دبا کر پوچھا۔۔۔

یہ کیا بدتمیزی ہے۔۔۔

کونسی بدتمیزی میری جان۔۔۔۔

تم اتنے بچے نہیں ہو جو تمہیں ناپتا ہو۔۔۔اٹھو یہاں سے نہیں سنا مجھے تمہارے ساتھ چلو صوفے پر۔۔۔

نہیں میں پھر باہر ہی جا کر سوں گا۔۔۔

شان کی بات پر آئرہ نے خود پر ضبط کیا۔۔۔نہیں تم باہر نہیں جاؤ گئے۔۔۔

urdunovellinks.com

پھر جیسے میں سو رہا ہوں مجھے سونے دو۔۔۔ورنہ جیسے تمہاری مرضی۔۔۔

اففف کہا پھنس گئی۔۔۔۔

ہمم۔۔۔بولو پھر جاؤں۔۔۔؟؟شان نے آبرو اچکا کر پوچھا۔۔۔

نہیں۔۔۔

گڈ۔۔۔چلو اب خاموشی سے سو جاؤ۔۔۔بہت نیند آرہی ہے مجھے۔۔۔

آئرہ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ آج وہ شان کا گلا دبا دے۔۔۔

شان نے ایک جھٹکے سے اسے خود کے قریب کیا۔۔۔آئرہ شان کے اس قدر قریب تھی کہ شان اسکی گرم سانسیں اپنے چہرے پر محسوس کر سکتی تھی۔۔۔اور شان کا ہاتھ اپنی کمر پر۔۔۔

شان۔۔۔اس سے پہلے وہ کچھ کہتی شان نے اسکے ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھی۔۔۔۔

urdunovellinks.com

اب ایک اور لفظ نہیں۔۔۔اس بار انگلی رکھ کر چپ کروا آیا ہے اگلی بار اپنے خوبصورت ہونٹوں سے کرواؤ گا اسلیے ایک دم چپ۔۔۔کہتے ہوئے آنکھیں موند لی۔۔۔

آئرہ نے بھی مجبوراً ہتھیار ڈال کر آنکھیں بند کی۔۔۔۔

♥♥♥♥♥

تھنکس ڈاکٹر ابرار آپ نے اس دن۔۔۔۔اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتی ابرار نے اسکی بات کاٹی۔۔۔

میں نے کچھ نہیں کیا اور جو کچھ ہوا میں سب بھول چکا ہوں پلیز اب بھی بھول جائیں اور اب مجھے تھنکس کہہ کر شرمندہ مت کیجیے۔۔۔آپ سے عائز نے معافی مانگی تھی۔۔۔

جی۔۔۔

چلو شکر ہے۔۔۔۔ورنہ وہ ایسا ہے نہیں کے اپنی غلطی کی فوراً معافی مانگ لے۔۔۔

urdunovellinks.com

اب مرحا کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اسکی بات کا کیا جواب دے۔۔۔بس وہی یہی سوچنے لگی کہ کس قدر اچھے انسان ہیں ڈاکٹر ابرار۔۔۔اور ایک وہ ہے جسے ہر وقت کوئی نہ کوئی بہانہ چاہیے ہوتا ہے۔۔اسے تنگ کرنے کا۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔؟؟ابرار نے اسے کھوائے ہوئے دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔

نہیں کچھ نہیں۔۔۔بس ایسے ہی۔۔۔

خوش خوش رہا کریں۔۔۔۔آپ کو پتا ہے اگر ہم فریش ہونگے خوش ہونگے تو ہی ہم اپنے پیشنٹ کو ٹھیک کر سکتے ہیں۔۔۔اگر ہم ہی ڈپریس ہو تو کیسے پیشنٹ کو چیک کرے گئے۔۔۔

جی ڈاکٹر ابرار آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔۔میں تو ویسے ہی ہر وقت خوش رہتی ہوں۔۔۔

اچھی بات ہے۔۔۔پھر کچھ یاد آنے پر بولا۔۔۔ڈاکٹر مرحا آپ کو ڈاکٹر محمد بولا رہے تھے۔۔۔مجھے بتانا یاد نہیں رہا۔۔اب یاد آیا تو سوچا بتا دوں۔۔۔ابرار نے اطلاع دی۔۔

جی ٹھیک ہے میں پھر انکی بات سن کر آتی ہوں۔۔۔کہتے ہوئے آگئے بڑھ گئی۔۔۔

urdunovellinks.com

میں اندر آسکتی ہوں۔۔؟؟؟

جی ڈاکٹر مرحا آپ سکتی ہیں۔۔۔ڈاکٹر محمد نے خوش دلی سے جواب دیا۔۔۔

مرحا چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی انکے سامنے آئی۔۔۔۔

ان سے ملے یہ ڈاکٹر عائز کے فادر اور میرے بہت اچھے دوست رحمٰن صاحب ہیں۔۔۔ڈاکٹر محمد سامنے بیٹھے رحمٰن صاحب کا تعارف کرواتے ہوئے بولے۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔کیسی ہیں بیٹا آپ۔۔۔رحمٰن صاحب نے محبت سے پوچھا۔۔۔

جی ٹھیک ہوں الحمداللہ۔۔۔

رحمٰن ماشاءاللہ ہماری ڈاکٹر مرحا بہت ہی ذہین ہیں۔۔۔بہت اچھے سے ڈیل کرتی ہیں پیشنٹس کو۔۔۔

بہت اچھی بات ہے۔۔۔اللہ آپ کی نصیب اچھے کریں۔۔۔رحمٰن صاحب نے دل سے دعا دی۔۔۔

urdunovellinks.com

رشتہ تو کوئی آنہیں رہا نصیب کہاں سے اچھے ہوں گئے۔۔۔مرحا دل میں ہی سوچ کر رہ گئی۔۔۔

ڈاکٹر مرحا آپ دو دن کیوں نہیں آئی سب خیر تھی۔۔۔۔

ڈاکٹر محمد کی آواز پر وہ چونکی۔۔۔

جی وہ میری کچھ طبعیت ٹھیک نہیں تھی۔۔۔دل تو اسکا چاہا تھا کہ ڈاکٹر محمد کے سامنے اس کے والد کو بتائیں کہ کس کی وجہ سے اسکی طبعیت خراب ہوئی تھی۔۔۔لیکن پھر اسے اپنا دیا ہوا لیکچر یاد آ گیا۔۔۔۔

اللہ آپ کو صحت آتا کریں۔۔۔۔

جی۔۔۔میں جاؤں۔۔۔؟؟

جی جی آپ جا سکتی ہیں۔۔۔ڈاکٹر محمد نے مسکرا کر جواب دیا۔۔۔۔

مرحا کے جاتے ہی رحمٰن صاحب ڈاکٹر محمد کی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔

urdunovellinks.com

بہت اچھی بچی ہے اور کس قدر سادہ بھی۔۔۔

یہ تو ہے۔۔۔بہت ہی سادہ طبعیت کی مالک ہیں۔۔۔

اور انکی بات پر رحمٰن کسی سوچ میں پڑھ گئے۔۔۔

***********

کیالاؤ کھانے کے لیے۔۔۔؟؟اور ویسے تو نے اچھا نہیں کیا تجھے صبح اس سے پوچھنا تو چاہیے تھا کہ وہ اندر کیوں نہیں آرہا۔۔۔ حلیمہ اسکے قریب بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

اماں کیا ہے۔۔میں کیوں پوچھتی آنا ہوتا تو آجاتا۔۔۔اب نہیں آیا تو دیر ہو رہی ہو گی۔۔۔مجھے کوئی ضرورت نہیں تھی اس سے پوچھنے کی۔۔۔اور فلحال میرا دل نہیں کر رہا کچھ بھی کھانے کو۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔ویسے سب تیرا ساتھ وہاں ٹھیک ہے نہ۔۔۔

ارے اس سے کیا پوچھتی ہے۔۔۔رافیہ سے پوچھ کے یہ انکے ساتھ ٹھیک ہے۔۔۔دادی فوراً بولی۔۔۔

urdunovellinks.com

دادی آپ تو چپ ہی رہے یہ سب آپ کی وجہ سے ہو رہا ہے۔۔۔آپ نے ہی مجھے پھنسا آیا ہے۔۔۔آئرہ چیڑ کر بولی۔۔۔

ہائے میں بیچاری تو بستر مرگ پر پڑی تھی مجھے کہا دنیا کی ہوش تھی۔۔۔اور تو مجھ پر سب ڈال رہی ہے۔۔۔۔

دادی کیا ہو گیا ہے آپ کو۔۔۔؟؟آپ نے ہی مجھے کہا تھا کہ شان سے شادی کر۔۔۔اور اگر میں نے ایسا نہ کیا تو آپ مجھے مرنے کے بعد اپنے قریب نہیں آنے دے گی۔۔۔آئرہ نے یاد دہانی کرائی۔۔۔۔

مجھے لگتا ہے حلیمہ تیری بیٹی پاگل ہو گئی ہے۔۔۔بھلا میں اس سے یہ بات کیوں کہو گی۔۔۔دادی بڑی صفائی سے جھوٹ بول رہی تھی۔۔۔

دادی اتنی جلدی تو سیاست دان اپنا بیان نہیں بدلتا جتنی جلدی آپ نے اپنا بیان بدل دیا۔۔۔

دیکھ جب سے میں ہوسپٹل سے آئی ہوں تب سے مجھے کوئی پیچھلی بات یاد نہیں۔۔۔اور ویسے بھی تو اتنی اچھی کہاں جو میرے کہنے پر شان سے شادی کر لے یہ تو تیرا اپنا دل تھا جو تو فوراً مان گئی۔۔۔۔

اگر میرا دل ہوتا تو میں کب سے ہاں کر دیتی آپ کے ہوسپٹل جانے کا انتظار نہ کرتی۔۔۔

urdunovellinks.com

اچھا چلو جو ہونہ تھا وہ ہو گیا۔۔۔پرانی باتیں بھول جا۔۔۔۔یہ بتا کے رہے گی یا آج ہی جانا ہے۔۔۔حلیمہ نے بات بدلی۔۔۔۔

مجھے آج نہیں جانا میں کچھ دن یہی رہوں گی۔۔۔

کیوں یہاں کسی کی شادی ہو رہی ہے جو تو اتنے دن رہے گی۔۔۔

دادی یہ میرا گھر ہے میں جتنے دن مرضی رہوں۔۔۔۔آئرہ کندھے اچکا کر بولی۔۔۔

اس سے پہلے دادی کوئی جواب دیتی سامنے سے شان آتا نظر آیا۔۔۔

ارے وہاں میرا بیٹا آیا ہے۔۔۔

اور شان کو دیکھ کر تو آئرہ کا حلق تک کڑوا ہو گیا۔۔۔

کیسی ہیں دادی۔۔۔؟؟شان نے انکے قریب بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

ٹھیک ہوں بیٹا۔۔۔جا حلیمہ میرے پوتے کے لیے اچھی سی چائے بنا کر لا۔۔۔پھر اچھا سہ کھانا بھی بنا۔۔۔

urdunovellinks.com

جی بی جی کہتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔

دادی بس چائے پیو گا کھانا نہیں کھانا۔۔ میں آئرہ کو لینے آیا تھا۔۔۔

اسکی بات پر تو آئرہ کی آنکھیں غصے سے سرخ ہو گئی۔۔۔

میں نے تمہیں کہا بھی تھا کہ مجھے کچھ دن یہی رہنا ہے پھر لینے آنے کی وجہ۔۔۔

وہ میں۔۔۔اس پہلے وہ اپنی بات مکمل کرتا دادی نے اسکی بات کاٹی۔۔۔

اس کا دل نہیں لگتا ہو گا تیرے بغیر اسلیے لینے آگیا۔۔۔اور ویسے بھی تو نے یہاں رہ کر کیا کرنا ہے۔۔۔

دادی اروحہ کو جب عارف بھائی لینے آتے ہیں تب تو آپ یہ نہیں کہتی۔۔۔اور اب میری بار۔۔۔

ارے وہ بیچاری سے تو وہ محبت ہی نہیں کرتا۔۔۔ میں کہتی ہوں تو وہ فوراً مان جاتا ہے کہ رکھو اسے یہاں۔۔۔پر یہ کہاں مانے گا۔۔۔ویسے بھی اسکا تو ایک بیٹا ہے۔۔۔اور اسکی وجہ سے میں اسے یہاں رکھتی ہوں۔۔۔جب تجھے بھی اللہ اولاد دے گا۔۔۔تو تجھے بھی رکھا کرو گی۔۔۔

urdunovellinks.com

دادی کی بات پر جہاں آئرہ کا پارا ہائی ہوا تھا تو وہی شان کو اپنی مسکراہٹ پر قابو پانا مشکل ہو رہا تھا۔۔۔

دادی میں باہر بائیک سے چابی نکلنا بھول گیا۔۔۔ابھی لے کر آتا ہوں۔۔۔کہہ کر فوراً باہر کی طرف بڑھا۔۔۔

دیکھ رہی ہے ماشاءاللہ کس قدر شرمیلا ہے میرا پوتا۔۔۔بہت ہی شرم والا ہے۔۔۔لیکن تجھے شرم نہیں آتی۔۔۔

دادی یہ آپ کی سامنے ہی شرمیلا بن رہا ہے ورنہ آپ نہیں جانتی اس کو اور اس کی شرافت کو۔۔۔آئرہ منہ بنا کر بولی۔۔۔۔

ہاں بہی مجھے کیسے پتا ہو گا تو اسکی بیوی ہے تو ہی بہتر جانتی ہو گی۔۔۔اور کہتے ہیں نہ جیسی لڑکی ہوتی ہے ویسے ہی اسکو شوہر ملتا ہے۔۔۔۔

دادی اب میں یہاں آیا ہی نہیں کروں گی۔۔۔آپ بولاؤ گی تب بھی نہیں۔۔۔بیشک وہاں میرا ساتھ جیسا بھی سلوک ہو۔۔۔۔

urdunovellinks.com

بہت اچھی بات ہے میں تو بہت خوش ہوں گی تو نہ ہی آیا کر یہاں۔۔۔اور تو کونسا میرے بچپن کی سہیلی ہے جسے میں ملنے کے لیے بولاؤں گی۔۔۔۔اور اتنا تو مجھے یقین ہے کہ تو رافیہ کو ساس کی کمی محسوس نہیں ہونے دے رہی ہو گی۔۔۔۔

دادی کی بات پر وہ پیر پٹخ کر اندر چلی گئی۔۔۔

ایک تو یہ لڑکی پتا نہیں کیا کرتی ہو گی میری معصوم پوتے کے ساتھ۔۔۔ غلطی ہو گئی جو میں نے اسے اپنی گوڑتی دے دی تھی۔۔۔ یہ تو میرے سے بھی چار ہاتھ آ گئے ہے۔۔۔ آئرہ کہ جاتے ہی دادی خود کلامی کرنے لگی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥

😋😋😋😋

یہ آپ کا کارڈ۔۔۔عائزنے مرحا کو رمشا کی شادی کارڈ پکڑایا۔۔۔۔

یہ کس کا شادی کا کارڈ ہے۔۔۔؟؟مرحانے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

urdunovellinks.com

میری سسٹر کی شادی ہے۔۔۔سب کو انوائٹ کر رہا تھا تو سوچا آپ کو بھی کر دوں۔۔۔عائز نے ایسے کہا جیسے اس پر احسان کر رہا ہو۔۔۔

تھنکس۔۔۔لیکن میں نہیں آسکتی۔۔۔میں ان لوگوں کی شادی پے نہیں جاتی جن سے میرا تعلق نہ ہو۔۔۔مرحا کے لہجے میں تلخی واضح تھی۔۔۔

ڈاکٹر مرحا پلیز چلے آپ بھی۔۔۔ہم سب بھی جا رہے ہیں۔۔۔آپ بھی چلے۔۔اب تو آپکا تعلق بن ہی گیا ہے ڈاکٹر عائز سے۔۔۔ابرار نے خوش دلی سے کہا۔۔۔

ڈاکٹر ابرار لیکن میں۔۔۔اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتی عائز نے اسکی بات کاٹی۔۔۔

اگر ڈاکٹر مرحا نہیں چاہتی تو آپ اُنہیں فورس مت کریں ڈاکٹر ابرار۔۔۔۔

نہیں میں چلو گی۔۔۔آپ کی بات میں کیسے ٹال سکتی ہوں ڈاکٹر ابرار۔۔۔میں ضرور جاؤں گی۔۔۔

مجھے پتا تھا آپ میرا کہا کبھی نہیں ٹالے گی۔۔۔ تھنکس۔۔

کوئی بات نہیں۔۔۔۔مرحا نے مسکرا کر جواب دیا۔۔۔

urdunovellinks.com

مرحا کا ابرار کو مسکرا کر جواب دینا نہ چاہتے ہوئے بھی عائز کو بہت برا لگا تھا۔۔اور اس بات پر غصہ بھی کے وہ صرف اس کے کہنے پر رمشا کی شادی پے آئے گی۔۔۔اسکے دیے گئے انویٹیشن کی کوئی اہمیت نہیں مرحا کے نزدیک۔۔۔۔۔

***********

آئرہ تم سے ایک بات پوچھو۔۔۔شان نے اسے مخاطب کیا جو منہ پھلا کر فون یوز کر رہی تھی۔۔۔

جب آئرہ نے اسکی بات کا کوئی جواب نہیں دیا تو وہ دوبارا بولا۔۔۔

تم نہیں بھی کہو گی پھر بھی میں تو پوچھو گا۔۔۔چلو بتاؤ تم اپنا ہمسفر کیسا چاہتی تھی۔۔۔

آئرہ نے فون سے نظر ہٹا کر اسکی طرف دیکھا پھر سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

جیسا بھی چاہتی تھی پر تم شادی کبھی کرنے کا نہیں سوچا تھا۔۔۔

urdunovellinks.com

یہ تو پھر تمہاری خوش قسمتی ہے۔۔۔ورنہ مجھ جیسا شوہر پانے کے لیے لڑکیاں تہجد پڑھتی ہیں۔۔۔شان نے فخریہ انداز میں کہا۔۔۔

یقیناً وہ مرحا کی پیشنٹ ہونگی۔۔۔آئرہ کندھے اچکا کر بولی۔۔۔

تمہاری غلط فہمی ہے۔۔۔ویسے مجھے اروحہ بتا رہی تھی کہ تمہیں امیر اور رومنٹک لڑکے پسند تھے۔۔اور یقیناً شادی بھی ایسے ہی لڑکی سے کرنا چاہتی تھی۔۔۔

جب پتا ہے تو پھر پوچھ کیوں رہے ہو۔۔۔آئرہ چیڑ کر بولی۔۔

وہ تو میں بس اسلیے پوچھ رہا ہوں کے یہ سب تو مجھ میں بھی ہیں۔۔۔لیکن پھر تم مجھے پسند کیوں نہیں کرتی۔۔۔حلانکہ شادی سے پہلے مجھے لگتا تھا کہ تم مجھ سے محبت کرتی ہو۔۔۔۔لیکن جب امی کو تم نے انکار کیا تو مجھے بہت حیرانگی ہوئی تھی۔۔۔

پہلے تو تم مجھے یہ بتاؤ کہ تم کہاں سے امیر ہو۔۔گاڑی تک تو ہے نہیں۔۔۔اور میں تم سے کوئی محبت نہیں کرتی تھی۔۔۔تم سے کزن سمجھ کر ہنس کر بات کیا کرلی تھی تم تو پاگلوں کی طرح میرے پیچھے ہی پڑ گئے۔۔۔

urdunovellinks.com

یار گاڑی کا کیا ہے۔۔وہ بھی مجھے آفس سے ایک دوماہ تک مل جائے گی۔۔۔اور امیر دل کا ہونا چاہیے جو کے میں بہت زیادہ ہوں۔۔۔

میرا دماغ مت خراب کرو۔۔مجھے تم پے پہلے ہی بہت غصہ ہے۔۔آئرہ نے تلخی سے کہا۔۔۔

میں کیا کروں مجھے صوفے پر سونے کی عادت ہوگئی ہے۔۔۔اب تمہارے بغیر تو مجھے بیڈ پر سونا پڑتا اسلیے لے آیا۔۔۔

تمہاری وجہ سے میں مرحا سے بھی نہیں مل پائی۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.urdunovellinks.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

Urdu Novel Links

urdunovellinks.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Urdu Novel Links

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اچھا دو دن بعد پھر چھوڑ آؤ گا۔۔ لیکن ایک مسلہ ہے۔۔۔

کونسا مسلہ۔۔۔؟؟ آئرہ نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

یہی کے دادی نے کہا تھا کہ جب تمہاری اولاد ہو گی تب وہ بھی تمہیں اپنے پاس رکھا کریں گی۔۔۔ میں سوچ رہا۔۔۔اس سے پہلے شان مزید کچھ کہتا۔۔۔ آئرہ نے تکیہ اسکی طرف اچھلا جو شان نے بہت ہی مہارت سے کیچ کیا۔۔۔

خبردار جو تم نے ایسا کچھ سوچا۔۔۔ میں تم سے جان چھوڑانے کے چکر میں ہوں اور تم مجھے نئ مصیبت میں ڈالنا چاہتے ہو۔۔۔

urdunovellinks.com

ارے میری جان مجھ سے جان چھوڑنا اب تمہارے بس کی بات نہیں ہے۔۔۔اور وہ مصیبت نہیں بلکہ ہمارے پیار کی نشانی ہو گی۔۔۔شان نارمل انداز میں بولا۔۔۔

خواب دیکھنے سے کچھ نہیں ہو گا۔۔۔آئرہ خود پر کمفر ٹر اڑھتے ہوئے بولی۔۔۔

یہ خواب جلد تعبیر میں بدلے گا میری جان۔۔۔

آئرہ بینا جواب دیے۔۔۔کروٹ بدل کر لیٹ گئی۔۔۔۔

************

انتظار کی گھڑیاں ختم ہو گئی تھی۔۔۔آج رمشا اور داؤد کی شادی کا دن تھا۔۔۔ہر طرف گہما گہمی تھی۔۔۔سب بے انتہا خوش تھے سوائے رمشا کے۔۔۔وہ لال جوڑے میں اپنے خواب اور کسی کی یادوں کو دل میں دفن کیے بیٹھی تھی۔۔۔آنسو تھے کے بن برسات کی طرح برس رہے تھے۔۔۔سب کو لگ رہا تھا کہ باپ اور بھائی سے بچھڑنے کی وجہ سے وہ اتنا رو رہی ہے۔۔۔پر کون جانے وہ آج کسی اور سے بھی بچھڑ رہی ہے۔۔۔

مولوی صاحب آچکے تھے۔۔۔نکاح کے الفاظ اسکی روح کو چھلنی کرنے کے لیے کافی تھے۔۔۔

urdunovellinks.com

عدن مجھے لگتا ہے جب میرا تم نکاح سے ہو رہا ہو گا تو میں خوشی کے مارے مولوی صاحب کے پوچھنے سے پہلے ہی قبول ہے کہہ دو گی۔۔۔

اور اگر میری جگہ کسی اور کا نکاح۔۔۔اسکی بات پر رمشا نے فوراً اسکے ہونٹوں پر اپنا ہاتھ رکھ دیا۔۔

میں مر جاؤں گی پر تمہارے علاوہ کسی سے شادی نہیں کروں گی۔۔۔

کوئی کسی کے لیے نہیں مرتا میری جان۔۔۔

آپ کو یہ نکاح قبول ہے۔۔۔مولوی صاحب کی آواز پر وہ چونکی۔۔۔اور اس کے خیال سے واپس آئی۔۔۔

اٹکتی ہوئی سانس سے رمشا نے بامشکل جواب دیا۔۔۔

قبول ہے۔۔۔

رمشا کی رضامندی پر سب ایک دوسرے کو مبارک باد دیے رہے تھے۔۔۔

اور وہ دل میں اپنی بے وفائی کا ماتم منا رہی تھی۔۔۔

Urdu Novel Links

urdunovellinks.com

************

یار تم لیٹ ہو گئے کتنی بری بات ہے۔۔۔نکاح بھی ہو گیا۔۔۔عائز نے بظاہر خفگی سے کہا۔۔۔

سوری بس تمہیں پتا ہے نہ ان لڑکیوں کی تیاری۔۔۔ڈاکٹر مرحا تو تیار تھی جب میں اسے پک کرنے گیا۔۔۔لیکن تمہیں سحر کا تو پتا ہی ہے۔۔۔۔اس سے پہلے ابرار مزید کچھ کہتا۔۔۔عائز کی نظر مرحا پر پڑی جو سادہ بلیک ڈریس میں غضب ڈھا رہی تھی اوپر سے کھولے بال اور ہلکی ریڈ لپسٹک۔۔۔عائز کو نظر ہٹانا مشکل ہو رہا تھا اس نے توجب سے دیکھا تھا مرحا کو گلا سس لگائیں۔۔۔ٹیل پونی کیے رف سی حالت میں دیکھا تھا پر آج تو وہ قیامت ڈھا رہی تھی۔۔۔

السلام علیکم انکل۔۔۔مرحا کی آواز پر عائز ہوش کی دنیا میں واپس آیا۔۔۔جو رحمٰن صاحب سے مخاطب تھی۔۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔مجھے یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کہ آپ سب آئے ہیں۔۔۔پر تھوڑا لیٹ ہو گئے... لیکن کوئی بات نہیں آپ کا آنا ہی ہمارے لیے بہت خوشی کی بات ہے۔۔۔کیوں عائز۔۔۔

جی بابا۔۔۔

urdunovellinks.com

چلو تم اپنے دوستوں کو کمپنی دو میں ابھی آیا۔۔۔کہتے ہوئے چل دیے۔۔۔

رحمٰن صاحب کے جانے کے بعد سحر اسکی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

ارے عائز آج تو تم بڑے ہی ہنڈسم لگ رہے ہو۔۔۔اور مزے کی بات یہ ہے کہ مرحا نے اور تم نے سیم کلر پہنا ہے مجھے پتا ہوتا تو میں بھی بلیک ہی پہن کر آتی۔۔۔

اور اگر مجھے پتا ہوتا تو کبھی نہ پہن کے آتی مرحا نے دل میں سوچا۔۔۔

چلو آجاؤ۔۔۔کھانا لگ گیا ہے۔۔کھانا کھاتے ہیں۔۔۔عائز نے بات بدلی۔۔۔

جی۔۔۔کہتے ہوئے سب آگے بڑھ گئے۔۔

❤❤❤

رخصتی کے بعد رمشا کو داؤد کے روم میں بیٹھایا گیا تھا۔۔۔وہ خاموشی سے سر جھکائیں اپنے خیالوں میں کھوئی ہوئی تھی۔۔۔

urdunovellinks.com

عدن بتاؤنہ مجھے منہ دیکھائی میں کیا گفٹ دو گئے۔۔۔

رمشا کیا ہو گیا ہے یار اتنی پلاننگ مت کیا کرو کتنی بار کہا ہے۔۔۔ابھی جو لمحے ملتے ہیں انہیں خوبصورت بنایا کرو بس۔۔۔

عدن تو یہ وقت بھی تو آئے گا نہ جب میں دلہن بن کر بیٹھی ہو نگی اور تمہارا بے صبری سے انتظار ہو رہا ہو گا کہ کب تم روم میں آؤ گئے۔۔۔اور میری تعریف میں زمین آسمان ایک کر دو گئے۔۔۔

اُفف تمہاری یہ باتیں۔۔۔۔

دروازہ کھولنے کی آواز پر رمشا نے چونک کر سامنے دیکھا۔۔داؤد چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا اسکے قریب آکر بیٹھا۔۔۔

کیسی ہو۔۔۔۔؟؟

ٹھیک۔۔۔رمشا نے مختصر جواب دیا۔۔۔

urdunovellinks.com

تم اس شادی سے خوش نہیں ہو یہ بات میں جانتا ہوں۔۔۔ لیکن میں پوری کوشش کروگا کہ اگر تمہارے ہونٹوں پر مسکان نہیں لا سکتا تو تمہاری آنکھ میں آنسو بھی نہ آنے دوں۔۔۔داؤد کا لہجہ محبت سے بھرپور تھا۔۔۔

رمشا نے اب کی بار اس کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔

کیا تم کچھ نہیں کہو گی۔۔۔داؤد نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

میں آپ کو کچھ بتانا چاہتی ہوں۔۔۔۔رمشا جھجکتے ہوئے بولی۔۔۔

کیا۔۔۔؟؟

رمشا خاموش ہو گئی۔۔۔ جیسے سب الفاظ دم توڑ گئے ہوں۔۔۔

بتاؤ کیا بتانا چاہتی ہو۔۔۔؟؟داؤد نے سوالیہ نظروں سے اسکے جھوکے ہوئے چہرے کو دیکھا۔۔۔۔

اپنے اور عدن کے بارے میں۔۔۔۔

urdunovellinks.com

ہم بولو۔۔۔وہ جانتا تھا یقیناً عدن وہی ہو گا جس سے رمشا محبت کرتی تھی۔۔۔

آج سے دو سال پہلے میں اکیڈمی جایا کرتی تھی۔۔۔وہاں سے واپس پر کبھی کبھار لائبریری بھی۔۔۔ایک دن جب میں گئی تو وہاں عدن وہی بک پڑھ رہا تھا جو میں روز پڑھنے جاتی تھی۔۔۔میری جب اس پر نظر پڑی۔۔۔تو شاید پہلی نظر میں ہی اسے دل دے بیٹھی وہ اس قدر خوبصورت تھا۔۔۔اور نہ صرف خوبصورت بلکہ جب میں نے اس سے بک مانگی تو اسکی آواز دل کو چھو گئی۔۔۔میں نے زندگی میں اس قدر پرفیکٹ لڑکا کبھی نہیں دیکھا۔۔۔اس میں بلا کی عاجزی تھی۔۔۔نہ چاہتے ہوئے بھی میں اسکے ساتھ جا کر بیٹھنے لگی۔۔۔وہ مجھ سے زیادہ باتیں نہیں کیا کرتا تھا۔۔۔لیکن پھر بھی میں کوئی نہ کوئی بات کر کے اسے بولنے پر مجبور کر دیتی تھی۔۔۔پھر آہستہ آہستہ ہم میں کافی دوستی ہو گئی۔۔۔وہ اور میں ایک ہی وقت پر لائبریری آنے لگے۔۔۔اور پھر سارا سارا دن فون پے باتیں۔۔۔میں صرف بولتی تھی اور وہ سنتا تھا۔۔۔مجھے بس یہ تھا کہ ایک بار وہ مجھ سے محبت کا اظہار کر دے تو میں فوراً بابا سے بات کروں۔۔۔لیکن اس نے نہیں کیا۔۔۔پھر مجھے خود ہی ہمت کر کے اسے کہنا پڑا۔۔۔تو اسکا جواب یہ تھا کہ سوچ لو میرے ساتھ زندگی گزارنا بہت مشکل ہو گا۔۔۔میں نے بھی کہا مجھے پرواہ نہیں ہے۔۔۔

داؤد بینا پلک جھپکے خاموشی سے اسکی بات سن رہا تھا۔۔۔

urdunovellinks.com

اس کا مجھے فون آیا۔۔ کہنا لگا رمشا میری چھوٹی ختم ہو گئی ہے میں واپس جا رہا ہوں۔۔۔ مجھ سمجھ نہیں آئی تھی کہ وہ کہا جا رہا ہے۔۔ میں نے تو کبھی اسکی جاب کے بارے میں پوچھا ہی نہیں تھا۔۔ پھر میں نے اس سے ملنے کا کہا۔۔۔

جس دن ہم آخری بار ملے تھے وہ ملاقات مجھے کبھی نہیں بھول سکتی میں نے اس سے ڈھیروں باتیں کی فیوچر پلاننگ کی۔۔۔ لیکن پھر بھی پوچھنا یاد نہیں رہا کہ وہ کہا جا رہا ہے کیا جاب کرتا ہے۔۔۔ لیکن جب وہ جانے لگا تو مجھے کہا میری لیے دعا کرنا کے میں اپنے ملک کے لیے کچھ کر سکوں۔۔۔ میں اسکی بات پر ہنس دی۔۔ کیا ہو گیا ہے عدن تم تو ایسے کہہ رہے ہو جیسے باڈر پر جا رہے ہو۔۔۔ ہاں
باڈر پر ہی جا رہا ہوں۔۔۔ میں ایک فوجی ہوں اور میری ڈیوٹی اس بار آزاد کشمیر لگائی گئی ہے۔۔۔ پتا نہیں میں تمہارے نصیب میں لکھا ہوں یا نہیں۔۔۔ لیکن ایک بات یاد رکھنا میں واپس نہیں بھی آیا۔۔ تو جہاں تمہارے گھر والے تمہاری شادی کریں خاموشی سے کر لینا۔۔۔ میں تم سے دور رہنا چاہتا تھا پر یہ مجھ سے نہیں ہو پایا۔۔ نہ چاہتے ہوئے بھی میں تم سے محبت کر بیٹھا۔۔۔ اور آج جس اذیت سے گزر رہا ہوں تم سوچ بھی نہیں سکتی۔۔ ایک طرف ملک سے وفاداری ہے۔۔۔ اور ایک طرف تم میری محبت ہو۔۔۔ لیکن کیا کروں اس ملک سے بڑھ کر کچھ نہیں ہوتا ایک فوجی کے لیے اپنی محبت بھی نہیں۔۔۔ تم سے زیادہ اسے میری ضرورت ہے۔۔۔ اس نے بات مکمل کی تو میں سکتے کے عالم میں بیٹھی اسکی بات سن رہی تھی اس وقت وہ بول رہا تھا اور میں سن رہی تھی۔۔۔ میں نے بس یہی پوچھا کہ تم واپس آؤ گئے۔۔؟؟ دیکھو رمشا میں نہیں جانتا کہ میں واپس آؤ گا یا نہیں۔۔۔ لیکن میں تمہیں کوئی جھوٹی امید بھی نہیں دلا سکتا۔۔۔ ہاں اگر واپس آ گیا تو آتے ہی تم سے شادی کر لو گا۔۔۔ اور اگر نہیں آیا تو سمجھ لینا میں تمہارے علاوہ صرف موت کا ہو گیا۔۔۔ کہتے

urdunovellinks.com

ہوئے وہاں سے جانے لگا میں نے اسے روکا تو بولا۔۔۔اگر ایک پل کے لیے بھی رکا تو کمزور پڑ جاؤں گا۔۔۔وہ چلا گیا تھا اور میں وہی بت بنی بیٹھی رہی۔۔۔رمشا کی رونے سے آواز اٹک رہی تھی۔۔۔

تو کیا اس نے تم سے کوئی رابطہ نہیں کیا۔۔۔؟؟داؤد خود بھی نہیں جانتا تھا کہ وہ کیوں ایسا سوال پوچھ رہا ہے۔۔۔

نہیں۔۔۔کچھ بعد دن میں نے ٹی وی پر نیوز سنی جس میں تین فوجیوں کے شہید ہونے کا بتا رہے تھے اور ان میں سے ایک عدن بھی تھا۔۔۔میرا تو وہ دن قیامت کا تھا۔۔۔داؤد آپ نے اس دن کہا تھا نہ کے وہ بے وفا تھا۔۔۔لیکن میں آپ کو بتاؤں اس سے زیادہ وفاوالا کوئی ہوئی نہیں سکتا۔۔۔۔اس سے زیادہ محبت کرنے والا کوئی ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔داؤد وہ ایک باوفا مرد تھا۔۔۔۔ایسا مرد جس کے لیے نہ چاہتے ہوئے بھی دعا نکلے۔۔۔۔وہ دھوکے باز نہیں تھا۔۔۔۔وہ میرا علاوہ صرف موت کا ہوا ہے۔۔۔۔رمشا اب کی بار ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔۔

داؤد نے اسے فوراً گلے لگا لیا۔۔۔پلیز مت رو میرے لیے۔۔۔میں عدن کو واپس نہیں لا سکتا۔۔۔لیکن تمہیں خوش تو رکھ سکتا ہوں۔۔۔میں جانتا ہوں کہ عورت ایک بار جسے دل میں بسا لے اسکے علاوہ کسی اور کو وہ جگہ نہیں دیتی۔۔۔مجھے تم اپنے دل میں جگہ مت دو۔۔۔میرے لیے یہی بہت ہے کہ تم میرے ساتھ ہو۔۔۔

urdunovellinks.com

داؤد مجھے معاف کردے۔۔۔اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتی داؤد نے اسکے منہ پر انگلی رکھی۔۔۔

اب کچھ مت کہنا محبت کرنا گناہ نہیں ہے۔۔۔اور تمہاری محبت پاک تھی نہ۔۔۔۔

بلکل پاک۔۔۔آپ جانتے اس نے تو کبھی میرا ہاتھ تک نہیں پکڑا۔۔۔میری وہ محبت سے زیادہ عزت کیا کرتا تھا اور مجھے یہی بات اس سے محبت کرنے پر مجبور کر دیتی تھی۔۔۔۔

رات کافی ہو رہی ہے تم چینج کر لو۔۔۔۔شاید داؤد میں بھی اب ہمت ختم ہو چکی تھی۔۔۔وہ بھی تو اس سے محبت کرتا تھا وہ اسکی زندگی میں آتو گیا تھا پر اسکی زندگی میں ابھی وہ کہی نہیں تھا۔۔اور یہی بات اسکو تکلیف دینے کیلیئے کافی تھی۔۔۔

************

بی جی آپ کہی جا رہی ہیں۔۔۔؟؟بی جی کو پیکنگ کرتے دیکھ کر حلیمہ نے پوچھا۔۔۔

ہاں حلیمہ میں کچھ دن کے لیے احمد کے گھر جا رہی ہوں شان مجھے لینے آ رہا ہے۔۔۔

لیکن کیوں بی جی۔۔۔؟؟

urdunovellinks.com

ارے تیری بیٹی کو سیدھا کرنے کی لیے۔۔ کل رافیہ سے بات ہوئی تھی میری۔۔۔ کہنے لگی ناک میں دم کر رکھا ہے۔۔ آئرہ نے۔۔۔ کمرے سے باہر تک نہیں نکلتی۔۔۔اوپر سے اکثر بیچاری آسیہ کی بھی بے عزتی کر دیتی ہے۔۔۔اسلیے سوچا ایک بار میں خود ہی جاؤں ذرا دیکھو کے کیا گل کھیلا رہی ہے۔۔۔

بی جی۔۔۔اب میری بیٹی ایسی بھی نہیں ہے۔۔۔مانا کے اسکی پسند سے شادی نہیں ہوئی لیکن وہ ایسی حرکتیں نہیں کر سکتی۔۔۔ حلیمہ ماں تھی۔۔۔ جیسی بھی ہے آئرہ ہے تو اسکی بیٹی۔۔۔اور ماں اپنی بیٹی کی برائی کہا سن سکتی ہے۔۔۔

رہنے دے۔۔۔۔ تو ماں ہے نہ اسلیے بیٹی کے حرکتوں پر پردہ ڈال رہی ہے۔۔۔ لیکن وہ میری پوتی ہے۔۔۔ بڑے اچھے طریقے سے جانتی ہوں اسے۔۔۔اور تو فکر نہ کر اسکی بہتری کے لیے جا رہی ہوں۔۔۔

بی جی کے جواب حلیمہ شرمندہ سی ہوئی۔۔۔بی جی میں تو بس یہی چاہتی ہوں کہ میری بیٹیاں اپنے گھر میں خوش رہے۔۔۔

ایسا ہی ہو گا بس تھوڑی عقل کی کچی ہیں۔۔۔ اسلیے ایسی حرکتیں کرتی ہیں۔۔۔۔اور تو دیکھنا ہماری مرحا کا بھی بہت اچھی جگہ رشتہ ہو جائے گا۔۔۔بی جی نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

urdunovellinks.com

اللہ کریں بی جی ایسا ہی ہو۔۔۔

اچھا اروحہ کو بولا لے اپنے پاس جب تک میں وہاں ہوں وہ تیرے پاس آکر رہے۔۔۔میں کچھ دن میں آجاؤں گی۔۔۔اور ہاں باہر دیکھ کہیں شان تو نہیں آگیا۔۔۔

جی بی جی۔۔۔کہتے ہوئے باہر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

♥♥♥♥♥

😋😋😋😋

عائز بیٹا مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے۔۔۔اگر تم فری ہو تو کیا ہم بات کر سکتے ہیں۔۔۔رحمٰن اسکے قریب بیٹھتے ہوئے بولے۔۔۔

جی بابا میں فری ہوں آپ کہے۔۔۔عائز انکی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

دیکھو عائز رمشا کے جانے کے بعد گھر بہت ویران ہو گیا ہے۔۔۔اور ویسے بھی اب اس گھر کو ایک عدد لڑکی کی بہت ضرورت ہے۔۔۔میں چاہتا ہوں کہ تم اب شادی کر لو۔۔۔تاکہ ہمارے گھر میں بھی رونق آئے تم تو چلے جاتے ہو۔۔۔لیکن تمہارے جانے کے بعد یہ گھر بلکل خالی سہ لگتا ہے۔۔۔

urdunovellinks.com

بابالیکن۔۔۔اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتا رحمٰن صاحب نے اسکی بات کاٹی۔۔۔

میں جانتاہوں کہ تم ابھی شادی نہیں کرناچاہتے پر بیٹا کبھی تو کرنی ہے اور میں نے تو تمہارے لیے لڑکی بھی ڈھونڈلی ہے۔۔۔

واہ باباآپ تو بہت جلدی میں ہیں۔۔۔اچھابتائیں کون ہے وہ لڑکی۔۔۔

بتادوں۔۔۔۔؟؟رحمٰن صاحب نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

باباآپ نہیں بھی بتائیں گئے میں تب بھی اس لڑکی سے شادی کرلوں گا۔۔۔

مجھے پتاہے میرابیٹابہت فرمابردار ہے۔۔۔لیکن میں تمہیں اسکے بارے میں ضرور بتاؤں گا۔۔۔

توپھربتائیں نہ۔۔۔عائز نے اب کی بار بے صبری سے پوچھا۔۔۔۔

اسکانام مرحاہے اور تم اسے بہت اچھے سے جانتے ہو۔۔۔۔

رحمٰن صاحب کی بات پر تو اسے کرنٹ لگا۔۔۔

urdunovellinks.com

باباآپ یہ کیا کہہ رہے ہیں۔۔۔میں اس لڑکی سے شادی نہیں کرسکتا۔۔۔

لیکن کیوں عائز۔۔۔؟؟

بابامیری اور اسکی نیچر میں بہت فرق ہے۔۔۔وہ میرے مزاج کی لڑکی نہیں ہے۔۔۔

عائز میرے نزدیک اگر دونوں میاں بیوی کی نیچر ایک دوسرے سے ڈفرنٹ ہو تو زندگی گزارنے کا زیادہ مزہ آتا ہے۔۔۔اور وہ تو بہت اچھی ہے۔۔۔اس قدر تمیز سے بات کرتی ہے اور تم دونوں ایک فیلڈ میں ہو۔۔۔مجھے اس سے پرفیکٹ لڑکی تمہارے لیے نہیں ملے گی۔۔۔

باباآپ میری شادی کسی اور سے کردے پر پلیز اس سے نہیں بابامیری تو اس کے ساتھ ہوسپٹل میں نہیں بنتی گھر میں کیا بنے گی۔۔۔

تم دیکھنا جتنی تمہاری اسکے ساتھ بنے گی۔۔۔کس اور کے ساتھ نہیں۔۔۔اور اب مجھے وہ تمہارے لیے پسند ہے۔۔۔میں کوئی زور زبردستی نہیں کررہا۔۔۔جیسے تم کہو گئے مجھے منظور ہے۔۔۔لیکن اگر بیٹی میرے کہنے پرہاں کرسکتی ہے تو میرا بیٹا بھی کریں گا اس بات کا مجھے یقین ہے۔۔۔

urdunovellinks.com

آخری بات نے عائز کو مزید کچھ کہنے سے روک دیا۔۔۔ٹھیک ہے بابا مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔کہتے ہوئے باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

اسے یقین تھا کہ مرحا کبھی بھی اس کے لیے ہاں نہیں کریں گی۔۔۔

***********

ڈاکٹر میری ایک بات سن لو۔۔۔دیکھو تمہیں اللہ کا واسطہ۔۔۔وہ ایک ستر سال کے بزروگ تھے۔۔۔جو مرحا کے سامنے ہاتھ جوڑے بیٹھے تھے۔۔۔

جی باباجی کہیے۔۔۔اسے زیادہ دیر مریضوں کے پاس روکنے کی اجازت نہیں تھی پر دل کہ ہاتھوں مجبور ہو کر اسے روکنا پڑا۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.urdunovellinks.com

urdunovellinks.com

اگرآپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Urdu Novel Links

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

میں پاگل نہیں ہوں بیٹا۔۔۔میں بلکل ٹھیک ہوں۔۔۔مجھے بس گھر جانے دو۔۔۔اسکی آنکھیں آنسو سے تر تھیں۔۔۔

باباجی آپ ٹھیک نہیں ہے۔۔۔اسلیے آپ کی بچے آپ کو یہاں چھوڑ کر گئے ہیں۔پر انشااللہ آپ جلد ٹھیک ہو جائے گئے۔۔۔ڈاکٹر سحر اپنے پیشنٹ کا بہت اچھاعلاج کرتی ہیں۔۔۔

نہیں بیٹامیں ٹھیک ہوں۔۔۔میرے بچے مجھے جان بوجھ کر چھوڑ کر گئے ہیں۔۔۔

urdunovellinks.com

لیکن بابا جی وہ بھلا ایسا کیوں کریں گئے۔۔۔وہ تو آپ کی اولاد ہے۔۔۔وہ بھلا آپ کو اس جگہ کیوں چھوڑے گئے۔۔۔مرحا کو حیرانگی ہوئی تھی۔۔۔

میری بہوؤں کی وجہ سے۔۔۔وہ نہیں چاہتی تھیں کہ میں انکے ساتھ رہوں۔۔۔اسلیے میرے بیٹوں کو انہوں نے کہا کہ انکی غیر موجودگی میں میں انھے مارنے کی کوشش کرتا ہوں۔۔۔اور گھر کی چیزوں کو توڑتا ہوں۔۔۔۔روز روز کی باتیں سن کر میرے بیٹوں نے مجھے یہاں داخل کروا دیا۔۔۔۔میں نے انکی بہت منت سماجت کی میں نے کچھ نہیں کیا میں بلکل ٹھیک ہوں مجھے مت چھوڑو۔۔۔پر میری اولاد نے میری ایک نہیں سنی۔۔۔آج میں یہاں ان پاگلوں کے بیچ میں بیٹھا ہوں۔۔۔میں تمہارے آگئے ہاتھ جوڑتا ہوں مجھے یہاں سے بھیج دوں۔۔۔اگر میں یہاں سے نہ گیا تو میں سچ میں پاگل ہو جاؤں گا۔۔۔۔

بابا جی کی باتیں سن کر مرحا بھی خود پر قابو نہ رکھ پائی۔۔۔اور زار و قطار رونے لگی۔۔۔

لیکن بابا جی آپ نے کسی سے بات نہیں کی مطلب آپ کی بیٹی۔۔۔

بیٹا جب اولاد اللہ دے رہا ہوتا ہے تب ہم چاہتے کہ وہ ہماری مرضی سے ہو۔۔۔میرے دو بیٹے ہیں۔۔۔میری بیوی چاہتی تھی کہ ہمارے گھر بیٹی ہو جو ہماری اگلی عمر کا سہارا بنے۔۔۔لیکن میں نے کہا بیٹیاں ہو تو انکے اخراجات ہی بہت ہوتے ہیں۔۔۔اور ویسے بھی وہ تو بیاہ کر دوسرے گھر چلی جاتی ہیں لیکن بیٹے ہمیشہ ساتھ رہتے ہیں۔۔۔اسلیے بس جو اللہ نے ہمیں اولاد دے دی یہی بہت ہے۔۔۔مجھے بیٹی نہیں چاہیے۔۔۔پر آج پتا

urdunovellinks.com

چل رہا ہے کہ کاش اس وقت میں یہ بات سمجھتا کہ اصل میں تو بیٹیاں ہی سہارا ہوتی ہے۔۔۔اگر میری کوئی بیٹی ہوتی تو آج میں یہاں کبھی نہ ہوتا۔۔۔ باباجی ہچکیوں سے رونے لگے۔۔۔

باباجی لیکن آپ کی بہوئیں بھی تو کسی کی بیٹیاں ہیں۔۔اگر وہ ہی آپ کو باپ سمجھ لیتی تب بھی آپ یہاں نہ ہوتے۔۔۔لیکن آپ فکر مت کریں میں بات کرتی ہوں ڈاکٹر محمد سے۔۔۔وہ آپ کی بیٹوں کو سمجھائیں گئے۔۔۔اور مجھے یقین ہے آپ جلد ہی یہاں سے اپنے گھر چلے جائیں گے۔۔۔ مرحا نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

اللہ تمہیں بہت خوشیاں دے۔۔۔ تمہارے نصیب اچھے کریں۔۔۔ باباجی نے دل سے دعا دی۔۔۔اور آنسو تھے کہ رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔۔۔

اب آپ نہیں روئے گئے۔۔۔کہتے ہوئے وہاں سے چل دی۔۔۔

**********

آئرہ۔۔۔؟؟شان روم میں آیا تو اسے آواز دی۔۔۔

کیا ہے۔۔۔آئرہ تلملا کر بولی۔۔۔

urdunovellinks.com

باہر آؤ تمہارے لیے سرپرائز ہے۔۔۔

کیسا سرپرائز۔۔؟؟

تم باہر تو آؤ۔۔۔پھر ہی پتا چلے گا۔۔۔اٹھو بھی شان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اٹھایا۔۔۔

چھوڑو میرا ہاتھ۔۔۔خود اٹھ سکتی ہوں۔۔۔آئرہ سپاٹ لہجے میں بولا۔۔۔

ہاں تو تم اٹھ ہی نہیں رہی۔۔۔تو پھر زبردستی ہی اٹھاؤں گا۔۔۔

ایسا کیا ہے جو تم میرے پیچھے پڑ۔۔۔وہ جیسے ہی باہر آئی سامنے دادی کو دیکھ کر اسکے الفاظ زبان پر آنے سے پہلے ہی دم توڑ گئے۔۔۔

اب آئی ہے تو کمرے سے باہر۔۔۔؟؟کب سے بھیجا ہے میں نے شان کو تجھے بولانے۔۔۔۔

وہ میں دادی کمرہ صاف کر رہی تھی۔۔۔آئرہ نے صفائی سے جھوٹ بولا۔۔۔۔

اور اسکے جھوٹ پر رافیہ اور آسیہ نے حیرانگی سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

urdunovellinks.com

چلو اچھی بات ہے۔۔۔آ جا بیٹھ میرے پاس میں تیرے لیے ہی آئی ہوں۔۔۔

جی۔۔۔کہتے ہوئے دادی کے پاس بیٹھ گئی۔۔۔

شان تو کہا جا رہا ہے۔۔۔اسے اٹھ کر جاتا دیکھ کر دادی نے پوچھا۔۔۔

کہی نہیں دادی میں بس کپڑے چینج کر لوں۔۔۔پھر آتا ہوں آپ کے پاس۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے جا۔۔۔بلکہ تو بھی جا آئرہ اسے کپڑے نکال کر دے۔۔۔

دادی وہ خود نکال لے گا۔۔۔آئرہ دانت پیس کر بولی۔۔۔

ارے شرم کر وہ کیوں نکالے گا۔۔۔تو بیوی ہے اسکی اٹھ چل کر خود دے۔۔۔

آئرہ کو پتا تھا اگر اس نے انکار کیا تو دادی سب کے سامنے اسکی بے عزتی کر دے گی۔۔۔اسلیے فوراً شان کے پیچھے گئی۔۔۔

urdunovellinks.com

اور دادی اس کی جاتا دیکھ کر مسکرا دی۔۔۔

**********

تم لے کر آئے ہو نہ دادی کو۔۔۔آئرہ کمرے میں داخل ہوتے ہی شان پر برس پڑی۔۔۔

ہاں میں ہی لے کر آیا ہوں۔۔۔پر انکے کہنے پر۔۔۔لیکن تمہیں کیوں غصہ آ رہا ہے۔۔۔شان نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

نہیں مجھے کیوں غصہ آنے لگا بھلا۔۔۔آئرہ نے فوراً خود کو نارمل کیا وہ نہیں چاہتی تھی کہ شان کو پتا چلے کے دادی کے آنے سے وہ خوش نہیں ہے۔۔۔

چلو اب کپڑے ہی نکال دو۔۔۔آج تمہارے دیے ہوئے کپڑے پہنوں گا۔۔۔

جی نہیں خود ہی نکالو۔۔۔مجھے تنگ مت کیا کرو۔۔۔کتنی بار کہا ہے میں تمہاری ملازمہ نہیں ہوں۔۔۔

اور میں نے بھی کتنی بار کہا ہے کہ تم میری بیوی ہو۔۔شان اسکے قریب آتے ہوئے بولا۔۔۔

urdunovellinks.com

دیکھو شان۔۔۔میرے قریب آنے کی کوشش مت کیا کرو۔۔۔آئرہ سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

میری جان اگر قریب آنے کی کوشش نہیں کرونگا۔۔۔تو دادی کو انکی اگلی نسل کیسے دیکھنے کو ملے گی۔۔۔شان کہ اس قدر قریب آنے سے وہ دیوار کے ساتھ لگ گئی۔۔۔۔

شان میں چیخ ماردوں گی۔۔۔اسلیے شرافت سے مجھ دور ہٹو۔۔۔۔آئرہ نے دھمکی دی۔۔۔

ہاں تو مارو میں نے کب روکا ہے پھر دادی کو اسکی وجہ تم خود ہی بتاؤ گی۔۔۔کہتے شان اسکی طرف جھکا۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ کچھ کرتا باہر سے دادی کی آواز آئی۔۔۔۔

دادی کی آواز پر شان فوراً پیچھے ہٹا۔۔۔۔دادی تو شاید خود بھی پردادی نہیں بننا چاہتی۔۔۔شان منہ بنا کر بولا۔۔۔۔

وہ چاہے یا نہ چاہے پر میں ایسا کبھی نہیں ہونے دوں گی۔۔۔آئرہ اس کے پاس سے نکلتی ہوئی بولی۔۔۔

♥♥♥♥♥

😋😋😋😋😋

urdunovellinks.com

کیاہواڈاکٹر مرحاآپکاموڈکیوں خراب ہے۔۔۔؟؟ابرارنے اسے خاموش دیکھ کرپوچھا۔۔۔

ڈاکٹر محمدنے میری ڈیوٹی ڈاکٹر عائزکے ساتھ لگادی ہے۔۔۔اور میں انکے ساتھ کام نہیں کرناچاہتی۔۔۔

اووتویہ بات ہے۔۔۔خیر یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے عائزکے ساتھ ڈیوٹی کریں گی توآپ کواچھالگے گا۔۔۔

پرمجھے نہیں کرنی۔۔۔مرحانے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔۔

اچھااچھاٹھیک ہے۔۔۔لیکن اب کیاہوسکتاہے۔۔۔

کیاآپ انکی جگہ اپنی ڈیوٹی نہیں لگواسکتے۔۔۔۔مرحانے اسکی طرف دیکھ کرپوچھا۔۔۔

بیناوجہ کے میں کیسے لگواسکتاہوں۔۔۔

تووجہ ڈھونڈیں۔۔۔۔

urdunovellinks.com

لیکن آپ کچھ دن عائز کے ساتھ ڈیوٹی کریں تو سہی۔۔۔شاید ایک ساتھ وقت گزارنے سے آپ دونوں ایک دوسرے کو سمجھنے لگے۔۔۔

آپ تو ایسے کہہ رہے ہیں جیسے میں نے ان سے شادی۔۔۔ پھر ایک دم روکی۔۔۔

وہ میرا مطلب تھا۔۔۔اب مرحا کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اپنی بات کی کیسے وضاحت دے۔۔۔

اور ابرار اسکی بات کو سمجھ کر مسکرادیا تھا۔۔۔ کوئی بات نہیں کبھی کبھی ایسا ہو جاتا ہے۔۔۔ لیکن آپ دونوں کو ایک دوسرے سے شادی کرنی بھی نہیں چاہیے سارا دن لڑتے رہے گئے۔۔۔

ابرار کی بات پر مرحا شرمندہ سی ہوئی۔۔۔ مجھے دیر ہو رہی ہے اب میں چلتی ہوں۔۔۔۔ لیکن آپ میرے لئے کوشش ضرور کیجیے گا۔۔۔

آپ فکر مت کریں آپ کو ایک دو دن میں سرپرائز دوں گا۔۔۔

تھنکس۔۔۔۔ کہتے ہوئے چلی گئی۔۔۔

************

urdunovellinks.com

صبح شان کے جانے کے بعد دادی کمرے میں آئی۔۔۔وہ شان کے سامنے اسے کچھ نہیں کہنا چاہتی تھی۔۔۔وہ اسکو ٹھیک کرنے آئی تھی بے عزت کرنے نہیں۔۔۔ جیسی بھی تھی دادی کو آئرہ سے بھی بہت پیار تھا اس کے سکھ دیکھ کر ہی انہوں نے شان سے اسکی شادی کروائی تھی تاکہ وہ نظر کے سامنے رہے پر شاید وہ یہ بات اسے کبھی نہیں بتائیں گی۔۔۔

آئرہ اٹھ جا اب تک تو سورج نے بھی ناشتہ کر لیا ہو گا لیکن تیرا ابھی کوئی پتا نہیں۔۔۔

دادی کی آواز پر بھی وہ ٹس سے مس نہیں ہوئی۔۔۔

تو اٹھتی ہے یا جوتا اٹھاؤں۔۔۔ابھی کہتی ہے کہ میں اس گھر میں خوش نہیں ہوں اپنی مرضی سے اٹھتی ہے اپنی مرضی سے کھاتی ہے۔۔۔اور یہ بھی نہیں پتا کہ شوہر کب گیا ہے گھر سے۔۔۔

دادی کیا ہے سونے دے مجھے۔۔۔آئرہ چڑ کر بولی۔۔

روک میں جوتا اٹھاتی ہوں۔۔۔پھر دیکھتی ہوں کیسے سوتی ہے تو بے شرم۔۔۔

دادی کی بات پر وہ فوراً اٹھ کر بیٹھی۔۔۔لے اٹھ گئی ہوں۔۔۔بس خوش۔۔

urdunovellinks.com

ارے واہ الٹا مجھ پر احسان کر رہی ہے۔۔۔دیکھ سب اپنے کاموں پر چلے گئے۔۔۔لیکن تو ابھی تک نہیں اٹھی۔۔۔جب میں نہیں تھی تب بھی اتنا ہی لیٹ اٹھتی تھی۔۔۔

نہیں دادی میں تو جلدی اٹھتی تھی۔۔چچی کہاں سونے دیتی ہیں سارے گھر کا کام مجھ سے ہی تو کرواتی ہیں۔۔۔آج تو میری کچھ طبعیت ٹھیک نہیں تھی بس اسلیے۔۔۔آئرہ صفائی سے جھوٹ بول رہی تھی۔۔۔

کہی کوئی خوش خبری تو نہیں۔۔۔دادی اسکی پہلی باتوں کو اگنور کرتے ہوئے بولی۔۔۔

نہیں دادی ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔ایک تو یہ پرانے دور کی عورتیں خوش خبری کے پیچھے پڑی رہتی ہیں۔۔۔کہتے ہوئے واش روم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

دادی اٹھ کر باہر کی طرف جانے لگی جب انکی نظر صوفے پر پڑی۔۔۔جہاں چادر پڑی ہوئی تھی۔۔۔جس کا صاف مطلب تھا کہ شان بیچارہ صوفے پر سوتا ہے۔۔۔

خوش خبری کہاں سے آئے گی۔۔۔جب وہ بیچارہ صوفے پے سوتا ہے۔۔۔دادی بڑبڑائی۔۔۔

***********

urdunovellinks.com

اماں ایک کپ چائے بنا دو آج بہت تھک چکی ہوں۔۔۔مر حا سر پکڑے حلیمہ بیگم سے التجا کر رہی تھی۔۔۔

یہ تو تیری روز کی بات ہے کہ میں تھک گئی ہوں چائے بنا دو۔۔کونسا دن ہے جس دن تو تھک کر نہیں آتی۔۔۔حلیمہ تلملا کر بولی۔۔۔

اماں آج ڈاکٹر ابرار چھٹی پے تھے۔۔اور دوسرے ڈاکٹر آج جلدی چلے گئے۔۔اور انکے پیشنٹس کو بھی مجھے ہی دیکھنا تھا۔۔۔مر حا نے تفصیل بتائی۔۔۔

اچھا سن۔۔۔تیرا آج بہت اچھا رشتہ آیا ہے۔۔۔

ارے اماں کوئی نئی بات بتاؤ۔۔۔ہر بار ہی اچھا رشتہ آتا ہے اور پھر کبھی ہمیں پسند نہیں آتا تو کبھی انہیں۔۔۔

سن تو۔۔۔وہ تیرے ہوسپٹل سے آیا ہے۔۔۔اور ہے بھی تیرے ساتھ ڈاکٹر۔۔

حلیمہ بیگم کی بات پر وہ فوراً سیدھی ہوئی۔۔۔اماں میرے ہوسپٹل سے۔۔؟؟اور وہ بھی ڈاکٹر کا۔۔۔؟؟

urdunovellinks.com

ہاں نہ۔۔۔وہ اپنی پھوپھو اور اپنے ابو کے ساتھ آیا تھا۔۔۔ماشاءاللہ بہت اچھے لوگ تھے مجھے تو وہ لڑکا بہت پسند آیا۔۔۔حلیمہ بیگم خوش دلی سے بول رہی تھی۔۔۔

میرے لئے کون رشتہ بھیج سکتا ہے۔۔۔عائز تو کبھی نہیں۔۔۔تو کیا ڈاکٹر ابرار۔۔۔پھر فوراً سر جھٹک کر حلیمہ بیگم کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

اماں لڑکے کا نام کیا تھا۔۔۔؟؟ہائے کہی اسکا نام ابرار تو نہیں تھا۔۔۔؟؟مرحانے سوالیہ نظروں سے حلیمہ بیگم کو دیکھا۔۔۔

ہو سکتا ہے یہی ہو۔۔۔پر میں تجھے بتا رہی ہوں اس سے زیادہ اچھا رشتہ تجھے نہیں ملنے والا۔۔۔وہ تو کہہ رہے تھے ابھی ہاں کریں لیکن لڑکا کہہ رہا تھا پہلے میں تم سے پوچھوں پھر ہاں کروں۔۔۔تو بتا تجھے کوئی اعتراض تو نہیں ہے۔۔۔

نہیں اماں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے جیسے تمہیں ٹھیک لگے۔۔۔

چل ٹھیک ہے میں کرتی ہوں پھر صبح انہیں فون۔۔۔

urdunovellinks.com

مرحانے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔وہ بس یہ سوچ رہی تھی کہ کیاڈاکٹرابراراسے یہ سرپرائزدیناچاہتے تھے۔۔۔

***********

شان یہاں جگہ کس قدر خالی لگتی ہے۔۔۔میں نے تورافیہ سے کہا تھا کہ ایک صوفہ یہاں رکھ دے۔۔۔پر تیری ماں نے آج تک میری کوئی بات مانی ہے جواب مانتی۔۔۔

دادی۔۔۔یہاں صوفہ آگیاتوجگہ کم ہوجائے گی اس لیے امی یہاں نہیں رکھتی ورنہ اور کوئی بات نہیں ہے۔۔شان نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

زیادہ ماں کا حمایتی مت بن۔۔۔وہ اپنا صوفہ یہاں رکھنا ہی نہیں چاہتی۔۔۔تو ایسا کر اپنے کمرے والا یہاں رکھ دے۔۔۔وہ بہت اچھا لگے گا۔۔۔اور تمہارے کمرے میں کونسا کوئی آتا جاتا ہے جو بیٹھے گا۔۔۔

دادی کی بات پر توآئرہ کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔۔نہیں دادی وہ میرے کمرے کا صوفہ ہے میں نہیں دونگی۔۔۔۔

urdunovellinks.com

ارے کیسے نہیں دے گی۔۔۔جب میں کہہ رہی ہوں کہ یہاں صوفہ لگے گا تو یہی لگے گا۔۔۔تو اٹھ شان اور جا کر نکال اپنے کمرے سے صوفہ۔۔۔دادی نے حکم صادر کیا۔۔۔

جی دادی۔۔۔دل میں تو شان بھی خوش ہو گیا تھا کہ اب اسکی صوفے پر سونے سے جان چھوٹ جائے گی۔۔۔اور وہی آئرہ کا غصے سے برا حال تھا۔۔

دادی اماں گھر میں اکیلی ہیں۔۔۔آپ گھر کب جا رہی ہیں۔۔۔؟؟

چلی جاؤں گی۔۔۔تیری ماں تو میرے یہاں آنے سے خوش ہے۔۔۔تجھے تو کوئی مسلہ نہیں ہے۔۔؟؟دادی نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

ارے نہیں دادی مجھے بھلا کیوں کوئی مسلہ ہونے لگا آپ رہے یہاں جتنا دل چاہے۔۔۔آئرہ کندھے اچکا کر بولی۔۔

شاباش۔۔۔چل اٹھ چل کر دیکھ وہ نکال بھی رہا ہے یا نہیں۔۔۔۔

جی دادی۔۔۔کہتے ہوئے منہ بنا کر اٹھی۔۔۔

urdunovellinks.com

♥♥♥♥♥

😋😋

داؤد کمرے میں آیا تو وہ آرام سے بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

یار تم ابھی تک تیار نہیں ہوئی کہا بھی تھا کہ ماموں کی طرف جانا ہے۔۔۔داؤد کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولا۔۔

میں آپ کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

ہاں تو میں نے فون کیا تھا نا کہ میں آ رہا ہوں اب تم تیار ہو جاؤ۔۔۔

رمشا نے نظریں جھکا لی۔۔۔

کیا بات ہے کیا تم پریشان ہو۔۔۔

مجھے لگتا ہے آپ مجھ سے ناراض ہے۔۔۔رمشا جھجکتے ہوئے بولی۔۔۔۔

ارے نہیں میری جان میں کیوں ناراض ہو گا تم سے۔۔۔

urdunovellinks.com

وہ اس رات جو کچھ میں نے بتایا۔۔۔رمشا مزید کچھ نہ کہہ پائی۔۔۔

تم نے اس رات کچھ نہیں کہا۔۔۔میں تو خوش نصیب ہوں مجھے تم جیسی بیوی ملی۔۔۔کسی کی محبت کو ایمانداری سے نبھانے والی۔۔۔بس مجھے انتظار ہے کہ کس دن تمہیں مجھ سے محبت ہو جائے۔۔۔

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.urdunovellinks.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Urdu Novel Links

knofficial9@gmail.com

urdunovellinks.com
whatsapp _ 0335 7500595

رمشانے اسکی کی بات کوئی کا جواب نہیں دیا۔۔۔

اچھا چلو کچھ بات تو کرو۔۔۔بے شک محبت نہ کرنا۔۔۔لیکن مجھے اپنے دل میں تھوڑی جگہ تو دے سکتی ہونا۔۔۔داؤد نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

میں کیا کروں داؤد میرے دل سے وہ نہیں نکلتا۔۔۔رمشا بے بسی سے بولی۔۔۔

وقت کے ساتھ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔میں تمہیں اتنی محبت دونگا کہ تم اسے خواب سمجھ کر بھول جاؤ گی۔۔۔بس مجھے چھوڑنا مت۔۔۔اور میری محبت کا یقین کرنا۔۔۔داؤد نے محبت بھرے انداز میں کہا۔۔۔

شکریہ۔۔۔رمشا سر جھکا کر بولی۔۔۔

کس لیے۔۔۔؟؟داؤد نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

مجھے سمجھنے کے لیے۔۔۔۔

urdunovellinks.com

ارے میری جان ایسے مت کہو۔۔۔ تمہیں میں نہیں سمجھوں گا تو کون سمجھے گا۔۔۔ چلو جلدی سے تیار ہو جاؤ۔۔ دیر ہو رہی ہے ماموں ویٹ کر ہونگے۔۔۔

جی اچھا کہتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

***********

تم کدھر۔۔۔؟؟ میرے بیڈ پر نہیں سو گئے۔۔۔ آئرہ اس کو بیڈ کے قریب آتا دیکھ کر فوراً بولی۔۔۔۔

تو بتاؤ کہاں لیٹو۔۔۔ صوفہ تو باہر ہے۔۔۔۔ اب باہر جا کر میں تو سو نہیں سکتا تو ظاہر ہی سی بات ہے۔۔۔ تمہارے ساتھ ہی سونگا۔۔۔

تو وہ بھی باہر تمہاری وجہ سے ہی گیا ہے کیا تم دادی کو کہہ نہیں سکتے تھے۔۔۔ آئرہ چڑ کر بولی۔۔۔

ارے واہ میری جان۔۔۔۔ کیا کہتا میں دادی سے کے آپ کی پوتی مجھے اپنے ساتھ بیڈ پر نہیں سونے دیتی۔۔۔ اسلیے میں صوفہ باہر نہیں رکھو گا۔۔۔ شان نے طنزیہ کہا۔۔۔

urdunovellinks.com

جو بھی ہے لیکن میں تمہیں اپنے ساتھ نہیں سونے دوں گی۔۔۔آئرہ نے صاف گوئی سے کام لیا۔۔

تو ٹھیک ہے پھر میں جاتا ہوں اور دادی کو کہہ دیتا ہوں کہ تم نہیں سونے دے رہی بیڈ پر۔۔اسلیے میں اپنا صوفہ واپس لینے آیا ہوں۔۔۔پھر تم خود ہی وضاحت دینا۔۔شان ہر بار کی طرح اب بھی آئرہ کو امتحان میں ڈال چکا تھا۔۔

تم ایسا کیوں نہیں کرتے کہ زمین پر سو جاؤ۔۔اور کہتے ہیں نیند بھی زمین پے سونے سے بہت اچھی آتی ہے۔۔آئرہ نے مشورہ دیا۔۔۔

تو یہ کام آپ خود کیوں نہیں کر لیتی۔۔۔تم سو زمین پر میں تو نہیں سوتا۔۔اور ویسے بھی تمہیں اپنی بیوٹی کی بہت ٹینشن ہوتی ہے۔۔۔

شان مجھے تنگ مت کرو۔۔کہتے ہوئے کروٹ بدل کر لیٹ گئی۔۔۔

کچھ دیر بعد اسے شان کی انگلیاں اپنی گردن پر محسوس ہوئی۔۔۔فوراً سیدھی ہوئی۔۔اور اپنے برابر میں لیٹے شان کو دیکھا۔۔۔

کیوں لیٹے ہو میرے ساتھ۔۔۔؟؟آئرہ غصہ سے پھنکاری۔۔۔

urdunovellinks.com

میری جان ہو اسلیے۔۔۔شان خمار لہجے میں بولا۔۔۔

میں تمہاری جان نہیں ہوں۔۔۔اور کتنی بار کہا ہے مجھ سے اس طرح کے الفاظ استعمال مت کیا کرو۔۔۔

آئرہ تم اس قدر خوب صورت کیوں ہو تم جانتی ہو مجھے تو چاہ کر بھی تم پر غصہ نہیں آتا۔۔۔تمہارے ہونٹ تو ایسے لگتے ہیں جیسے کھلتا گلاب۔۔۔میں تو چاہتا ہوں تم اپنی بیوٹی کا ہمیشہ ایسے ہی خیال رکھو۔۔۔شان اسکی بات کو اگنور کرتا ہوا اسکی تعریف میں زمین آسمان ایک کرنے لگا۔۔۔

آئرہ ایک لڑکی تھی ہر لڑکی کی طرح شوہر کی تعریف پر وہ بھی پگھلی تھی۔۔۔

اچھا بتاؤ تمہیں کیا کچھ دوں جو تم مجھے اپنے شوہر کے روپ میں قبول کر لو۔۔۔شان بڑی صفائی سے اسے اپنی باتوں میں الجھا رہا تھا۔۔۔

اگر تم گاڑی لے لو۔۔۔ہر دوسرے دن مجھے اچھی خاصی شوپنگ کرواؤ۔۔۔میرے لیے کام والی رکھو تا کہ مجھے کوئی کام نہ کرنا پڑے۔۔۔اور تم مجھے اپنے چھوٹے چھوٹے کاموں کا مت کہو۔۔۔اور مجھے میری مرضی کا خرچہ دو۔۔۔پھر تمہاری بات پر سوچا جاسکتا ہے۔۔۔

urdunovellinks.com

بس اتنی سی بات۔۔۔ نیکسٹ ویک میری پرموشن ہورہی ہے۔۔۔ جس کی وجہ سے میرا اسیلری پیکیج بھی بڑھے گا اور گاڑی بھی ملے گی۔۔۔ پھر تم جیسا چاہو گی ویسا ہی ہو گا۔۔۔ شان محبت سے اسکے چہرے پر انگلی گھوماتے ہوئے بولا۔۔۔

اچھا اب زیادہ فری نہ ہو۔۔اور اٹھو یہاں سے مجھے نہیں سونا تمہارے ساتھ۔۔۔ آئرہ جو تھوڑی دیر پہلے بڑے نارمل انداز میں بات کررہی تھی واپس اپنی ٹیون میں آگئی۔۔۔

یار اب ایسا بھی نہ کرو۔۔۔ دیکھو آئرہ میں تم سے کس قدر محبت کرتا ہوں۔۔۔ اور تم ہو کے مجھے خود سے دور کرتی ہو۔۔۔۔ مجھ سے نفرت کی تمہارے پاس کوئی وجہ بھی نہیں ہے لیکن پھر بھی تم میرے ساتھ ایسا سلوک کرتی ہو۔۔۔۔ایک ماہ ہو گیا ہے ہماری شادی کو۔۔ لیکن ایک دن بھی میں تمہارے قریب نہیں آیا۔۔۔اسلیے نہیں کے تم سے ڈرتا ہوں۔۔۔ بلکہ اس لیے کیونکہ میں تم سے محبت کرتا ہوں اور تمہارے ساتھ زبردستی کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔ تمہیں لگتا ہے ہر مرد ایسا کرتا ہے۔۔۔ نہیں کوئی مرد عورت کی دی ہوئی ذلت برداشت نہیں کرتا۔۔۔ لیکن میں کررہا ہوں۔۔۔ میں ایک ماہ سے تمہیں ہر حال میں خوش رکھنے کی کوشش کرتا ہوں۔۔۔ تم سے بات بات پر الجھتا ہوں تاکہ تم مجھ سے بات کر سکو۔۔۔۔ آئرہ مرد کو عورت کی اگر ضرورت ہوتی ہے تو کہی نہ کہی عورت کو بھی مرد کی ضرورت ہوتی ہے۔۔۔ لیکن شاید تمہیں میری ضرورت نہیں ہے۔۔۔ تمہیں صرف اور صرف اپنی انا سے محبت ہے۔۔۔ تم مجھ سے محبت کر ہی نہیں سکتی۔۔۔۔ تم جانتی ہو جب سے شادی ہوئی ہے کس قدر محنت کی ہے میں نے اس پرموشن کے لیے۔۔۔ صرف اور صرف اسلیے کے تمہاری خواہشیں پوری کرسکوں تمہیں خوش رکھ سکوں۔۔۔ میرا کیا

urdunovellinks.com

ہے میں پہلے بھی تھوڑی سیلری میں اچھا خاصا گزارا کر رہا تھا اب بھی کر لیتا۔۔۔ لیکن شاید تم یہ کبھی نہیں سمجھو گی۔۔۔ آج شان پھٹ پڑا تھا وہ اسکی بے رخی برداشت کرتے کرتے تھک گیا تھا۔۔۔ فوراً اٹھا اور کمرے سے چلا گیا۔۔۔

آئرہ کو تو اسکی باتوں نے چپ لگوا دی تھی۔۔۔ اور وہ جو کہہ کر گیا تھا سب سچ ہی تو تھا۔۔۔

کب تک کوئی برداشت کریں۔۔ اور مرد میں برداشت ہوتی بھی کہا ہے یہ تو عورت ہوتی ہے جو اسکی بے رخی کو ہمیشہ برداشت کرتی ہے۔۔۔ لیکن مرد تھک جاتا ہے وہ برداشت کے معملے میں عورت سے بہت کمزور ہوتا ہے۔۔۔

*************

ڈاکٹر ابرار آپ نے مجھے کیوں نہیں بتایا۔۔۔ اتنی بڑی بات چھپائی۔۔۔

میں آپ کو سرپرائز دینا چاہتا تھا۔۔۔ اور ویسے بھی آپ کی رضامندی سے ہی تو ہوا ہے۔۔۔

جی۔۔۔ مرحا شرماتے ہوئے بولی۔۔۔

urdunovellinks.com

ڈاکٹر مرحا آپ ٹھیک ہیں۔۔۔؟؟ابرار نے اسے شرماتے دیکھ کر حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

آپ جانتے ہیں پھر بھی پوچھ رہے ہیں۔۔۔

نہیں میں نہیں جانتا آپ بتائیں۔۔۔ابرار نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

وہ۔۔میں۔۔۔پھر ایک دم رو کی۔۔۔مجھے دیر ہو رہی ہے کہتے ہوئے باہر کی طرف بھاگی۔۔۔

کیا ہوا ڈوکٹر ابرار۔۔۔؟؟یہ ڈاکٹر مرحا مسکراتے ہوئے کیوں بھاگی ہیں۔۔۔سحر اندر داخل ہوتے ہوئے ابرار کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

میں تو خود حیران ہوں۔۔۔انہوں نے مجھے کہا تھا کہ عائز کی جگہ میں ان کے ساتھ ڈیوٹی کروں۔۔۔اور عائز کو کچھ دن کے لیے اسلام آباد جانا تھا تو اس نے خود ہی انکار کر دیا۔۔۔اور وہ یہ سمجھ رہی ہیں کہ میں نے عائز کی ڈیوٹی چینج کروائی ہے۔۔۔لیکن وہ شرما کیوں رہی ہیں یہ نہیں پتا۔۔۔ابرار کندھے اچکا کر بولا۔۔۔

مجھے بھی وہ آج کچھ عجیب سی لگ رہی ہیں۔۔۔چلے پتا چل ہی جائے گا۔۔۔ویسے میں نے ایک بات سنی ہے۔۔۔

urdunovellinks.com

کونسی بات۔۔۔؟؟

یہی کہ عائز نے ڈوکٹر مرحا کے گھر رشتہ بھیجا ہے۔۔۔

سحر یہ تم کیا کہہ رہی ہو۔۔۔عائزاور ڈوکٹر مرحا سے شادی امپوسیبل۔۔۔۔

میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔اچھامت یقین کرو۔۔جب وہ اسلام آباد سے واپس آجائے گاتب پوچھ لینا۔۔۔

توکیاڈوکٹر مرحانے ہاں کردی۔۔۔

یہ نہیں پتا۔۔۔اور میں نے پوچھنامناسب نہیں سمجھا۔۔۔

ہمم۔۔۔ابرار کوابھی بھی سحر کی بات پر یقین نہیں آیاتھا۔۔۔

صبح آئرہ کی آنکھ جلدی کھولی۔۔۔فوراًاٹھی اور فریش ہو کر باہر آئی۔۔۔جہاں شان اور دادی ایک ساتھ بیٹھے ناشتہ کررہے تھے۔۔۔شان نے ایک نظر آئرہ کی طرف دیکھااور پھر ناشتہ کرنے لگا۔۔

urdunovellinks.com

ارے ماشاءاللہ اٹھ گئی آج میری بیٹی بڑی بات ہے۔۔۔آج تو بھی سورج کے ساتھ ہی اٹھ گئی۔۔۔۔دادی اسے دیکھ کر بولی۔۔۔جواب آرام سے صوفے پر بیٹھی تھی۔۔۔

آسیہ چائے لادو۔۔۔مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔۔شان نے آسیہ کو آواز دی۔۔۔

ارے اب یہ کام اپنی بیوی سے کہا کر یہ کام اب اس کے کرنے والے ہیں۔۔۔آسیہ کے نہیں۔۔۔

نہیں بی جی وہ بہن ہے وہ کر دے گی۔۔۔

بہن ہے تو کیا نوکرانی سمجھ رکھا ہے کہ بیوی کو سکون دوں اور بہن سے کام کرواؤ۔۔۔۔چل اٹھ آئرہ شان کے لیے چائے لے کر آ۔۔۔دادی سخت لہجے میں بولی۔۔۔

جی دادی۔۔۔کہتے منہ بنا کر اٹھی۔۔۔

اس کے چہرے کے تاصورات کو شان نے دیکھ لیا تھا۔۔۔

اچھا دادی میں چلتا ہوں مجھے دیر ہو رہی ہے چائے آفس جا کر پی لوں گا۔۔۔کہتے ہوئے فوراً چلا گیا۔۔۔

urdunovellinks.com

اسکے جاتے ہی آئرہ بھی اپنے کمرے کی طرف جانے لگی۔۔۔

تو کہا جا رہی ہے ادھر آ بات سن میری۔۔۔

جی دادی۔۔۔ آئرہ نے بیزاری سے جواب دیا۔۔۔

تجھ میں آئرہ ذرا سی بھی شرم نہیں ہے۔۔۔ اس نے ساری رات باہر گزاری ہے۔۔ صبح فجر کے وقت واپس آیا ہے۔۔ کیا تجھے خبر بھی ہے۔۔۔

دادی اسکی زندگی ہے وہ جو مرضی کریں۔۔۔ میں کیا کہہ سکتی ہوں۔۔۔

دیکھ آئرہ تو جو بھی کر لے۔۔ زندگی تو نے اس کے ساتھ ہی گزارنی ہے۔۔۔ چاہے اچھی گزار یا بری۔۔۔ لیکن میری یہ وصیت ہے کہ تو شان سے طلاق نہیں لے گی۔۔۔ آج دادی بڑی سنجیدگی سے اسے سمجھا رہی تھیں۔۔۔۔

تو دادی میں نے کیا کہا ہے۔۔۔ آئرہ ناگواری سے بولی۔۔

urdunovellinks.com

ہاں تو تو بہت معصوم ہے تو کسی کو کبھی کچھ کہہ ہی نہیں سکتی۔۔۔اروحہ کو بھی عارف نہیں پسند پر وہ اسکو اسکا حق دیتی ہے اسکے ساتھ تیری طرح بدلحاظی نہیں کرتی۔۔۔لیکن تیری اتنی لمبی زبان ہے۔۔۔اگر شان کی جگہ میں ہوتی نہ تو دو جوتے صبح لگاتی اور دو جوتے شام۔۔۔پھر تو ایسے تیر کی طرح سیدھی ہوتی تھا۔۔۔

دادی آپ ہر روز مجھے ہی کہتی رہتی ہے کہ میں ایسا کروں میں ویسا کروں۔۔۔لیکن آپ اسے نہیں کہتی کچھ کتنا عرصہ ہو گیا ہے ہماری شادی کو لیکن مجال ہے کہ وہ مجھے کہی گھومانے لے کر گیا ہو۔۔۔میرے لیے کچھ لا یا ہو۔۔۔دادی میں اسے پسند نہیں کرتی لیکن میری بھی تو کچھ خواہشیں ہیں۔۔۔پر آپ کو اسکی کیا پرواہ آپ کو تو بس میں ہی بری لگتی ہوں۔۔۔ہر چیز میں میں ہی غلط لگتی ہوں۔۔۔حلانکہ یہ شادی میں نے صرف اور صرف آپ کی وجہ سے کی ہے۔۔۔آپ سب کو صرف شان سے ہمدردی ہے کہ میں اس کے ساتھ غلط کرتی ہوں۔۔۔اور جو میرے ساتھ غلط ہوا ہے اسکا کیا۔۔۔

آئرہ میری بات سن۔۔۔اس سے پہلے دادی مزید کچھ کہتی آئرہ نے انکی بات کاٹی۔۔۔

دادی مجھے کچھ نہیں سننا۔۔۔آپ چاہتی ہیں نہ کہ میں شان کو اسکا حق دوں۔۔۔تو ٹھیک ہے میں آپ کی یہ بھی خواہش پوری کر دوں گی۔۔۔پر یاد رکھنا دادی میرے دل میں وہ اپنا مقام کبھی نہیں بنا پائے گا۔۔۔کہتے ہوئے آنکھیں رگڑتی ہوئی کمرے کی طرف بھاگی۔۔۔

urdunovellinks.com

یااللہ یہ لڑکی۔۔۔۔۔چل آج جذبات میں آکر کچھ تو اچھا کہہ کر گئی ہے۔۔۔ایک بار تو اسکو حق تو دے۔۔۔دل میں بھی وہ اپنی جگہ بنا ہی لے گا۔۔۔دادی اسکے جاتے ہی خود کلامی کرنے لگی۔۔۔

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.urdunovellinks.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Urdu Novel Links

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

urdunovellinks.com

**********

عائزابرار کے روم کے پاس سے گزارا۔۔اندر سے مرحااورابرار کی ہنسنے کی آوازیں سن کر وہی روکا۔۔۔میڈم نے شادی کے لیے تو فوراًہاں کر دی اور اب ابرار کے ساتھ بیٹھی قہقہے لگا رہی ہے۔۔۔عائز ابرار کے روم کی جانب مڑا۔۔۔اوراندر داخل ہوا۔۔۔

جہاں عائز کو دیکھ کر مرحا کا منہ بنا تھا وہی ابرار کو اسے دیکھ کر حیرانگی ہوئی تھی۔۔۔

عائزتم تو دودن بعد آنے والے تھے۔۔۔۔پر آج کیسے۔۔؟؟

ڈاکٹر ابرار میں کچھ کام سے گیا تھا وہ ہو گیا تو میں واپس آگیا۔۔۔میں وہاں رہنے نہیں گیا تھا۔۔۔عائز سپاٹ لہجے میں بولا۔۔۔

ابرار کو اسکے انداز پر حیرانگی ہوئی تھی۔۔اس نے کبھی بھی اس سے ایسے بات نہیں کی تھی۔۔۔

پھر مرحا کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔ڈاکٹر مرحا میرے روم میں آئے مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔۔

جو بھی بات کرنی ہے یہی کریں۔۔۔مرحا ناگواری سے بولی۔۔۔

urdunovellinks.com

مرحا کے جواب پر تو عائز کو آگ لگ گئی۔۔۔وہ مزید کچھ کہتا ابرار فوراً بولا۔۔۔

ڈاکٹر عائز آپ جائے۔۔۔ڈاکٹر مرحا آتی ہیں۔۔۔

عائز بینا جواب دیے روم سے چلا گیا۔۔

مرحا اسکے جاتے ہی ابرار کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔آپ نے کیوں کہا کہ میں آتی ہوں۔۔مجھے نہیں جانا۔۔اور مجھ پر یہ حکم کیسے چلا رہے تھے۔۔۔وہ چڑ کر بولی۔۔۔

ڈاکٹر مرحا غلط بات ہے۔۔آپ کو عائز کے ساتھ ایسے بات نہیں کرنی چاہیئے تھی۔۔۔اب آپ جائے وہ آپ کو بولا رہا ہے۔۔۔

لیکن میں نہیں جاؤں گی۔۔۔مرحا نے صاف گوئی سے کام لیا۔۔۔

اگر آپ نہیں جائے گی تو وہ اور زیادہ غصہ کریں گا۔۔۔اسلیے آپ جائے۔۔۔ابرار نے اسکو سمجھایا۔۔۔

میں نہیں ڈرتی ان سے۔۔۔

urdunovellinks.com

پر میں ڈرتا ہوں کیونکہ وہ میرا بہت اچھا دوست ہے۔۔اور میں آپ کی وجہ سے اسے کھونا نہیں چاہتا۔۔سو پلیز آپ جائے اور اسکی بات سنے۔۔۔

مرحا فوراً اٹھی اور پاؤں پٹختی ہوئی چلی گئی۔۔۔

************

فرمائیں۔۔۔اندر آتے ہی مرحا نے سرد مہری سے پوچھا۔۔۔

یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا۔۔۔عائز نے بھی اسی کے انداز میں بات کی۔۔۔

بات میں نے نہیں آپ نے کرنی ہے تو بتائیں کیا بات ہے۔۔۔۔

آپ کس خوشی میں قہقہے لگا کر ڈاکٹر ابرار سے بات کر رہی تھی۔۔۔

آپ سے مطلب۔۔میں آپ کو جوابدے نہیں ہوں۔۔۔کہتے ہوئے واپس جانے کو مڑی اس سے پہلے وہ جاتی عائز نے اسکا ہاتھ پکڑ کر ایک جھٹکے سے دیوار کے ساتھ لگایا۔۔۔مرحا نے ایک دم خوف سے آنکھیں بند

urdunovellinks.com

کی۔۔۔اسکا چہرے دیکھ کر عائز کا سارا غصہ یکدم غائب ہو گیا۔۔۔اسکے ہونٹ پر موجود تل عائز کی جان نکال رہا تھا۔۔۔عائز نے فوراً نظر جھکالی اسے ڈر تھا کہ کہی وہ بہک نہ جائے۔۔۔

مرحا نے آنکھیں کھول کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔ چھوڑے میرا ہاتھ۔۔۔مرحا نے فوراً اپنی کلائی اس سے چھوڑائی۔۔۔

تم آئندہ ابرار سے بات نہیں کروگی۔۔۔مجھے تمہارا اس بات کرنا نہیں پسند۔۔۔عائز اب آپ سے تم پر آگیا تھا۔۔۔

میں کرونگی بات آپ نے جو کرنا ہے کرلے۔۔۔اور ہو سکتا ہے کچھ عرصے تک وہ یہ بات آپ سے کہے کہ آپ مجھ سے بات مت کیا کریں۔۔۔کیونکہ اب وہ مجھ پر حق رکھتے ہیں۔۔۔مرحا بڑے فخریہ انداز میں بولی۔۔۔

کونسا حق رکھتا ہے وہ تم پر۔۔۔؟؟ کہی اس نے تمہیں اپنی بہن تو نہیں بنالیا۔۔۔عائز ہنسی دبا کر بولا۔۔۔

عائز کی بات پر تو وہ جل کر رہ گئی۔۔۔۔بہت جلد آپ کو پتا چل جائے گا کہ انہوں نے مجھے اپنی کیا بنالیا ہے۔۔۔بات مکمل کرتے ہی وہ ایک پل کے لیے نہیں روکی۔۔۔

urdunovellinks.com

واہ بابا کیا لڑکی پسند کی ہے جو اپنے ہونے والے شوہر سے بد تمیزی سے بات کر رہی ہے اور اسکے دوست سے قہقہے لگا کر۔۔۔لیکن اس نے میرے لیے ہاں کیسے کر دی یہ سمجھ نہیں آ رہی۔۔۔اور یہ کونسے حق کی بات کر رہی تھی۔۔۔عائز سوچ کر رہ گیا۔۔۔

***********

کیا ہو رہا ہے۔۔۔؟؟شان دادی کے قریب بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

کچھ نہیں بیٹا بس ایسے ہی بیٹھی ہوں۔۔۔تو بتا کب آیا ہے۔۔۔

بس دادی ابھی آیا ہی ہوں۔۔اور آتے کمرے میں نہیں گیا آپ کے پاس آ گیا۔۔۔

شان میں جب سے آئی ہوں دیکھ رہی ہوں تو ابھی تک آئرہ کو کہی باہر نہیں لے کر گیا۔۔۔شادی کے شروع میں تو ہر نیا جوڑا روز سیر کرنے جاتے ہیں پر تو نہیں لے کر جاتا اسے۔۔۔

دادی وہ مجھ سے ٹھیک سے بات کرتی نہیں ہے لے کر کیسے کہی جاؤں۔۔۔میرا تو خود بہت دل کرتا ہے کہ اسے باہر لے کر جاؤں۔۔۔ہم ایک ساتھ وقت گزارے۔۔۔

urdunovellinks.com

شان وہ بچپن سے ہی بہت ضدی ہے۔۔۔اپنی منوانے والی۔۔پر شادی کے معملے میں اسے میری ماننی پڑی۔۔۔وہ دل کی بہت اچھی ہے۔۔۔تو اسکو محبت دے گا۔۔۔تو وہ ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔دادی نے سمجھایا۔۔۔

دادی آپ کو کیا لگتا ہے میں اس سے محبت نہیں کرتا۔۔۔

تو محبت کرتا ہے لیکن اسکا اظہار نہیں کرتا۔۔۔پیار دینا پڑتا ہے۔۔۔یہ جو لڑکیاں ہوتی ہیں نہ یہ بس چاہتی ہیں کہ ہمارا شوہر ہماری چھوٹی چھوٹی چیزوں کا خیال رکھے۔۔۔اگر وہ ایک بار ناراض ہو تو ہزار بار منائے۔۔۔ان کی ہر بات کو توجہ سے سنے۔۔۔۔

جب وہ بات نہیں کرتی تو میں کیسے اسکی بات سنو۔۔۔شان ناگواری سے بولا۔۔۔

اچھا تو اب جا اور اسے کہہ کے تیار ہو۔۔۔ہم باہر جا رہے ہیں۔۔۔

پر دادی آج تو میں بہت تھک ہوا ہوں۔۔۔کل لے جاؤں گا۔۔۔اور ویسے بھی وہ نہیں مانے گی۔۔۔

جب باہر اس کے ساتھ وقت گزاریں گا تو تھکاوٹ بھی دور ہو جائے گی۔۔۔اور نہیں بھی مانتی تب بھی زبردستی لے جا باہر جا کر وہ خود ہی ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔

urdunovellinks.com

جی دادی۔۔۔

کیا جی۔۔دادی چل اب اٹھ اور لے کے جا۔۔اور اگر وہ نا گئی تو میں کل اسے اپنے ساتھ ایک مہینے کے لیے لے جاؤں گی۔۔۔دادی نے دھمکی دی۔۔۔

نہیں نہیں دادی میں لے کر جاتا ہوں۔۔۔بیشک مجھے اٹھا کر کیوں نا لے کر کر جانا پڑے۔۔۔

واہ یہ ہوئی نا بات۔۔۔چل شاباش جا اب۔۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔

😋😋😋😋

میری جان تیار ہو جاؤ۔۔۔باہر چلتے ہیں۔۔۔شان کمرے میں داخل ہوتے ہی آئرہ کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔جو اپنے کپڑے الماری میں رکھ رہی تھی۔۔۔

آئرہ نے اسکی بات کا کوئی جواب نہیں دیا اور واپس اپنے کام میں لگ گئی۔۔۔

urdunovellinks.com

میں تم سے کچھ کہہ رہا ہوں میری جان۔۔۔شان اسکے گرد بازو حائل کرتے ہوئے بولا۔۔۔

مجھے کہی نہیں جانا۔۔۔آئرہ سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

لیکن شان کو اس بات پر حیرانگی ہوئی تھی کہ آج اس نے اسے دور ہٹنے کا نہیں کہا۔۔۔

ایسے ہی نہیں جانا۔۔۔میں تو لے کر جاؤں گا۔۔۔اچھا رکو میں تمہارے لیے خود ڈریس دیکھتا ہوں۔۔۔اسے پیچھے کرتے ہوئے وہ خود الماری کے سامنے کھڑے ہو کر جائزہ لینے لگا۔۔۔

اور آئرہ خاموشی سے اسے گھور رہی تھی۔۔۔

پھر کچھ دیر بعد دو ڈریسسز نکالے۔۔۔اور آئرہ کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

بتاؤ ان میں سے تمہیں کونسا اچھا لگ رہا ہے۔۔۔ویسے مجھے تو دونوں کلر بہت پسند ہے لیکن مجھے لگتا ہے کہ تم پر بلیک کلرز یادہ سوٹ کرتا ہے۔۔۔تو فیصلہ ہو گیا تم بلیک پہنو گی۔۔۔

پر میں جب کہی جا ہی نہیں رہی تو میں کیوں پہنو۔۔۔آئرہ چڑ کر بولی۔۔

urdunovellinks.com

چلو تم خود نہیں پہنو گی تو ایک آسان حل ہے میرے پاس۔۔میں خود اپنی جان کو پہنا دیتا ہوں۔۔۔شان نے شرارت سے کہا۔۔۔

شان مجھے تنگ مت کرو۔۔۔میری طبعیت نہیں ٹھیک۔۔۔اب کی بار آئرہ کا انداز نارمل تھا۔۔۔

کیا ہوا تمہاری طبعیت کو۔۔۔ادھر دیکھاؤں بخار تو نہیں ہو رہا۔۔۔شان نے فکر مندی سے اسکی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر پوچھا۔۔۔

نہیں بخار نہیں ہے۔۔۔آئرہ نے مختصر جواب دیا۔۔۔

شان سمجھ گیا تھا اسے کوئی مسلہ نہیں ہے۔۔۔بس اسکے ساتھ نا جانے کی وجہ سے ایسا کر رہی ہے۔۔۔

اچھا تو کوئی تو بات ہے نا میں تمہیں ڈاکٹر کے پاس لے چلتا ہوں۔۔۔

مجھے کہی نہیں جانا۔۔۔اور اب ہٹو میرے راستے سے۔۔۔کہتے ہوئے جانے لگی۔۔۔اس پہلے وہ جاتی شان نے ایک جھٹکے سے اسے اٹھا کر کندھے پر ڈالا۔۔۔آئرہ اسکی اس حرکت کے لیے تیار نہیں تھی۔۔۔اس لیے خود کو سمبھال نا پائی۔۔۔

urdunovellinks.com

شان یہ تم کیا کر رہے ہو۔۔۔اتارو مجھے نیچے۔۔۔آئرہ نے چیختے ہوئے کہا۔۔۔

میری جان میری دادی کا حکم ہے۔۔پورا تو کرنا ہی تھا۔۔۔اسلیے چیخنا مت ورنہ سب قالونی والے باہر آجائے گئے۔۔

شان تم میری جان کیوں نہیں چھوڑ دیتے۔۔۔

کیونکہ میں تم سے بے پناہ محبت کرتا ہوں اور تمہیں چھوڑنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔کہتے ہوئے اسے نیچے اتارا۔۔۔

یار ویسے بہت کمزور ہو تھوڑا ویٹ گین کرو۔۔۔شان ہنسی دبا کر بولا۔۔۔اب وہ دونوں گھر کے باہر کھڑے تھے۔۔۔

شان مجھ سے زبردستی کرنے سے تمہیں کیا ملے گا۔۔۔

بہت کچھ میری جنگلی بلی۔۔۔چلو اب بیٹھ جاؤ۔۔۔میری بائیک آج کافی دن بعد خوش ہو جائے گی۔۔۔

urdunovellinks.com

آئرہ کو پتا تھا اب اس کے ساتھ علاوہ اسکے پاس کوئی اور راستہ نہیں ہے۔۔۔اور موسم بھی بہت پیارا تھا۔۔ناچاہتے ہوئے بھی وہ خاموشی سے اسکے پیچھے بیٹھ گئی۔۔۔

شان نے پیچھے سے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے کندھے پر رکھا۔۔۔ذرا دھیان سے بیٹھنا۔۔۔ کہی گرنا جاؤ۔۔۔شان شرارت سے بولا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں اگر تم نے اور کوئی بات کہی تو میں اتر جاؤں گی۔۔۔آئرہ نے دھمکی دی۔۔۔

ارے نہیں میری جان۔۔تم اتر نا مت آرام سے بیٹھو۔۔۔کہتے ہوئے بائیک سٹارٹ کی۔۔۔اور آ گئے کی طرف بڑھ گئے۔۔

**********

گھر واپسی پر انہیں کافی دیر ہو گئی تھی۔۔۔شان آئرہ کو اسکی پسند کی جگہ پر لے کر گیا تھا۔۔۔جس سے زیادہ نہیں پر کافی حد تک اسکا موڈ ٹھیک ہو گیا تھا۔۔۔

مزہ آیا۔۔۔؟؟شان کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولا۔۔۔

urdunovellinks.com

ہمم۔۔۔آئرہ نے مختصر جواب دیا۔۔۔

چلو یہ تو اچھی بات ہے۔۔۔اب میں ہر روز اپنی جان کو لے کر جاؤں گا۔۔۔تا کہ میری جان کا موڈ فریش رہے۔۔۔لیکن کل تم تیار ہو گی اور وہ بھی بہت زیادہ۔۔۔جیسے تم شادی سے پہلے ہوتی تھی۔۔۔شان محبت سے بولا۔۔۔

آئرہ اسے بینا جواب دیے۔۔۔۔واش روم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ باہر آئی۔۔۔تو شان ٹی وی دیکھ رہا تھا۔۔۔شان نے گردن مڑ کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔جو وائٹ کلر کے ڈھیلے ڈھالے کپڑوں میں بہت اچھی لگ رہی تھی۔۔۔۔

شان اٹھا اور اسکے قریب آکر کھڑا ہو گیا۔۔۔جواب بالو میں کنگھا کر رہی تھی۔۔۔

ارے واہ تم اب پہلے سے بھی زیادہ پیاری لگ رہی ہو۔۔۔شان اسکو اپنے حصار میں لیتا ہوا بولا۔۔۔آئرہ نے اسے پھر خود سے دور نہیں کیا تھا۔۔۔

تمہاری طبعیت تو ٹھیک ہے۔۔۔؟؟شان کو اس کے انداز پر حیرانگی ہو رہی تھی۔۔۔

urdunovellinks.com

ہاں ٹھیک ہوں۔۔۔آئرہ نے ناگواری سے جواب دیا۔۔۔

لگ نہیں رہا میں تمہارے اتنے قریب ہوں اور تم نے مجھے خود سے دور بھی نہیں کیا۔۔۔شان نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

کیونکہ دادی چاہتی ہیں کہ میں تمہارا حق تمہیں دوں۔۔۔آئرہ نے صاف گوئی سے کام لیا۔۔۔

کیا تم سچ کہہ رہی ہو۔۔۔ کیا تم واقعی۔۔۔شان نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔اور بے یقینی سے اسکی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

توبہ ہے ویسے۔۔۔کیسے مرے جا رہے ہو۔۔۔

شان اسکی بات پر فوراً پیچھے ہٹا۔۔۔ایسی کوئی بات نہیں ہے میں تو بس تمہاری بات پر حیران ہوا تھا۔۔۔

کیوں اس میں حیران ہونے والی بات کیا ہے۔۔۔میں نے ایسا کیا کہہ دیا ہے۔۔۔بس میں اپنی دادی کی کوئی بات رد نہیں کر سکتی۔۔۔جہاں انکی بات پر تم سے شادی کر سکتی ہوں۔۔۔تو میں تمہیں اپنے قریب آنے کی اجازت بھی دے سکتی ہوں۔۔۔آئرہ مغرور انداز میں بول رہی تھی۔۔۔

urdunovellinks.com

اور شان کو لگ رہا تھا کہ وہ جو اس کو جوس پلا کر آیا ہے اس میں ضرور کچھ نا کچھ ملا تھا تبھی وہ ایسی بہکی بہکی باتیں کر رہی ہے۔۔۔

کیا ہوا کیا سوچ رہے ہو۔۔۔ کہی مجھ جیسی خوب صورت لڑکی کے قریب آنے سے ڈر تو نہیں لگ رہا ہے۔۔۔

آئرہ کی آواز پر وہ چونکا۔۔۔ نہیں میری جان ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔ بس میں تھک گیا ہوں۔۔

اچھا تو تمہیں میں موقع دے تو رہی ہوں تھکن اتارنے کا۔۔۔ آئرہ اسکے قریب آکر بولی۔۔۔

شان کا تو اسکی بات پر منہ کھولا کا کھولا رہ گیا۔۔۔

تم اپنے ہوش میں نہیں ہو۔۔۔ اسلیے ایسی باتیں کر رہی ہو۔۔۔ مجھے نیند آرہی ہے میں سونے جا رہا ہوں کہتے ہوئے فوراً کمرے سے چلا گیا۔۔۔

اور شان کے جاتے ہی آئرہ قہقہہ لگا کر ہنسنے لگی۔۔۔ وہاں شان احمد آپ تو بڑے ہی شرمیلے نکلے اب دیکھو صبح دادی کو کیا مرچ مسالہ لگا کر بتاتی ہوں۔۔۔

urdunovellinks.com

************

مرحا۔۔؟؟

جی اماں۔۔مرحاجواپنے فون میں مصروف تھی۔۔۔حلیمہ کی آوازپرانکی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

وہ اس اتوار منگنی کرنے آناچاہ رہے ہیں۔۔۔

اماں اتنی جلدی۔۔۔مرحانے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

لو اس میں جلدی کیاہے۔۔۔تجھے پسند ہے تیرے ساتھ ہوسپٹل میں ہوتاہے۔۔۔اور مجھے بھی کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔

لیکن اماں ابھی دادی بھی واپس نہیں آئی اور انہوں نے بھی لڑکا نہیں دیکھا۔۔۔

انکی فکرمت کرمیں نے ان سے بات کرلی ہے اور ساری بات بھی بتادی ہے وہ کل واپس آرہی ہیں۔۔۔اور انہوں نے مجھے کہاتھاکہ میں ان سے کہہ دے کہ وہ اس اتوار آجائے منگنی کرنے۔۔۔

urdunovellinks.com

چلے جیسے آپ لوگ ٹھیک سمجھے۔۔۔پر مرحا کو حیرانگی ہو رہی تھی کہ ابرار نے تو اس سے ایسی کوئی بات ہی نہیں کہی۔۔۔ لیکن اب اچانک منگنی۔۔۔وہ دل ہی دل میں سوچ کر رہ گئی۔۔۔

اب تو کل سے ہوسپٹل نہیں جائے گی۔۔۔

حلیمہ بیگم کی آواز پر وہ چونکی۔۔۔اماں وہ کیوں۔۔۔میں ہوسپٹل سے چھٹی نہیں کر سکتی۔۔۔

کیوں نہیں کر سکتی۔۔۔گھر میں اتنے کام ہیں۔۔وہ کون کریں گا۔۔۔اروحہ کو تو کھانے کے علاوہ کوئی کام نہیں ہے۔۔۔اسلیے اب تو نہیں جائے گی۔۔۔دو دن اس سے نہیں ملے گی تو مر نہیں جائے گی۔۔۔

اماں کیا ہو گیا ہے تمہیں لگتا ہے کہ میں ان کے لیے جا رہی ہوں۔۔۔مرحا منہ بنا کر بولی۔۔۔

تو اس میں غلط بھی کیا ہے ظاہر ہی سی بات ہے تم دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے ہو گئے تبھی تو اس نے رشتہ بھیجا ہے۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

urdunovellinks.com

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.urdunovellinks.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Urdu Novel Links

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اماں میرا یقین کرو میں انھے پسند نہیں کرتی۔۔۔

تو پھر وہ کرتا ہو گا۔۔۔

مجھے ان کا نہیں پتا۔۔۔انہوں نے مجھ سے ایسی کوئی بات نہیں کی۔۔۔بلکہ رشتے کے بعد بھی نہیں کی اور نا ہی انہوں نے مجھے منگنی کے بارے میں کچھ بتایا ہے۔۔۔مرحا نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

urdunovellinks.com

اچھا ٹھیک ہے مان لیا۔۔۔ لیکن تو نہیں جائے گی۔۔۔ حلیمہ نے صاف انکار کر دیا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے اماں نہیں جاتی اب خوش۔۔۔

شاباش۔۔۔ حلیمہ خوش دلی سے بولی۔۔۔

♥♥♥♥

اچھا اب میں چلتی ہوں۔۔۔ اپنا خیال رکھنا اور باقی سب کا بھی مجھے تیری طرف سے کوئی شکایت نا ملے۔۔۔ اور ہاں اب تو اپنی دادی کو پر دادی بننے کی خوشی دیکھا دے۔۔۔ دادی آئرہ سے ملتے ہوئے بولی۔۔۔

دادی آپ تو ایسے کہہ رہی ہیں جیسے خوش خبری میری پاکٹ میں ہے اور آپ کو وہ نکال کر نہیں دے رہی۔۔۔ آئرہ نے منہ بنا کر کہا۔۔۔

اب میں نے ایسا بھی نہیں کہا۔۔۔ میں تو یہ کہہ رہی تھی کہ اب جلدی مجھے خوش خبری سنا۔۔۔

کیسے سناؤں۔۔۔ رات آپ کی بات مان کر میں نے اسے کہا تھا۔۔۔ پر اسے نے تو صاف انکار کر دیا کہنے لگا تم بہکی بہکی باتیں کر رہی ہو۔۔۔ مجھے نیند آ رہی ہے میں سونے جا رہا ہوں۔۔۔ دادی اب آپ بتائیں میں کیا کروں۔۔۔ اپنی انا تو قربان کر دی آپ کے لیے۔۔۔ تا کہ آپ خوش رہے اور اسے میری قدر ہی نہیں

urdunovellinks.com

ہے۔۔۔پر یہ بھی برداشت کر رہی ہوں صرف آپ کے لیے۔۔۔آئرہ ایکٹنگ کے سب ریکارڈز توڑتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔

دادی نے اسے فوراً گلے لگایا۔۔تو فکر مت کر میری بچی میں دیکھنا کیسے اس کے کان کھینچتی ہوں۔۔۔ایسے کیوں کرے یہ تیرے ساتھ۔۔۔۔ابھی تو مجھے جانا ہے ورنہ بتاتی اسے پر تو ٹینشن مت لے میں اسے سیدھا کرتی ہوں۔۔۔دادی نے اسے تسلی دی۔۔۔

بس دادی اب آپ ہی ہیں جو مجھے سمجھتی ہیں ورنہ مجھے تو لگتا ہے یہاں میرا کوئی نہیں ہے۔۔۔

چل اب میں چلتی ہوں کل شام کو وقت پر آجانا۔۔پتا ہے نامرحا کی منگنی ہے۔۔دادی نے یاددہانی کرائی۔۔۔

جی دادی آجاؤں گی۔۔۔ویسے میری قسمت میں تو یہ منگنی تھی اور نہ ہی دھوم دھام سے شادی۔۔۔

یہ تیرا اپنا قصور ہے اگر تو آرام سے مان جاتی تو سب ہوتا۔۔۔لیکن وہ آئرہ ہی کیا جو کوئی بات آرام سے مان لے۔۔۔کہتے ہوئے باہر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

تو کیوں مان لو آپ ہی کی تو پوتی ہوں جیسی دادی ویسی ہی پوتی۔۔۔دادی کے جاتے ہی آئرہ بڑبڑائی۔۔۔

urdunovellinks.com

**********

مجھے شوپنگ پر جانا ہے۔۔۔شان ابھی کمرے میں داخل ہوا ہی تھا کہ آئرہ نے اپنا حکم صادر کیا۔۔۔

یارا ابھی آیا ہی ہوں۔۔۔پانی کا تو پوچھ لو۔۔۔شان تھکا ہار بیڈ پر گرا۔۔۔

مجھے لگا باہر سے پی کر آئے ہو گئے۔۔آئرہ منہ بنا کر بولی۔۔۔

تو اب پتا چل گیا ہے نہ تو پیلا دو۔۔۔

چلو باہر شوپنگ پر چلتے ہیں وہی جوس پی لینا۔۔۔آئرہ نے مفت مشورہ دیا۔۔۔

آئرہ عجیب باتیں کرتی ہو۔۔۔مجھے ابھی پیاس لگی ہے۔۔۔تم کچن سے مجھے پانی نہیں لا کر دے سکتی۔۔۔

اففف۔۔۔لا رہی ہوں۔۔۔ایک تو ہر کام تم نے مجھ سے ہی کروانا ہوتا ہے۔۔۔کہتے ہوئے پیر پٹخ کر کمرے سے باہر چلی گئی۔۔۔

urdunovellinks.com

صرف ایک پانی کا گلاس کیا مانگ لیا۔۔ میڈم کو لگتا ہے سارے کام میں اس سے ہی کرواتا ہوں۔۔۔

کچھ دیر بعد آئرہ اسکے لیے پانی لے آئی۔۔۔

اب جلدی سے پیو اور چلے۔۔۔آئرہ شان کے ہاتھ میں گلاس دیتے ہوئے بولی۔۔۔

چلتے ہیں پر ایک کپ چائے ہی پلا دو۔۔۔۔

نہیں بلکل نہیں۔۔۔اٹھوں اور چلو میں نہیں بنا رہی کوئی چائے وائے۔۔۔آئرہ اسے بازو سے پکڑ کر اٹھانے لگی۔۔۔

کتنی ظالم ہو تم۔۔۔

ہاں ہوں اور اب چپ چاپ چلو۔۔۔۔

ایسے تو میں بھی نہیں جانے والا۔۔۔شان سینے پر دونوں ہاتھ بندھے اسکے سامنے کھڑا ہوا۔۔۔

تو کیسے جاؤ گئے۔۔۔آئرہ نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔

urdunovellinks.com

شان نے اپنی انگلی اٹھا کر ہونٹوں پر رکھی۔۔۔دیکھو تم نے چائے نہیں پلائی اب ایک کس تو بنتی ہے۔۔۔

تمہارا دماغ تو نہیں خراب۔۔۔آئرہ نے تپ کر کہا۔۔۔

لو اس میں دماغ خراب ہونے والی کیا بات ہے۔۔۔تم میری بات مان لو میں تمہاری بات مان لیتا ہوں۔۔۔

میں تمہاری کوئی بات نہیں ماننے والی۔۔۔آئرہ نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔۔

ارے واہ رات تو بڑے پر نکل رہے تھے۔۔۔اور اب سانپ سونگ گیا۔۔۔

وہ پیچھلی رات کی بات ہے رات گئی بات گئی۔۔۔آئرہ کندھے اچکا کر اسکے پاس سے گزری۔۔۔

شان نے اسکا ہاتھ تھام کر ایک جھٹکے سے خود سے قریب کیا۔۔۔رات گئی ہے پر میں یہی ہوں میری جان کہتے ہوئے اسکے رخسار پر بوسہ دیا۔۔۔

جاؤ ابھی کے لیے صرف اتنا باقی پھر سہی۔۔۔ویسے بھی دادی نے میری تمہاری وجہ سے بہت انسلٹ کی ہے۔۔۔اسلیے آج مجھے تمہاری بات ماننی پڑے گی۔۔۔شان اسے خود سے دور کرتے ہوئے بولا۔۔۔

urdunovellinks.com

اور آئرہ کا بس نہیں چل رہا تھا اسکا سر پھوڑ دے۔۔۔

چلو اب دیر ہو رہی ہے۔۔۔میں باہر تمہارا انتظار کر رہا ہوں۔۔کہتے ہوئے کمرے سے چلا گیا۔۔۔۔

پتا نہیں خود کو سمجھتا کیا ہے۔۔۔شوپنگ پر نہ جانا ہوتا تو میں بتاتی۔۔۔

**********

آج مرحا کی منگنی تھی۔۔۔آئرہ نے مرحا کو خود تیار کیا۔۔۔عائز کے گھر سے آیا ہوا جوڑا۔۔۔اس نے زیب تن کیا تھا جس میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔حلیمہ بیگم کمرے میں آئی تو اسکی نظر مرحا پر پڑی۔۔۔

ماشاءاللہ کتنی پیاری لگ رہی ہے میری بچی۔۔۔اللہ نظر نہ لگائے۔۔۔حلیمہ نے محبت سے اسکی پیشانی پے پیار دیا۔۔۔

اماں میں بھی کھڑی ہوں میری بھی تھوڑی بہت تعریف کر دو۔۔۔آئرہ ناگواری سے بولی۔۔۔

urdunovellinks.com

ہاں ہاں تو بھی بہت پیاری لگ رہی ہے۔۔۔میں نے تیری تعریف اسلیے نہیں کی کیونکہ تیری تعریف کرنے والا تو ہے نہ اس نے کر دی ہو گی۔۔۔

اماں یہ تمہاری غلط فہمی ہے کہ وہ میری تعریف کرتا ہو گا۔۔۔

ویسے تیرا سوٹ بہت پیارا ہے۔۔۔یقیناً شان نے لے کر دیا ہو گا۔۔۔ حلیمہ نے بات بدلی۔۔۔

جی لے کر اس نے دیا ہے۔۔ لیکن پسند میری ہے۔۔۔اسکی اتنی اچھی چوائس کہا۔۔۔آئرہ کندھے اچکا کر بولی۔۔۔

ہم سہی کہا اگر چوائس اچھی ہوتی تو وہ تم سے شادی کرتا۔۔۔اروحہ فوراً بولی۔۔۔

آپا تم چپ کرو۔۔۔مجھ سے پنگا مت لینا۔۔۔

مجھے کیا ضرورت ہے تم سے پنگا لینے کی۔۔۔میں معصوم سی ایک دو دن کے لیے رہنے آئی ہوں۔۔۔سکون سے رہو گی۔۔۔

ایک تو تم دونوں اپنی لڑائی ڈال کر بیٹھ گئی ہو۔۔۔باہر مہمان آ گئے ہیں۔۔۔مرحا کو لے کر باہر آؤ۔۔۔۔

urdunovellinks.com

اماں میں کب کچھ کہتی ہوں یہ تو بس۔۔۔اس سے پہلے اروحہ مزید کچھ کہتی۔۔۔ حلیمہ نے اسکی بات کاٹی۔۔۔

اب ایک اور لفظ نہیں ورنہ میں نے جوتا اٹھا کر مارنا شروع کر دینا ہے۔۔۔اسلیے جلدی اسے باہر لے آؤ۔۔۔کہتے ہوئے کمرے سے چلی گئی۔۔۔

حلیمہ کے جاتے ہی آئرہ مرحا کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔مرحا بتانہ وہ کیسا ہے۔۔۔پیارا ہے یا بس ایسا ہی ہے۔۔۔

جب آئے گا تو دیکھ لینا۔۔۔مرحا نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

اے ہاے۔۔۔پر آج تو وہ نہیں آئے گا۔۔۔ہاں پر تصویر میں تو دیکھ سکتی ہوں۔۔۔

لیکن میرے پاس تصویر نہیں ہے۔۔۔

کوئی بات نہیں۔۔۔باہر جو انکی فیملی میں سے آیا ہے انکے پاس تو ہو نگی۔۔۔چل اب جلدی اٹھ اور باہر چلے سب انتظار کر رہے ہیں۔۔۔

urdunovellinks.com

ہمم چلو۔۔۔۔

**********

آئرہ نے مرحا کو سب کے سامنے لا کر بیٹھا دیا۔۔ مرحا نظریں جھکائیں بیٹھی تھی۔۔۔جب شہنیلہ بیگم اسکے پاس آئی۔۔

ماشاءاللہ۔۔۔بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔مجھے تو تم رمشا کی شادی والے دن ہی پسند آگئی تھی۔۔۔مرحا کو وہ گلے لگاتے ہوئے بولی۔۔۔

اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ عائز کی پھوپھو اسکے گھر اور شادی والے دن میں انھے کیوں پسند آگئی تھی۔۔۔اسے انکی باتوں نے الجھا دیا۔۔۔۔

کیا ہوا کیا سوچ رہی ہو۔۔شہنیلہ بیگم نے اسے کھوئے ہوئے دیکھ کر پوچھا۔۔۔

انکی آواز پر وہ چونکی۔۔۔نہیں کچھ نہیں۔۔ مسکرا کر جواب دیا۔۔۔

حلیمہ بہن آپ کو کوئی اعتراض نا ہو تو منگنی کی رسم عائز کے بابا کر سکتے ہیں۔۔۔

urdunovellinks.com

عائز کے نام پر تو اسے کرنٹ لگا۔۔۔۔اور چونک کر شہنیلہ کی طرف دیکھا۔۔

جی بہن کوئی بات نہیں اب یہ آپ لوگوں کی ہے۔۔۔ویسے بیٹا کا نام مشکل ہے میں تو بھول ہی جاتی ہوں۔۔۔اور اب آپ نے بتایا تو یاد آیا۔۔۔۔

کوئی بات نہیں اب آپ عادی ہو جائے گی۔۔۔میں بھائی صاحب کو بولا کر لاتی ہوں۔۔۔کہتے ہوئے چلی گئی۔۔۔

انکے جاتے ہی مرحا حلیمہ بیگم کو بازو سے پکڑ کر سائیڈ پر لے کر گئی۔۔۔

ارے پاگل تو نہیں ہو گی کیسے سب کے سامنے مجھے ایسے لے کر آئی ہے۔۔۔

اماں تم نے تو مجھے کہا تھا کہ اسکا نام ابرار ہے۔۔۔لیکن یہ تو۔۔۔اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتی حلیمہ بیگم فوراً بولی۔۔۔

تو مجھے لگا تھا وہی نام ہو گا جو تو کہہ رہی ہے مجھے تو ایک ہی بار اسکا نام بتایا۔۔اور وہ میرے ذہین سے نکال گیا۔۔۔۔

urdunovellinks.com

اماں تم جانتی بھی ہو کے یہ تم کیا کہہ رہی ہوں ایک نام سے بندہ بدل گیا۔۔اماں مجھے یہ نہیں پسند۔۔۔

ایک لفظ اور نہیں۔۔اور خاموشی سے منگنی کر میں کوئی تماشہ نہیں کرنا چاہتی۔۔۔ تیری مرضی سے میں نے ہاں کی تھی اور اب یہ فضول باتیں کر رہی ہے۔۔۔ حلیمہ بیگم سختی سے بولی۔۔۔

اماں میں نے اس کے لیے ہاں نہیں کی تھی۔۔۔ مرحا بے بسی سے بولی۔۔۔۔

میں کچھ نہیں جانتی۔۔۔ چل سب انتظار کر رہے ہیں۔۔۔ کہتے ہوئے اسکا ہاتھ پکڑ کر ساتھ لے گئی۔۔۔

کچھ دیر بعد منگنی کی رسم شروع ہو گئی۔۔آنسوں تھے کہ رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔۔۔اسے اپنی کم عقلی پر ماتم کرنے کو جی چاہ رہا تھا۔۔۔کیا اس قدر بیوقوف نکلی کے اسے پتا ہی نہیں چلا کے اسکا رشتہ ابرار نے نہیں بلکہ عائز نے بھیجا تھا۔۔اور اس نے کس قدر آرام سے ہاں کر دی تھی۔۔

بیٹا ابھی تو منگنی ہوئی ہے اور آپ ایسے رو رہی ہو۔۔شادی پر کیا کرو گی۔۔۔ رحمٰن صاحب نے اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔

شادی ہو گی تب نہ۔۔۔ مرحا دل میں سوچ کر رہ گئی۔۔۔۔

urdunovellinks.com

❤❤❤❤

😋😋😋😋

مہمانوں کے جاتے ہی مرحا کمرے میں آتے ہی زاروقطار رونے لگی۔۔۔

مرحا تو پاگل تو نہیں ہوگئی۔۔۔ کیوں ایسے رو رہی ہے حلیمہ بیگم کمرے میں آتے ہی شروع ہوگئی۔۔۔ انکے پیچھے ہی دادی اروحہ اور آئرہ بھی تھی۔۔۔

اماں مجھے اس سے شادی نہیں کرنی۔۔۔۔

لو بھی۔۔۔ اب اس کا ڈرامہ شروع۔۔۔ یہ تم دونوں بہنوں نے قسم کھا رکھی ہے کہ سکون سے اپنے گھر بیاہ کر نہیں جانا۔۔۔۔ دادی تلخی سے بولی۔۔۔

دادی آپ مجھ بیچ میں مت گھسٹے۔۔۔ میں نے آپ کی بات مان کر چپ چاپ شادی کرلی۔۔۔ آئرہ ناگواری سے بولی۔۔۔

ہاں ہاں جانتی ہوں جس طرح تونے خاموشی سے شادی کی ہے۔۔۔ کہتے ہوئے حلیمہ کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

urdunovellinks.com

ارے حلیمہ تو تو کہہ رہی تھی کہ مرحا راضی ہے اس رشتے سے۔۔۔اب اسے کیا ہوا۔۔۔

بی جی۔۔۔یہ واقعی راضی تھی اب مجھے کیا پتا اسے ایک دم کیا ہوا ہے۔۔۔

اماں مجھے کیا ہوا ہے۔۔۔تم نے مجھے کسی اور لڑکے کا نام بتایا اور رشتہ کسی اور کا۔۔۔مرحا حلق کے بل چلائی۔۔۔

یا اللہ حلیمہ یہ کیا کہہ رہی ہے۔۔۔میرے تو کچھ پلے نہیں پڑ رہا۔۔۔۔دادی سر پر ہاتھ رکھ کر بولی۔۔۔

بی جی اس کو جب میں نے بتایا تھا کہ اس کے ہوسپٹل سے رشتہ آیا ہے تو اس نے لڑکے کا نام پوچھا مجھے یاد نہیں آ رہا تھا تو یہ فوراً بولی کہیں ابرار تو نہیں۔۔۔تو مجھے لگا یہ جانتی ہو گی میں نے بھی ہاں میں ہاں ملا دی۔۔۔پر آج پتا چلا کہ اسکا نام تو عائزہ ہے۔۔۔۔حلیمہ نے تفصیل بتائی۔۔۔

ہائے یہ تو واقعی غلطی ہو گئی۔۔۔مرحا کیا تو دوسرے لڑکے کو پسند کرتی تھی۔۔۔؟؟دادی نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

urdunovellinks.com

نہیں دادی مجھے کوئی نہیں پسند لیکن جس لڑکے سے آپ لوگوں نے میری منگنی کروائی ہے مجھے اس سے نفرت ہے۔۔۔

لو کر لو بات۔۔۔ان بہنوں کو پتا نہیں کس سے محبت ہے۔۔۔ہر کسی سے یہ نفرت ہی کرتی ہیں خاص کر جن سے انکا رشتہ کر دو۔۔۔دادی ناگواری سے بولی۔۔۔

دادی آپ پھر مجھے بیچ میں لے آئی۔۔۔

ہاں تو تو بھی تو یہی کہتی تھی مجھے شان سے نفرت ہے۔۔۔اور یہ بیوقوف بھی یہی کہہ رہی ہے۔۔۔

دادی آپ نہیں جانتی اسے وہ یہ سب جان بوجھ کر رہا ہے۔۔۔مرحا کی رونے سے آنکھیں سرخ ہو چکی تھی۔۔۔

تو پاگل ہے کیا۔۔۔کوئی کسی سے جان بوجھ کر بھی شادی کرتا ہے بھلا۔۔۔۔حلیمہ یقین کر تو نے بہت ہی عجیب بیٹیاں پیدا کی ہیں۔۔۔جن میں عقل کی بہت زیادہ کمی ہے۔۔۔اور تو مرحا میری بات سن لے اگر تو نے اس آئرہ کی طرح ہنگامہ مچایا۔۔۔یا پھر ہمیں دھمکی دی کہ میں مر جاؤں گی لیکن اس رائز سے شادی نہیں کروں گی۔۔۔تو میں تجھے خود ماروں گی۔۔۔وہ بھی ڈنڈے سے۔۔۔اس لیے رونا دھونا بند کر اب تیری شادی اسی سے ہی ہو گی۔۔۔۔

urdunovellinks.com

دادی اسکا نام عائز ہے۔۔۔رائز نہیں۔۔۔آئرہ نے آگاہ کیا۔۔۔

جو بھی ہے۔۔۔

ویسے مرحا یقین کرو میں تمہاری جگہ ہوتی تو اس قدر خوش ہوتی۔۔۔اتنا امیر اور خوب صورت لڑکا ملا ہے۔۔۔پر میری قسمت میں تو شان ہی لکھا تھا۔۔۔آئرہ منہ بنا کر بولی۔۔۔

تو تو ویسے ہی بہت ناشکری ہے۔۔۔جتنا اچھا تجھے شوہر ملا ہے نہ قسمت والی لڑکیوں کو ملتا ہے۔۔۔پر نہیں۔۔۔تو نے تو ساری زندگی روتے ہی رہنا ہے۔۔۔

آپکا پوتا ہے تعریف تو آپ کریں گی۔۔۔

اچھا اچھا چل اٹھ وہ آرہا ہوگا تجھے لینے۔۔۔دادی نے بات بدلی۔۔۔

مجھے نہیں جانا آج۔۔۔میں کل جاؤگی۔۔۔

Urdu Novel Links

urdunovellinks.com

نہیں بلکل بھی نہیں۔۔۔ تیرا کیا بھروسہ ابھی ہمارے سامنے اسے سمجھا رہی ہے بعد میں کہے گی مت کر یہ رشتہ۔۔۔

دادی کی بات پر تو آئرہ کو آگ لگ گئی۔۔۔دادی میں آپ کو ایسی لگتی ہوں۔۔۔۔

لو بھلا۔۔۔لگنے کا کیا ہے مجھے تو مرحا بھی اس رشتے سے خوش لگ رہی تھی۔۔ لیکن اب دیکھ صف ماتم بچھا کر بیٹھی ہے۔۔۔تم بہنوں کا کوئی اعتبار نہیں کبھی بھی کچھ بھی کر دو۔۔۔۔

**********

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.urdunovellinks.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

urdunovellinks.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Urdu Novel Links

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

تمہیں کیا مسلہ ہے میرے ساتھ۔۔۔کیوں مجھے لے آئے۔۔۔ایک دو دن سکون سے کیوں نہیں رہنے دیتے وہاں۔۔۔حلانکہ وہ جانتی تھی کہ دادی اسے وہاں بھی سکون سے نہیں رہنے دیتی۔۔۔

میری جان میرا دل نہیں لگتا تمہارے بغیر اسلیے لے آیا۔۔۔ویسے بھی تم نے وہاں رہ کر کیا کرنا تھا۔۔تمہارا گھر تو یہ ہے نا۔۔۔

فضول باتیں مت کرو۔۔۔آئرہ گھورتے ہوئے بولی۔۔۔

یار تم تو آج قیامت ڈھا رہی تھی۔۔۔میرا تو دل کا رہا تھا کہ تمہیں دیکھتا رہوں۔۔۔شان نے محبت سے کہا۔۔۔

urdunovellinks.com

سارادن تم نے ایک بار بھی مجھے یہ بات نہیں کہی۔۔۔اوراب تمہیں یاد آرہاہے کہ میں پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔

میری شہزادی اس وقت بھی کہنا چاہتا تھا۔۔۔پر سب تھے ایسے اچھا نہیں لگتا۔۔۔پر میں تمہیں ہی دیکھ رہا تھا میرا یقین کرو۔۔۔

ہاں ہاں جانتی ہوں میری دوست کہہ رہی تھی کہ تمہارا میاں تمہیں ہی گھور رہا ہے۔۔۔آئرہ چڑ کر بولی۔۔۔

گھور نہیں رہا تھا محبت سے دیکھ رہا تھا اور تمہاری دوست کو شرم نہیں آتی مجھ پر نظر رکھتے۔۔۔یا اسے اس بات پر غصہ آرہا تھا کہ میں اسے نہیں دیکھ رہا۔۔۔حلانکہ وہ بھی پیاری لگ رہی تھی۔۔۔شان آنکھوں میں شرارت لیے بول رہا تھا۔۔۔

خبردار جو میری دوست کے بارے میں کوئی بات بھی کہی۔۔۔آئرہ نے تنبہہ کی۔۔۔

اچھا نہیں کہتا۔۔۔پر اگلی بار تم اپنی دوست سے کہہ دینا ایسے نہ دیکھا کریں۔۔۔مجھے نظر بھی لگ سکتی ہے۔۔۔شان نے معصومیت سے کہا۔۔۔

استغفار۔۔۔تمہیں اور نظر۔۔۔کہتے ہوئے زوردار قہقہہ لگایا۔۔۔۔۔

urdunovellinks.com

اچھا اچھا اب زیادہ ہنسنے کی ضرورت نہیں ہے میں ایسا بھی کچھ نہیں کہا جس پے تم ایسے ہنس رہی ہو۔۔شان کو اسکی ہنسی پر غصہ آرہا تھا۔۔۔

تو ہنسنے والی بات پر ہنسو گی ہی۔۔۔ خیر چلو سائیڈ پر ہٹو مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔

نہیں آج تم نہیں سو گی۔۔۔شان نے صاف گوئی سے کام لیا۔۔۔

تم مجھے سونے سے روکو گئے۔۔۔آئرہ نے تکیہ اٹھا کر اسکو مارا۔۔۔جو سیدھا اسکے سر پر لگا۔۔شان اس حملے کے لیے تیار نہیں تھا اسلیے ایک دم بیڈ سے زمین پر گرا۔۔۔

شان کو نیچے گرا دیکھ کر آئرہ ہنسنے لگی۔۔۔جب کچھ دیر تک شان آنکھیں بند کیے پڑا رہا۔۔۔تو آئرہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ ابھی تک اٹھا کیوں نہیں۔۔۔

پھر بیڈ سے اتر کر اسکو دیکھنے آئی۔۔۔شان ابھی بھی بے سود پڑا تھا۔۔۔

شان۔۔۔؟؟آئرہ نے اسے آواز دی۔۔

urdunovellinks.com

پر اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔

شان۔۔۔؟؟آئرہ نے دوبارہ پکارا اسکی حیرت اب فکر مندی میں بدل گئی۔۔۔

جب شان نے دوبارہ اسکی آواز پر کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔تو آئرہ فوراً اٹھ کر باہر کی طرف جانے لگی۔۔۔اس سے پہلے وہ اٹھتی شان نے اسے جھٹکے سے خود پر گرایا۔۔۔

کہاجارہی ہو میری جان۔۔۔

تم ڈرامہ کررہے تھے۔۔۔؟؟؟آئرہ نے گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہاں تمہیں دیکھنے کے لیے کہ تم پریشان ہوگی یا نہیں۔۔۔۔میں تو حیران ہو گیا یار تمہاری دل کی دھڑکن بہت تیز ہورہی ہے مانو یانہ مانو تمہیں بھی مجھ سے محبت ہوگئی ہے۔۔۔شان اسکے چہرے پر آئے بالو کو اپنی انگلیوں سے کان کے پیچھے کرتے ہوئے بولا۔۔۔

ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔تم نے ایسے ایک دم مجھے اپنے اوپر گرایا اسلیے میری ہارٹ بیٹ تیز ہوگئی۔۔۔آئرہ نے بات پلٹی۔۔۔۔

urdunovellinks.com

جھوٹی چلو کوئی بات نہیں کبھی تو مانو گی۔۔۔

اچھا چھوڑو مجھے۔۔۔آئرہ اپنی کمر سے اسکے بازو ہٹاتے ہوئے بولی۔۔۔

نہیں میری جان آج نہیں۔۔۔آج تو تمہارے حسن نے مجھے بہکنے پر مجبور کر دیا ہے۔۔۔شان معنی خیز نظر سے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

زیادہ فری نہ ہو اور چھوڑو مجھے۔۔۔

لو چھوڑ دیا۔۔۔شان نے اسکی کمر سے بازو ہٹائیں۔۔۔

آئرہ فوراً اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔اور بیڈ پر جا کر لیٹ گئی۔۔۔

شان بھی اسکے قریب آکر لیٹ گیا۔۔۔آئرہ نے اسے دیکھ کر کروٹ بدلی۔۔۔

بلکل بھی نہیں ایسے ہی لیٹی رہو۔۔۔شان نے اسکو خود سے قریب کیا۔۔۔

urdunovellinks.com

شان آج تمہارا مسلہ کیا ہے۔۔۔مجھے آج چین سے سونے کیوں نہیں دے رہے۔۔۔آئرہ چڑ کر بولی۔۔۔اسے اب غصہ آرہا تھا شان پر۔۔۔

یار یہی تو میں چاہتا ہوں کہ تم میرا مسلہ حل کرو۔۔۔شان نے اسکے کان میں سر گوشی کی۔۔۔

شان تم یہ کیا کر رہے ہو۔۔۔۔آئرہ کو آج اسکے ارادے نیک نہیں لگ رہے تھے۔۔۔

ابھی تو کچھ کیا ہی نہیں میری جان۔۔۔شان اسکے رخسار کو چھوتے ہوئے بولا۔۔۔۔

اور کچھ سوچنا بھی مت۔۔۔۔ورنہ تم مجھے جانتے نہیں ہو آئرہ نے دھمکایا۔۔۔۔

وہ ہی تو جاننا چاہتا ہوں۔۔۔کہتے ہوئے شان اسکی طرف جھکا۔۔۔۔

شان تم میرے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتے۔۔۔آئرہ کی آواز آج پہلی بار اسکے سامنے لڑکھڑائی تھی۔۔۔

سوری آج کرنی پڑے گی۔۔۔آئرہ چاہ کر بھی کچھ نہیں کر سکی یا شاید اس نے دادی کی بات مان لی تھی۔۔۔

**********

urdunovellinks.com

اگلے دن مرحاہوسپٹل آتے ہی عائز کے روم میں گئی۔۔۔جہاں عائز آرام سے بیٹھا فائل دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔

مرحانے اس سے فائل چھین کر ٹیبل پر پٹخی۔۔۔

عائز نے ایک غصے میں اسکی طرف دیکھا۔۔۔یہ کیا بدتمیزی ہے۔۔۔

یہ بات تو مجھے آپ سے پوچھنی چاہیے۔۔۔آپ کی ہمت بھی کیسے ہوئی میرے گھر رشتہ بھیجنے کی۔۔۔مرحا دھاڑتے ہوئے بولی۔۔۔

یہ بات آپ کو اب یاد آئی جب ہماری منگنی ہو گئی ہے۔۔۔عائز نے نارمل انداز میں پوچھا۔۔۔

عائز کی بات پر تو مرحا آگ بگولہ ہو گئی۔۔۔ہاں کیونکہ میں نہیں جانتی تھی کہ وہ رشتہ آپ نے بھیجا ہے۔۔۔یہ بات تو کل آپ کی فیملی کو دیکھ کر پتا چلی۔۔۔

اچھا مذاق کر لیتی ہیں آپ ڈوکٹر مرحا۔۔۔اور اگر یہ بات سچ بھی ہے تو آپ مجھے اتنی بیوقوف لگتی تو نہیں ہیں۔۔۔چلے کوئی نہیں اب کیا ہو سکتا ہے۔۔۔عائز کندھے اچکا کر بولا۔۔۔

urdunovellinks.com

بہت کچھ ہو سکتا ہے آپ اپنے بابا کو انکار کر دے۔۔۔مجھے آپ سے شادی نہیں کرنی۔۔۔مرحا ایک ایک لفظ چبا چبا کر بول رہی تھی۔۔۔

اگر ایسا کرنا ہوتا تو میں کب سے کر چکا ہوتا۔۔۔میں اپنے بابا کو انکار نہیں کر سکتا یہ فیصلہ میرا نہیں انکا تھا۔۔۔مجھے لگا تھا کہ آپ انکار کر دیں گی۔۔۔پر آپ نے تو خوشی سے ہاں کر دی جیسے آپ میرے ہی انتظار میں بیٹھی تھی کہ کب عائز پرپوزل بھیجے اور کب میں ہاں کروں۔۔۔عائز بے نیازی سے بولا۔۔۔

آپ سوچ بھی کیسے سکتے ہیں۔۔۔مجھے لگا تھا کہ وہ رشتہ ڈاکٹر ابرار نے بھیجا ہے۔۔اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتی عائز نے اسکی بات کاٹی۔۔۔

اوو تو آپ ابرار کو پسند کرتی ہیں اسلیے اس دن وہ سب کہہ رہی تھی۔۔۔عائز اب اسکے بلکل سامنے کھڑے ہو کر بول رہا تھا۔۔۔

آپ کو جو سمجھنا ہے سمجھے مجھے اس کی پرواہ نہیں ہے پر میں آپ سے شادی نہیں کرنا چاہتی۔۔۔کہتے ہوئے انگوٹھی اتارنے لگی۔۔۔

urdunovellinks.com

عائزنے فوراً اسکا ہاتھ تھاما۔۔۔ نہیں بلکل بھی نہیں۔۔۔اب اسے اپنے ہاتھ سے تم نہیں اتارو گی۔۔۔۔اسے میری ریکویسٹ سمجھو یا آرڈر۔۔۔۔عائزنے سنجیدگی سے بولا۔۔۔

چھوڑیں میرا ہاتھ۔۔۔اور آئندہ میرا ہاتھ پکڑنے کی کوشش مت کرنا۔۔۔

وہ تو میں کروں گا۔۔۔ کیونکہ تم میری منگیتر ہو۔۔۔اور بہت جلد ہونے والی بیوی۔۔۔اور میں نہیں چاہتا کہ تم میرے سامنے میرے ہی دوست کا نام لو۔۔۔اسلیے آئندہ احتیاط کرنا کہتے ہوئے اسکا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔۔اب جاؤ کوئی دیکھ لے گا۔۔۔۔

مرحا کی غصے سے آنکھیں سرخ ہو رہی تھی۔۔۔اسکی بات سنتے ہی پیر پٹخ کر روم سے چلی گئی۔۔۔

♥♥♥♥♥

صبح شان آئرہ کے اٹھنے سے پہلے ہی چلا گیا تھا وہ جانتا تھا کہ وہ آئرہ غصے میں ہو گی۔۔۔اور فلحال اسکا سامنا بھی نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔

urdunovellinks.com

آئرہ کی آنکھ کھولی تو سامنے پڑے ہوئے پھولوں کو دیکھ کر حیرانگی ہوئی۔۔۔اٹھ کر پھولوں کو دیکھا جس پر ایک کارڈ تھا۔۔آئرہ نے کارڈ دیکھا جس پر خوب صورتی سے گڈ مارننگ میری جان لکھا تھا۔۔نہ چاہتے ہوئے بھی آئرہ کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلے گئی۔۔۔بد تمیز۔۔۔کہتے ہوئے واش روم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

کچھ دیر بعد کمرے سے باہر آئی جہاں رافیہ بیگم اکیلی بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی۔۔۔جب آئرہ پر نظر پڑی تو اسے اپنے پاس بلایا۔۔۔

آئرہ۔۔۔؟؟وہ جو کچن میں جا رہی تھی رافیہ بیگم کی آواز پر روکی۔۔۔

جی۔۔۔آئرہ نے ناگواری سے جواب دیا۔۔۔

تمہارا ناشتہ شان نے باہر سے منگوایا تھا۔۔۔اسلیے اپنا ناشتہ بنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔میں نے سوچا تمہیں بتادوں۔۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔۔کہتے ہوئے آگے بڑھ گئی۔۔۔

رافیہ بیگم حیران ہو رہی تھی۔۔۔شان نے آج صبح صبح اسکے لیے پھول اور ناشتہ کیوں منگوایا۔۔۔یقیناً آج کوئی خاص بات ہے جو مجھ نہیں پتا۔۔۔رافیہ بیگم دل میں سوچ کر رہ گئی۔۔۔

urdunovellinks.com

***********

کھانالاؤ تیرے لیے۔۔۔۔ حلیمہ نے مرحا کے ہوسپٹل سے آتے ہی پوچھا۔۔۔

نہیں مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔ مرحانے سپاٹ انداز میں کہا۔۔۔۔

پر۔۔۔اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتی دادی فوراً بولی۔۔۔

رہنے دے اسے بھوکی۔۔۔اچھاہے ہماری روٹی تو بچے گی۔۔۔

دادی اپنی روٹیوں کے چکر میں ہی آپ میری شادی اس بدتمیز سے کر رہی ہیں نہ۔۔۔

چل یہی سمجھ لے۔۔۔پر یقین کر بہت اچھا لڑکا ہے۔۔۔شان سے بھی زیادہ اچھا۔۔۔اسکی پھوپھو تو چاہ رہی تھی کہ اسی وقت ہی شادی کی تاریخ دیں دے۔۔۔پر میں نے کہا ایک دوماہ روک جائے۔۔۔ لیکن میں تجھے بتادوں اگر تیری یہی حرکتیں رہی تو میں نے انھے کہہ دیناہے کہ آپ اگلے ماہ آکر لے جائے اسے۔۔۔تاکہ ہم دونوں سکون سے رہ سکے۔۔۔۔۔۔

urdunovellinks.com

دادی میں آپ کی ہر بات مانتی ہوں۔۔۔ایک یہ میری مان لے آپ جہاں کہے گی میں وہی چپ چاپ شادی کرلونگی پر اس سے نہیں۔۔۔۔مرحا نے التجا کی۔۔۔

ارے کون سی بات مانتی ہے میری۔۔۔تجھے تو میں کوئی کام بھی کہو وہی تو نے الٹا کرنا ہوتا ہے۔۔۔تو میں کیسے تیری بات مان لوں۔۔۔بلکہ تو ایسا کر میری بات مان کر اس سے شادی کر لے۔۔۔ساتھ وہ تیرا خیال بھی رکھے گا اور تیرے دماغ کا علاج بھی کر دیے گا۔۔۔دادی نے مفت مشورہ دیا۔۔۔

اماں تم دادی کو سمجھاتی کیوں نہیں ہو۔۔۔دیکھو مجھے پاگل کہہ رہی ہیں۔۔۔

حلیمہ میں نے بھلا پاگل کہا ہے۔۔۔؟؟اب جو خود ہی سب جانتا ہو اپنے بارے میں تو مجھے کیا ضرورت ہے کچھ کہنے کی۔۔۔دادی معصومیت سے بولی۔۔۔

اچھا بی جی آپ اسے چھوڑیں یہ بتائیں آئرہ کچھ ٹھیک ہوئی رافیہ کے ساتھ۔۔اور شان کے ساتھ اسکا تعلق۔۔۔؟؟حلیمہ بیگم انکے قریب بیٹھتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔

کیا بتاؤ حلیمہ۔۔۔تیری بیٹی بہت چالاک ہے۔۔۔پر میں بھی اسی کی دادی ہوں۔۔۔عقل تو دے کر آئی تھی۔۔۔اب دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔۔۔رافیہ کے ساتھ بھی اب ٹھیک تھی تھوڑا بہت کام کروادیتی

urdunovellinks.com

ہے۔۔۔اور تجھے ایک بتاوں۔۔۔ تیری بیٹی بیچارے شان کو صوفے پر سلاتی تھی۔۔۔وہ تو میں نے جا کر صوفہ باہر نکالا۔۔۔دادی نے تفصیل بتائی۔۔۔

بی جی یہ نا ہو کہ اب شان بیچارہ زمین پر سوتا ہو۔۔۔ حلیمہ نے فکر مندی سے کہا۔۔۔

نہیں نہیں وہ اب اتنا بھی معصوم نہیں ہے۔۔۔ جس دن میں نے اسے صوفہ نکالنے کا کہا تھا تو اسکی خوشی دیکھنے والی تھی۔۔۔بس اب تو میں چاہتی ہوں کہ وہ دونوں ہمیں جلدی سے خوش خبری سنا دیں۔۔۔

امین۔۔۔ حلیمہ نے دل سے کہا اور پھر مرحا کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

اب لاؤ کھانا یا نہیں۔۔۔؟؟ حلیمہ نے سوالیہ نظروسے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

لے آؤ۔۔۔ بھوک لگ رہی ہے۔۔۔ مرحا منہ بنا کر بولی۔۔۔

حلیمہ اسکے جواب پر مسکرا دی حلیمہ جانتی تھی کہ وہ انکار نہیں کریں گی وہ آئرہ ہی تھی جو دو دو دن تک کچھ نہیں کھاتی تھی مرحا سے تو بھوک برداشت ہی نہیں ہوتی۔۔۔

***********

urdunovellinks.com

شام کو شان کمرے میں آیا تو آئرہ فون میں مگن تھی۔۔۔۔

السلام علیکم۔۔۔!! شان نے محبت سے سلام کیا۔۔۔

پر وہ آئرہ ہی کیا جو اسکی کسی بات کا جواب دیں دے۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔؟؟ شان جانتا تھا کہ اسے کیا ہوا ہے پھر بھی جان بوجھ کر پوچھ رہا تھا۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.urdunovellinks.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

urdunovellinks.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Urdu Novel Links

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

کچھ نہیں۔۔۔آئرہ سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

لگ تو رہا ہے۔۔شان اسکے قریب بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

تم نہیں جانتے۔۔۔؟؟

نہیں کہی تم رات والی بات۔۔؟؟شان نے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔

خبر دار رات کے بارے میں مجھ سے کوئی بات کہی۔۔۔میں دادی کو جا کر بتاؤں گی کہ تم نے میرے ساتھ زبردستی کی ہے۔۔۔آئرہ ایک ایک لفظ چبا چبا کر بول رہی تھی۔۔۔

اے ہاے میں نے زبردستی کی۔۔۔تم اتنی معصوم ہو تو نہیں کے میرے جیسا بندہ تم سے زبردستی کر سکے۔۔۔تمہاری بھی رضامندی شامل تھی وہ الگ بات ہے تم نے منہ سے نہیں کہا۔۔۔

urdunovellinks.com

آئرہ تو اسکی بات پر آگ بگولہ ہوئی۔۔۔اور فوراً اٹھ کر الماری کی طرف بڑھی۔۔۔

الماری میں کیا رکھا ہے۔۔۔؟؟شان نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔۔

میں ابھی اور اسی وقت اماں کے گھر جا رہی ہوں مجھے نہیں رہنا تمہارے ساتھ۔۔۔

اب تو کوئی فائدہ ہی نہیں جو ہونہ تھا وہ تو کل رات ہو چکا۔۔۔لیکن اگر تم جانا چاہتی ہو تو میں تمہیں خود چھوڑ کر آؤنگا کہتے ہوئے اسکا ہاتھ پکڑ کر باہر کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔

آئرہ کو اس سے یہ امید نہیں تھی۔۔۔اسے لگا تھا وہ معافی مانگے۔۔پر یہاں تو وہ اسے گھر سے نکال رہا ہے۔۔۔

جب دونوں باہر نکلے تو سامنے کا منظر دیکھ کر تو آئرہ حیران رہ گئی۔۔۔

آئرہ دیکھو میرے بیٹے کو کس قدر خوب صورت گاڑی ملی ہے یہ سب تمہاری دعائیں ہیں جو اللہ نے میرے بیٹے کو ترقی دی۔۔۔رافیہ بیگم خوش دلی سے بول رہی تھی یہ جانتے ہوئے بھی کے آئرہ نے تو کبھی بھی اسکے لیے دعا نہیں کی ہو گی۔۔۔

urdunovellinks.com

شان نے آئرہ کی طرف دیکھا۔۔جو ابھی بھی یک ٹک گاڑی کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

چلے دادی سے ملنے۔۔۔؟؟شان نے آنکھ دبا کر کہا۔۔۔

شان کی آواز پر وہ چونکی۔۔۔اور بینا کچھ کہے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

امی آپ لوگ بھی چلے ہمارے ساتھ۔۔۔

نہیں بیٹا تم لوگ جاؤ ہم اس وقت کیا کریں گئے۔۔۔ہاں اگر آسیہ باجی کی طرف نا گئی ہوتی تو وہ تمہارے ساتھ چلی جاتی۔۔۔

امی لیکن۔۔۔اس سے پہلے شان کچھ کہتا احمد صاحب نے اسکی بات کاٹی۔۔۔

شان تمہاری امی ٹھیک کہہ رہی ہیں تم اور آئرہ جاؤ۔۔۔ہم پھر چلے جائیں گئے۔۔۔

جی ابو جیسے آپ ٹھیک سمجھے کہتے ہوئے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

urdunovellinks.com

شان کے جاتے ہی احمد صاحب رافیہ بیگم کی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔دیکھ رہی ہو بیگم ہمارا بیٹا کتنا تیز ہے۔۔۔ہمیں کہہ رہا ہے کہ بی جی کی طرف چلے حلانکہ اس نے بی جی کی طرف نہیں جانا۔۔۔

جی احمد صاحب۔۔۔اگر ہمیں نہ کہتا تو ہمیں برالگتا تبھی اس نے پوچھا ہے۔۔۔

ہمم۔۔۔اللہ دونوں کو خوش رکھے۔۔۔

امین۔۔۔رافیہ بیگم نے دل سے کہا۔۔۔

**********

چلو ناجان تیار ہو جاؤ لونگ ڈرائیو پر چلتے ہیں شان اسے اپنے حصار میں لیتا ہوا بولا۔۔۔

مجھے کہی نہیں جانا۔۔۔اور مجھ سے دور ہٹو۔۔۔کہتے ہوئے آئرہ نے اسے خود سے دور کیا۔۔۔

کیوں بہی کیوں نہیں جانا۔۔۔؟؟

تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں کہ تمھیں آج گاڑی ملنی ہے۔۔۔۔۔

urdunovellinks.com

وہ اس لیے کیونکہ میں تمہیں سرپرائز دینا چاہتا تھا۔۔۔اب غصہ چھوڑو اور جلدی سے تیار ہو جاؤ۔۔۔پھر تمہیں اچھی سی شوپنگ بھی کرواؤں گا۔۔۔۔

مجھے لالچ مت دو۔۔۔مجھے تم سے بات ہی نہیں کرنی۔۔۔آئرہ ناگواری سے بولی۔۔۔

چلو ٹھیک ہے مت جاؤ۔۔۔لیکن میں جارہا ہوں۔۔۔اپنے دوستوں کے ساتھ۔۔۔نئی گاڑی لی ہے انکو دیکھانی تو بنتی ہے نہ۔۔۔کہتے ہوئے جانے لگا۔۔۔

نہیں تم کہی نہیں جارہے۔۔۔میں تیار ہوں مجھے لے چلو۔۔۔

ارے واہ۔۔۔آج خیر ہے آپ تو بڑی جلدی مان گئی۔۔۔لگتا ہے کل رات کے بعد سے تمہیں مجھ سے محبت ہو گئی ہے۔۔۔۔شان اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

نہیں جی ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔آئرہ نے صاف گوئی سے کام لیا۔۔۔

تو ٹھیک ہے۔۔۔آج رات تم مجھے پھر موقع دوں تاکہ تمہیں مجھ سے محبت ہو سکے۔۔۔شان معنی خیزی سے کہتے ہوئے اسکے قریب آیا۔۔۔

urdunovellinks.com

اگر تم نے اب کوئی بھی فضول بات کہی یا کچھ کرنے کی کوشش کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔اور میں تمہارے ساتھ بھی نہیں جاؤں گی۔۔۔آئرہ نے اسے دھمکی دی۔۔۔

اچھا اچھا نہیں کہتا کچھ۔۔۔ چلو دیر ہو رہی ہے۔۔۔

ہاں تم چلو میں آتی ہوں۔۔کہتے ہوئے شیشہ کی طرف مڑی۔۔۔

ذرا لیپ سٹک کم لگایا کرو۔۔۔شان شرارت سے کہتا ہوا سے چلا گیا۔۔۔

اور ناچاہتے ہوئے بھی شان کی بات سمجھ کر آئرہ مسکرا دی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥

😋😋😋😋😋

شان آئرہ کو ایک خوب صورت ہوٹل میں لے کر آیا تھا جہاں اس نے ایک اسپیشل ٹیبل بوک کروایا تھا۔۔ جسے خوب صورت پھولوں سے سجایا گیا تھا۔۔۔سارے منظر کو دیکھ کر آئرہ دل ہی دل میں بہت خوش ہوئی تھی پر یہ بات اپنی زبان پر نہ لائی۔۔۔

urdunovellinks.com

کیسا لگا سب۔۔۔؟؟شان نے اسکے سامنے بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہمم۔۔۔ٹھیک ہے۔۔آئرہ ناگواری سے بولی۔۔۔

اف کس قدر کنجوس ہو تم ٹھیک سے تعریف بھی نہیں کر سکتی۔۔۔

ہاں تو کیا کروں۔۔۔ کہہ تو دیا ہے کہ ٹھیک ہے اب کیا ناچو۔۔۔۔

نہیں نہیں میں نے ایسا کچھ نہیں کہا۔۔۔آج کی رات تمہارے نام ہے جیسے پیچھلی رات تم نے میرے نام کی تھی۔۔۔شان جان بوجھ کر اسے پیچھلی رات یاد کرواتا تھا۔۔۔

شان میں تمہیں ہزار بار کہہ چکی ہوں کہ کل رات کی کوئی بات مجھ سے مت کرو۔۔۔آئرہ سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

ویسے کیا ہم میں کل رات کوئی بات ہوئی تھی۔۔۔؟؟شان آنکھوں میں شرارت لیے بول رہا تھا۔۔

آئرہ نے کانٹا اٹھا کر اسکے سامنے کیا اگر اب تم نے ایسا ویسا کچھ کہا تو میں اس سے تمہاری جان لے لو گی۔۔۔آئرہ نے دھمکی دی۔۔۔

urdunovellinks.com

نہیں میری شہزادی یہاں نہیں۔۔۔ورنہ سب کو پتا لگ جائے گا کہ تم نے اپنے شوہر کا قتل کیا ہے اور پھر وہ تمہیں پولیس کے حوالے کر دیں گئے۔۔۔وہاں تم ساری زندگی چکی پیسو گی۔۔۔

اس سے پہلے وہ کچھ کہتی کھانا آچکا تھا۔۔۔کھانے کی ہر چیز شان نے آئرہ کی پسند کی منگوائی تھی۔۔۔۔

کیسا لگا کھانا سب تمہاری پسند کا اوڈر کیا تھا۔۔۔بتاؤ اتنا اچھا شوہر تمہیں کہی ملتا۔۔۔

اچھا اب زیادہ اپنی تعریفیں مت کرنے بیٹھ جاؤ۔۔۔آئرہ چڑ کر بولی۔۔۔

شان ابھی کچھ بولنے ہی والا تھا جب کوئی اور نسوانی آواز اسکے کانو سے ٹکرائی۔۔۔شان نے مڑ کر دیکھا سامنے اسکی کولیگ کھڑی تھی۔۔۔

ابھی میں یہاں سے گزر ہی رہی تھی کہ تم پر میری نظر پڑی۔۔آج تو بڑی پارٹی ہو رہی ہے پروموشن ملنے کی خوشی میں۔۔۔اور یہ کون ہے کہی تمہاری کوئی۔۔۔۔اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتی آئرہ فوراً بولی۔۔۔

میں شان کی وائف ہوں۔۔۔اور میرا خیال ہے جب کپل بیٹھا ہو تو انھے تنگ نہیں کرنا چاہئے کیوں شان۔۔۔۔آخری بات آئرہ نے شان کو گھورتے ہوئے کہی۔۔۔

urdunovellinks.com

نہیں وہ میں اپنی فیملی کے ساتھ آئی تھی۔۔آفس میں شان کو مبارک نہیں دیے پائی تو سوچا ابھی دے آتی ہوں۔۔۔وہ آئرہ کی باتوں سے بہت زیادہ شرمندہ ہوئی تھی۔۔۔جس کا اندازہ شان اسکے چہرے سے لگا سکتا تھا۔۔۔

آؤ نہ ارم ہمارے ساتھ بیٹھو۔۔۔مل کر کھانا کھاتے ہیں۔۔۔شان نے فوراً بات بدلی۔۔۔

شان تم نے سنا نہیں وہ کہہ رہی ہے کہ وہ اپنی فیملی کے ساتھ آئی ہے تو یقیناً کھانا تو کھا لیا ہو گا۔۔۔آئرہ جان بوجھ کر اسکے ساتھ ایسا کر رہی تھی۔۔۔

ہاں شان بھابھی ٹھیک کہہ رہی ہیں۔۔۔میں اب چلتی ہوں۔۔۔ماما بابا ویٹ کر رہے ہونگے۔۔۔کہتے ہوئے فوراً چلی گئی۔۔۔

اسکے جاتے ہی شان اسکی طرف متوجہ ہوا۔۔۔یار کوئی ایسے بات تھوڑی کرتا ہے۔۔۔تم نے ارم کی انسلٹ کی ہے۔۔۔کتنا برا لگا ہو گا اسے۔۔۔شان دکھ سے بولا۔۔۔

اسکا تو پتا نہیں تمہیں ضرور برا لگا ہے۔۔۔جن دوستوں سے تم ملنے جا رہے تھے کہی یہ وہی تو نہیں۔۔۔

urdunovellinks.com

کیا کہہ رہی ہو۔۔۔وہ میری بہنوں جیسی ہے۔۔میں اسکے بارے میں ایسا سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔

سوچنا بھی مت ورنہ تم انجام کے خود ذمہ دار ہو گئے۔۔۔

یار ایک تو تم دھمکیاں بہت دیتی ہو۔۔۔۔ جیسے تمہارا کوئی بھائی اس شہر کا ڈون ہو۔۔۔۔

بھائی کی کیا ضرورت ہے میں خود ہی کافی ہوں تمہارے لیے۔۔۔

ہاں یہ تو ٹھیک کہا آج کل تو تم ایک نہیں سمبھالی جا رہی۔۔۔

اچھا اب زیادہ باتیں مت کرو۔۔اور مجھے آرام سے کھانا کھانے دو۔۔ابھی تم نے شوپنگ بھی کروانی ہے۔۔۔

کوئی بات نہیں وہ اب کل کروا دونگا۔۔۔

نہیں بلکل بھی نہیں۔۔۔آج کا کام کل پر نہیں چھوڑنہ چاہیے۔۔۔

اور اسکی بات پر شان کو اپنی ہنسی دبانی مشکل ہو رہی تھی۔۔

Urdu Novel Links

***********

شکر ہے ڈاکٹر مرحا آپکا بھی دیدار نصیب ہوا۔۔ منگنی کرواکر تو آپ غائب ہی ہو گئی ہیں۔۔۔ابرار شرارت سے بولا۔۔۔

ایسی کوئی بات نہیں ہے بس ڈیوٹی کے فوراًبعد گھر چلی جاتی ہوں۔۔۔

ویسے مرحاتم اور عائز تو بڑے ہی چھپے رستم نکلے۔۔۔ سحر اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

اس سے پہلے وہ کچھ کہتی عائز جو اندر آرہا تھا فوراًبولا۔۔۔

وہ کیسے ڈوکٹر سحر۔۔۔

ارے تم دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے۔۔۔اور کسی کو کانو کان خبر بھی نہیں ہونے دی۔۔۔اور دیکھو ابرار ہمارے سامنے یہ ایک دوسرے سے کتنا لڑتے تھے۔۔۔اور اب دیکھو۔۔ منگنی کرواکر بیٹھے ہیں۔۔۔میں نے تم سے پہلے ہی کہہ دیا تھا ضرور ان دونوں کا کوئی چکر ہے۔۔ جلدی سے بتاؤ تم دونوں ایک دوسرے سے محبت کب ہوئی۔۔۔

Urdu Novel Links

urdunovellinks.com

سحر کی بات پر تو مرحا جل کر رہ گئی۔۔۔اس سے پہلے وہ اٹھ کر جاتی عائز نے اسے فوراً ہاتھ پکڑ کر بیٹھا دیا۔۔۔

مرحا کو اسکی بے باکی پر حیرانگی ہوئی تھی۔۔۔وہ سب کے سامنے کوئی تماشہ نہیں بننا چاہتی تھی اسلیے خاموشی سے بیٹھ گئی۔۔۔

ایسی کوئی بات نہیں ہے تمہیں میں نے بتایا بھی تھا کہ بابا کو جلدی تھی۔۔۔اور رہی بات محبت کی وہ تو ہم دونوں بھی نہیں جانتے۔۔۔۔کیوں مرحا۔۔۔عائز نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

مرحا کی تو عائز کی بات پر آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔۔مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔۔میں اب چلتی ہوں۔۔۔

کوئی بات نہیں میں خود چھوڑ آؤں گا۔۔۔عائز نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

نہیں میں خود چلی جاؤنگی آپ میری فکر مت کریں۔۔۔مرحا سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

کیا بات ہے بہی بڑی فکر ہے ایک دوسرے کی۔۔۔مجھے تو جیلسی فیل ہو رہی ہے۔۔۔سحر شرارت سے بولی۔۔۔

جس پر عائز مسکرا دیا اور مرحا کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ عائز کا گلا دبا دے۔۔۔

urdunovellinks.com

اچھا تمہیں میرے ساتھ جانے میں شرم آرہی ہے تو اپنے بھائی کے ساتھ چلی جاؤ۔۔۔عائز بظاہر بہت ہی سنجیدگی سے بول رہا تھا۔۔۔

بھائی۔۔۔؟؟پر ڈاکٹر مرحا کا تو کوئی بھائی ہی نہیں ہے عائز۔۔۔سحر نے آگاہ کیا۔۔۔

مرحا کو بھی اسکی بات کی سمجھ نہیں آئی تھی کہ وہ کس بھائی کی بات کر رہا ہے۔۔۔

جانتا ہوں کہ مرحا کا کوئی بھائی نہیں ہے پر یہ کل کہہ رہی تھی کہ جتنا ڈوکٹر ابرار میرا کرتے ہیں ایسے تو صرف بھائی ہی بہنوں کا کر سکتے ہیں۔۔۔اور میں تو دل سے ڈوکٹر ابرار کو بھائی مانتی ہوں۔۔۔عائز صفائی سے جھوٹ بول رہا تھا۔۔۔

اور مرحا کو تو جیسے سانپ سونگ گیا ہو۔۔۔۔اور ادھر ابرار کو بھی عائز کے انکشاف پر دھچکا لگا۔۔۔

چلو جاؤ ابرار مرحا کو چھوڑ آؤ اس طرح یہ اکیلی جائے مجھے اچھا نہیں لگے گا۔۔

نہیں میں روز چلی جاتی ہوں آج بھی چلی جاؤں گی۔۔۔کہتے ہوئے فوراً چلی گئی۔۔۔

urdunovellinks.com

ایک تو یہ لڑکی شرماتی بہت ہے۔۔۔اب دیکھو تم اسے بہن سمجھتے ہو پھر بھی وہ تمہارے ساتھ جانے سے شرما رہی ہے۔۔۔مرحا کے جاتے ہی عائزا ابرار کی طرف متوجہ۔۔۔

ہمم۔۔۔ابرار نے مختصر جواب دیا۔۔۔

*********

تو آج پھر آگئی ابھی دو دن پہلے ہی تو ہو کر گئی تھی۔۔۔دادی نے آئرہ کو دیکھ کر کہا جسے شان کچھ دیر پہلے ہی چھوڑ کر گیا تھا۔۔۔

دادی شان خود چھوڑ کر گیا ہے دو دن کے لیے۔۔۔

سچ کہہ رہی ہے۔۔؟؟دادی نے بے یقینی سے پوچھا۔۔۔

لو بھلا میں کیوں جھوٹ بولنے لگی۔۔۔بے شک آپ خود فون کر کے پوچھ لئے۔۔۔

پر تو آئی کیوں ہے۔۔۔

urdunovellinks.com

یہ کیا بات ہوئی یہ میرا گھر ہے میں نہیں آؤنگی تو کون آئے گا۔۔۔بلکہ دادی میرے لیے کچھ کھانے کے لیے منگوادیں۔۔۔

کیوں وہاں کچھ نہیں ملتا کھانے کو۔۔۔میں نے سنا ہے کل وہ تجھے گاڑی ملنے کی خوشی میں گھومانے لے کر گیا تھا۔۔لیکن گھر یہ کہا کہ دادی سے ملنے جارہے ہیں۔۔۔

ارے دادی مجھے کیا پتا۔۔اس نے چچا چچی سے کیا کہا۔۔۔ہم تو بس کچھ دیر کے لیے ہی گئے تھے۔۔۔

ادھی رات کو تم دونوں واپس آئے ہو اور ابھی کہتی ہے کہ کچھ دیر کے لیے۔۔۔

توبہ ہے دادی۔۔یہ چچی تو آپ کو ہر بات بتاتی ہیں۔۔۔آئرہ چڑ کر بولی۔۔۔

اس نے کچھ نہیں بتایا۔۔میں نے ہی تیرا پوچھا تھا تبھی اسے نے یہ سب بتایا۔۔

اس سے پہلے وہ کچھ کہتی اندر آتی مرحا پر اسکی نظر پڑی۔۔۔

کیسی ہو ہونے والی مسز عائز۔۔۔؟؟؟

urdunovellinks.com

بکو نہیں۔۔۔اور تم اپنے گھر میں کیوں نہیں رہتی ہر دوسرے دن آجاتی ہو ہمارے گھر۔۔۔مرحا عائز کا سارا غصہ اب آئرہ پر اتار رہی تھی۔۔۔

تمہیں کیا مسلہ ہے میں جب مرضی یہاں آؤ۔۔۔کچھ دن ہی ہے پھر تم بھی اس گھر سے چلتی بنو گی۔۔۔آئرہ نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا۔۔۔

میں کہی نہیں جارہی سنا تم نے۔۔۔

ایسے کیسے نہیں جارہی جب میری شادی میری مرضی کے بغیر ہو سکتی ہے تو تمہاری بھی ہو گی۔۔۔کیوں دادی۔۔۔آئرہ نے اب دادی کو بھی لڑائی میں شامل کر لیا تھا۔۔۔

ہاں ہاں تو سہی کہہ رہی ہے۔۔۔میں کرتی ہوں فون اُس کے باپ کو کے شادی کی تاریخ رکھنے آجائے۔۔۔

دادی آپ اس کی باتوں میں آرہی ہے۔۔۔جو خود تو شانی بھائی کے ساتھ بنا کر نہیں رکھتی۔۔۔اس بیچارے سے بات تک نہیں کرتی۔۔۔اور میری شادی کے پیچھے پڑی ہے۔۔۔

urdunovellinks.com

تمہیں کس نے کہا ہے کہ میں شان سے بنا کر نہیں رکھتی۔۔۔میں تو دادی کی فرمابردار پوتی ہوں۔۔۔جس نے خاموشی سے دادی کی بات مان لی۔۔۔اور دادی آپ دیکھ لینا میں آپ کو اب جلد ہی پر دادی بناؤں گی۔۔۔بس آپ اس کی جلدی شادی کر دے۔۔۔

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.urdunovellinks.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Urdu Novel Links

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

urdunovellinks.com

آئرہ کی بات پر تو دادی کھل اٹھی۔۔۔اور فوراً بولی۔۔۔

تو فکر ہی مت کر۔۔ تو نے تو مجھے یہ بات کہہ کر ہی خوش کر دیا ہے۔۔۔میں ابھی ہی فون کرتی ہوں۔۔۔ کہتے ہوئے دادی فوراً اٹھ کر چلی گئی۔۔۔

دادی۔۔۔دادی۔۔۔پلیز میری بات سنے۔۔۔دادی کے پیچھے ہی مرحا چیخ رہی تھی۔۔۔اور آئرہ نے اسکی شکل دیکھ کر ایک زوردار قہقہہ لگایا۔۔۔ کتنی بار کہا ہے مجھ سے پنگا مت لیا کرو۔۔۔اب میرا تو پتا نہیں پر تم بہت جلد دادی کو خوش خبری سناؤ گی۔۔۔

میں تمھیں کبھی معاف نہیں کرونگی آئرہ۔۔۔مرحا دھاڑنے والے انداز میں بولی۔۔۔

میری جان تم سے معافی مانگ بھی کون رہا ہے۔۔۔مجھے تو بڑا کہتی تھی شان بہت اچھا ہے سب کی بات مان لو اب اپنی بار کیا ہوا۔۔۔

مرحا بینا جواب دیے پیر پٹخ کر چلی گئی۔۔۔

ہائے بیچاری۔۔۔کہتے ہوئے آئرہ پھر سے ہنسنا شروع کر دیا۔۔۔

urdunovellinks.com

♥♥♥♥♥

#😋😋😋😋😋

شان۔۔۔؟؟

جی امی۔۔۔شان جو اپنے کمرے کی طرف جارہا تھا۔۔۔رافیہ بیگم کی آواز پر مڑا۔۔۔

ادھر آؤ بیٹھو میرے پاس۔۔۔جب سے بیوی آئی ہے تم تو مجھے بھول ہی گئے ہو۔۔

ارے نہیں امی ایسی بات نہیں ہے آپ کو پتا تو ہے کہ میں کتنی لیٹ آتا ہوں۔۔اور پھر آتے ہی کھانا کھا کر سو جاتا ہوں۔۔۔

ہمم۔۔جانتی ہوں۔۔اچھا یہ بتاؤ تمہارے اور آئرہ کے درمیان کیسے تعلقات ہے۔۔۔میرا مطلب ہے وہ تمہارے ساتھ اب ٹھیک ہے۔۔۔رافیہ کے انداز میں جھجھک تھی۔۔۔

جی امی اب ہمارے درمیان سب ٹھیک ہے آپ فکر مت کریں۔۔اور جلد ہی وہ آپ سب کے ساتھ بھی ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔آپ جانتی تو ہیں کہ وہ اس رشتے سے خوش نہیں تھی۔۔۔یہ تو بس دادی کی وجہ سے

urdunovellinks.com

اس نے مجھ سے شادی کی ہے۔۔۔امی وہ دل کی بہت اچھی ہے۔۔۔بس چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ جلدی کرتی ہے۔۔۔پر جب ہم سب اسے پیار دے گئے تو بلکل ٹھیک ہو جائے گی۔۔شان ایک اچھے شوہر کی طرح اپنی بیوی کا دفاع کر رہا تھا۔۔۔

میں خود یہی چاہتی ہوں کہ وہ سب سے مل کر رہے۔۔۔اور تم دونوں بھی خوش رہو۔۔

جی امی۔۔۔شان نے ادب سے جواب دیا۔۔

شان مجھے تم سے آسیہ کے بارے میں بھی بات کرنی تھی۔۔

جی امی کہے۔۔

بیٹا تمہاری خالہ آسیہ کا رشتہ مانگ رہی ہیں۔۔۔میں نے تمہارے ابو سے بات کی انھیں تو کوئی اعترض نہیں ہے۔۔اگر تمہیں ہے تو بتا دو۔۔۔

نہیں امی مجھے بھلا کیوں اعتراض ہو گا۔۔مجھے بھی سیف بہت پسند ہے۔۔اچھی عادتوں کا مالک ہے۔۔۔اور ویسے بھی آپ دونوں نے کچھ سوچ کر ہی یہ فیصلہ کیا ہو گا۔۔۔

urdunovellinks.com

اصل میں ہم آسیہ کو کہی دور نہیں بھیجنا چاہتے۔۔۔ باجی اسی شہر میں رہتی ہیں اسی لیے فکر کی کوئی بات بھی نہیں ہے۔۔۔ جب دل کریں وہ آسکتی ہے۔۔۔ جیسے تمہاری بیوی۔۔۔ آخری بات رافیہ بیگم نے ساس والے انداز میں کہی۔۔۔

وہ امی مجھے کال آرہی ہے میں سن کر ابھی آیا۔۔ کہتے فوراً چلا گیا۔۔۔۔

میری تو کوئی بات تسلی سے سن ہی نہیں سکتا۔۔۔ رافیہ بیگم منہ بنا کر بولی۔۔

**********

دادی کر دیا فون۔۔۔؟؟ آئرہ نے پوچھا۔۔

ہاں کر دیا وہ کہتے ہیں اس اتوار آئے گئے تاریخ رکھنے۔۔ دادی نے تفصیل بتائی۔۔۔

اور مرحا کا تو غصے سے پارا ہائی ہو رہا تھا۔۔۔ دادی آپ میرے ساتھ اچھا نہیں کر رہی۔۔ کیا ضرورت ہے اتنی جلدی کرنے کی۔۔۔ ایک دو سال صبر کر جائے۔۔۔ مرحا نے التجہ کی۔۔۔

urdunovellinks.com

لو بھلاایک دوسال کیوں روک جائے جب میری شادی جلدی ہو سکتی ہے تو تمہاری کیوں نہیں۔۔۔بلکہ تم تو مجھ سے پورے ایک سال بڑی ہو۔۔۔آئرہ آبرواچکا کر بولی۔۔۔

وہ اسلیے کے تمھے کوئی کام کاج نہیں تھا سوائے خود کو سنوارنے کے۔۔اور بی اے تک تو تم سے ہوا نہیں۔۔۔پھر تمہاری شادی ہی کرنی تھی اور ہم نے تمہیں گھر رکھ کر کیا کرنا تھا۔۔۔

دادی دیکھ رہی ہیں آپ۔۔۔یہ کیسے مجھے باتیں سنا رہی ہے میری ساس اور نند سنے گی تو کیا سوچ گی۔۔۔کہ میں آپ کی گھر میں فالتو چیز تھی۔۔۔آئرہ بظاہر دکھ سے بول رہی تھی۔۔۔

اور مرحا کو تو اسکی ایکٹنگ پر شاکڈ لگا۔۔۔

اے مرحا خبردار میری بچی کو کچھ کہا۔۔۔دو دن کے لیے رہنے آئی ہے سکون سے رہنے دے۔۔۔اور تو بھی کونسا اس گھر کوئی کام کرتی ہے صبح پرس اٹھایا اور گھر سے نکل گئے اور شام کو منہ اٹھا کر گھر۔۔۔مجال ہے جو اپنی ماں کے ساتھ مل کر کوئی کام کروا دے۔۔۔یہ تو آئرہ ہی تھی جو زیادہ نہیں پر تھوڑا بہت تو کام کروا ہی دیتی تھی۔۔۔دادی آج آئرہ کی مکمل حمایت کر رہی تھی۔۔۔

دادی آج آپ اس کے ساتھ ہو گئی ہیں کل تک تو آپ کو یہ بھی کام چور لگتی تھی۔۔۔

urdunovellinks.com

کل کی بات اور تھی۔۔اب میری بچی سمجھدار ہو گئی ہے۔۔۔۔

دادی کے سمجھدار کہنے پر آئرہ فوراً بولی۔۔۔مرحا وہ ذرا میرا فون پکڑانا شان جی سے بات کروں پتا نہیں آفس میں کچھ کھایا بھی ہو گا کہ نہیں۔۔۔یہاں آ تو گئی ہوں پر فکر مجھے اسی کی رہتی ہے۔۔۔

آئرہ کے انداز پر تو مرحا کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔۔

دیکھ رہی ہے کس قدر بدل گئی ہے میری بچی۔۔۔کس قدر خیال کر رہی ہے اپنے شوہر کا۔۔۔اور ایک تو ہے جس نے ایک فضول سی ضد لگائی ہے کہ میں نے اس سے شادی نہیں کرنی۔۔۔حالانکہ دادی کو بھی آئرہ کی باتوں سے دھچکا لگا تھا۔۔۔

دادی یہ سب اس کے ڈرامے ہے آپ کے سامنے اچھا بننے کے۔۔۔تاکہ آپ کے سامنے اچھی بن سکے۔۔۔مرحا انکے پاس بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

اگر یہ ڈرامہ بھی کر رہی ہے تو تو حقیقت میں اچھی بن جا اور چھوڑ دے یہ ضد۔۔۔شادی تو تیری اسی سے ہو گی یہ تو تجھے بھی پتا ہے۔۔۔اس لیے اب ان باتوں کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔۔۔

urdunovellinks.com

ٹھیک ہے مجھے شادی سے کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن آپ لوگ ایک دو سال روک جائیے۔۔۔پھر چاہے میری اسی سے شادی کر دیں۔۔۔

نہیں دادی یہ ایسے ہی کر رہی ہے مجھے پتا ہے ایک دو سال کے اندر یہ کوئی نہ کوئی ایسا کام کرے گی جس سے یہ منگنی ٹوٹ جائے۔۔آپ تو اتنی معصوم ہیں کہ اس کی باتوں میں آجائے گی۔۔۔اسلیے میری بات مانے اور اس کی اگلے ماہ ہی شادی کر دے۔۔۔آئرہ نے مشورہ دیا۔۔۔

دادی اسکی بات کو اتنا غور سے نا سنتی اگر وہ انھے معصوم نا کہتی۔۔۔

بات تو تیری ٹھیک ہے۔۔۔میں تو واقعی بہت معصوم ہوں۔۔۔نہیں بھی مرحا تیری شادی اگلی مہینے ہی ہو گی۔۔۔۔

دادی۔۔۔مرحا روہانسی ہوئی۔۔

کیا دادی۔۔اب اٹھ جا کر چائے بنا میرے لیے۔۔۔۔اور حلیمہ کو بھی دیکھ کیا کر رہی ہے۔۔۔

مرحا غصے میں اٹھ کر جانے لگی تب آئرہ فوراً بولی میرے لیے بھی ایک کپ وہ بھی الائچی ڈال کر۔۔۔

urdunovellinks.com

الائچی نہیں زہر ڈال کر لاؤں گی کہتے ہوئے چلی گئی۔۔۔

اور مرحا کے جواب پر آئرہ ہنس دی۔۔۔

***********

آج ڈوکٹر محمد نے میٹنگ رکھی تھی۔۔۔اسلیے آج سب وقت پر آئے تھے سوائے مرحا کے۔۔۔عائز نے نظر گھوما کر دیکھا پر وہ کہی نہیں تھی۔۔۔

آپ کسی کو ڈھونڈ رہے ہیں ڈوکٹر عائز۔۔۔ڈاکٹر محمد نے اسے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

انکی آواز پر عائز چونکا۔۔۔

کہی نہیں۔۔۔بس وہ میں۔۔۔اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیا کہے۔۔

ڈاکٹر مرحا کو ڈھونڈ رہے ہیں۔۔۔انہوں نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔

انکے سوال پر سب ہنس دیے۔۔۔اور عائز نے شرم سے نظریں جھکالی۔۔

urdunovellinks.com

لے ڈوکٹر مرحا بھی آ گئیں۔۔۔ مرحا کو اندر آتا دیکھ کر ڈوکٹر محمد نے کہا۔۔۔

ڈوکٹر مرحا ڈوکٹر عائز آپکا ہی ویٹ کر رہے تھے۔۔۔

یہ انسان تو میری بے عزتی کروانے کا کوئی موقع بھی ہاتھ سے نہیں جانے دیتا پتا نہیں اب میرے بارے میں سب کیا سوچ رہے ہونگے۔۔۔ مرحا دل میں سوچ کر رہ گئی۔۔۔

کیا ہوا آپکا کہا کھو گئی۔۔۔ سحر نے شرارت سے پوچھا۔۔۔

سحر کی آواز پر وہ چونکی۔۔۔اور فوراً قریب پڑی کرسی پر بیٹھ گئی جس کے سامنے ہی عائز بیٹھا تھا۔۔۔ عائز نے اسے دیکھ کر آنکھ ماری جس سے مرحا نے نظریں جھکالی۔۔۔۔ یااللہ کیسے انسان سے پالا پڑ گیا ہے۔۔۔ بیہودہ کہی کا۔۔۔

آج کی میٹنگ کا مقصد ہمارے ہوسپٹل کی پراگریس کے بارے میں ڈسکس کرنا ہے۔۔۔اس سال کافی پیشنٹس ہمارے ہوسپٹل میں آرہے ہیں۔۔ جن میں کافی زیادہ سٹریس اور انزائٹی کا شکار ہے۔۔۔اور کچھ مینٹلی اپسیٹ بھی ہیں۔۔۔ کیا آپ میں سے کوئی جانتا ہے کہ اسکی کے وجوہات ہیں۔۔۔ڈوکٹر محمد نے سب کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔

urdunovellinks.com

سر گھر کی ٹینشن بھی ایک پائنٹ ہے۔۔۔جس وجہ سے آج کل لوگ اس ڈس آوڈر کا شکار ہو رہے ہیں۔۔۔ابرار نے جواب دیا۔۔۔

ہم کوئی اور۔۔۔یاسب کو یہی لگ رہا ہے کہ صرف یہی وجہ ہے۔۔۔

جی سر یہی مین وجہ ہے۔۔۔سب یک زبان بولے۔۔۔

سہی۔۔۔لیکن وہ ٹینشن بھی تو ہم خود ہی پالتے ہیں۔۔۔جب ہمیں کوئی ٹینشن ہوتی ہے تو ہم کسی کو نہیں بتاتے اکثر اوقات تو اپنے چاہنے والوں کو بھی نہیں۔۔۔وہ باتیں ہم دل میں رکھتے ہیں حالانکہ وہ ہمیں دل میں نہیں رکھنی چاہیئے۔۔۔پتا ہے کیوں۔۔۔؟؟کیونکہ وہ ہی ڈپریشن کا سبب بنتی ہیں۔۔۔اگر ہم اپنی بات کسی کو نہیں بتا سکتے۔۔۔یا کچھ ایسا غلط کر بیٹھتے ہیں کہ ہم کسی کو بتا کر شرمندہ نہیں ہو سکتے تو پھر اللہ سے کہے اسے بتائیں وہ ہمیں کچھ نہیں کہے گا۔۔۔وہ تو سنے گا۔۔۔جب ہم اسے اپنے دل کے راز بتاتے ہیں۔۔۔تو وہ ہمارے دل میں سکون بھر دیتا ہے ایسا سکون جس کے بعد ہمیں کسی اور کو اپنا دکھ اپنی پریشانی بتانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔۔۔وہ ہماری مدد کرتا ہے ہمارے لیے وسیلے پیدا کرتا ہے۔۔۔اور اگر کچھ برا ہو رہا ہو تو کہہ دو یا اللہ تیرا بندہ مصیبت میں ہے تو مدد فرما۔۔۔اور یقین کریں وہ کرتا ہے مدد۔۔۔اور وہ بھی ایسی کے ہماری سوچ ہے۔۔۔یہ باتیں میں آپ کو اس لیے بتا رہا ہوں۔۔۔تاکہ آپ اپنے پیشنٹس کو بتا سکے خاص کر جو ڈپریشن کا شکار ہیں۔۔۔ڈاکٹر محمد نے اپنی بات مکمل کرتے ہی خاموشی اختیار کی۔۔۔

urdunovellinks.com

پورااسٹاف خاموشی سے انکی بات سن رہاتھا۔۔۔

کوئی سوال۔۔۔؟؟

نو سر۔۔۔

آئی ہوپ آپ خود بھی اس بات پر عمل کریں گئے اور اپنے پیشنٹس کو بھی اس پر عمل کرنے کا کہے گئے۔۔۔

جی سر۔۔۔

گڈ۔۔۔اور ایک آخری بات خود کو نماز کا پابند بنائیں۔۔۔اس سے انسان کو اپنا اور رب کا تعلق یاد رہتا ہے۔۔۔اور سب سے بڑھ کر یہ سوچ لیا کریں اُس دن جب نماز کا سوال ہو گا اور ہمارے نبیؐ بھی کھڑے ہونگے جنھوں نے راتوں کو اٹھ اٹھ کر ہماری بخشش کی دعا مانگی۔۔۔تو انکے سامنے ہم کیا جواب دے گئے کہ ہم اپنے لیے بھی کوئی نیک عمل نا کر سکے۔۔۔اسلیے شرمندہ ہونے سے بہتر ہے اس رب کے سامنے سجدہ ریز ہو جائے۔۔۔اور اسکی عبادت کریں۔۔۔اور جو حکم ہمیں اللہ کے محبوب نے دیے ہیں اس پر عمل کریں۔۔۔اب آپ جا سکتے ہیں۔۔۔

urdunovellinks.com

جی سر کہتے ہوئے سب اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔لیکن انکی باتوں نے سب کے دل کو چھوالیا تھا۔۔۔

♥♥♥♥♥

رمشااور شہنیلہ بیگم گھر پہنچے تو داؤد انکی طرف لپکا۔۔۔شہنیلہ بیگم رمشا کی طبعیت خراب ہونے پر اسے ہوسپٹل لے کر گئی تھیں۔۔۔لیکن داؤد کو اپنے ساتھ جانے سے منا کیا تھا۔۔۔

کیسی ہے ماما رمشا۔۔؟؟کیا ہوا تھا۔۔۔داؤد کی آواز میں گھبراہٹ صاف واضح تھی۔۔۔

آرام سے آرام۔۔۔کچھ نہیں ہوا تمہاری بیگم بلکل ٹھیک ہے۔۔۔اپنے بیٹے کی پریشانی دیکھ کر شہنیلہ بیگم نے تسلی دی۔۔۔اور رمشا بس خاموشی سے کھڑی ان دونوں کی باتیں سن رہی تھی۔۔۔

ماما کچھ تو ہوا تھا۔۔۔ایسے یہ بیہوش کیسے ہو گئی۔۔۔داؤد نے سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھا۔۔۔

وہ اس لیے میری جان کے تم بابا اور میں دادی بننے والی ہوں۔۔۔

شہنیلہ کی بات پر تو داؤد کی خوشی کی انتہا نہیں تھی۔۔۔رمشا ماما ٹھیک کہہ رہی ہیں۔۔۔؟؟داؤد نے بے یقینی سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

urdunovellinks.com

جس پر رمشا نے شرم سے نظریں جھکالی۔۔۔

ارے میرے بچے میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔اب بس تم میری بیٹی کا اچھے سے خیال رکھو۔۔۔اسے خوش رکھو۔۔تاکہ میرا پوتا صحت مند ہو۔۔۔

ماما آپ فکر ہی مت کریں میں اپنی بیگم کا بہت خیال رکھو گا جیسے بابا نے آپکا رکھا تھا۔۔ تبھی تو مجھ جیسا ہینڈ سم بیٹا پیدا ہوا تھا۔۔۔داؤد شرارت سے بولا۔۔۔

بے شرم۔۔۔تمہارے بابا تو میرا ذرا خیال نہیں رکھتے تھے۔۔۔اسلیے کہتی ہوں کہ میری بیٹی کا خیال رکھنا۔۔۔بلکہ میں سوچ رہی ہوں اتنی بڑی خوشخبری ملی ہے کیوں نہ بھائی صاحب اور عائز کو آج رات کے کھانے پر بلا یا جائے۔۔۔اور عائز کی شادی کی ڈیٹ کے بارے میں بھی ڈسکس کر لے گئے۔۔۔تم کیا کہتی ہو رمشا۔۔۔آخری بات انہوں نے رمشا کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے کہی۔۔۔

جی پھوپھو جیسا آپ ٹھیک سمجھے۔۔۔رمشا ابھی بھی نظریں جھکائیں بیٹھی تھی۔۔۔

تو ٹھیک ہے پھر۔۔۔چلو داؤد بھائی صاحب کو فون کرو اور کہو آج رات کا کھانا ہماری طرف کھائیں۔۔۔

urdunovellinks.com

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.urdunovellinks.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Urdu Novel Links

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

جی ماما میں ابھی فون کرتا ہوں۔۔۔ کہتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

***********

urdunovellinks.com

شان دودن بعد آئرہ کو آفس سے واپسی پر گھر لے آیا تھا۔۔۔

ویسے بڑی ہی بے وفا ہو جانِ شان وہاں جا کر تو بھول ہی گئی مجھے کے تمہارا ایک عدد شوہر بھی ہے۔۔۔جو تم سے بے پناہ محبت کرتا ہے۔۔۔شان اسے اپنے حصار میں لیتے ہوئے بولا۔۔۔

پہلی بات کیا تم سے دوررہ کر بات نہیں کی جاتی۔۔۔اور دوسری بات میں نے کونسا تم سے کوئی وفا کرنے کا وعدہ کیا تھا۔۔۔میں تو شکر ادا کر رہی تھی دو دن سکون کے گزرے۔۔۔آئرہ نے اسے خود دور کرتے ہوئے کہا۔۔۔

یار ویسے یہ غلط بات ہے۔۔۔تم پورے تین دن رہ کر آئی ہو۔۔۔اور ابھی بھی خود سے دور کر رہی ہو۔۔۔پتا ہے تکیے کو گلے لگا کر سوتا تھا۔۔۔شان کے انداز میں معصومیت واضح تھی۔۔۔

سیدھی طرح کہو کے بہت ہی بیہودہ قسم کے ہو اگر بیوی نہیں تھی تو تکیہ کو بیوی سمجھ لیا۔۔۔

اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔وہ تو میں اس لیے کہہ رہا تھا تمہارے ساتھ سونے کی عادت جو ہو گئی ہے۔۔۔

افف عادت۔۔۔جس دن میں تمہیں چھوڑ کر چلی گئی سب عادتیں ختم ہو جائے گی۔۔۔

urdunovellinks.com

آئرہ کی بات پر شان نے جھٹکے سے اسے خود سے لگایا۔۔آئندہ ایسامت بولنا۔۔۔تم مجھے کبھی بھی چھوڑ کر نہیں جاؤ گی۔۔۔ورنہ میں مر جاؤنگا۔۔۔میں نہیں رہ سکتا تمہارے بغیر۔۔۔ایک دم اس کی آنکھ سے آنسو جھلکا تھا۔۔جو آئرہ کے کندھے پر گرا۔۔۔

آئرہ فوراً پیچھے ہٹی۔۔۔تم رو رہے ہو۔۔۔؟؟آئرہ نے بے ساختہ پوچھا۔۔۔

نہیں بس ایسے ہی۔۔۔شان نے بڑی صفائی سے اپنی آنکھیں صاف کی۔۔۔

میں بھی کہو تم اتنے اچھے کہاجو میرے لیے رو گئے۔۔۔خیر اماں نے تمہارے لیے حلوہ بھیجا ہے۔۔۔تمہارے لیے لے کر آتی ہوں۔۔۔آئرہ نے بات بدلی۔۔۔

نہیں میں صبح کھالونگا۔۔۔

ایسے کیسے صبح کھاؤ گئے۔۔۔ابھی کھاناپڑے گا۔۔۔ورنہ میرے کمرے سے نکلو۔۔۔آئرہ نہ چاہتے ہوئے بھی اسکا موڈ ٹھیک کرناچاہتی تھی۔۔۔

یہ کیابات ہوئی۔۔۔ابھی میں کیسے کھاسکتاہوں۔۔۔کچھ دیر پہلے ہی میں نے کھانا کھایاہے۔۔۔

urdunovellinks.com

تو میں کیا کروں۔۔ میری اماں نے اتنی محنت سے بنایا ہے۔۔ میں تو کہہ بھی رہی تھی کہ اماں رہنے دیے اس نے نہیں کھانا۔۔ پر میری اس دنیا میں کون سنتا ہے۔۔۔ آئرہ نے منہ بنا کر کہا۔۔۔

اچھا جاؤ لے آؤ میں کھالونگا۔۔۔ شان کو اب اسکی باتوں پر ہنسی آرہی تھی۔۔۔

نہیں تم نے ایک بار انکار کر دیا ہے اب میں نہیں جانے والی۔۔۔ آئرہ نے صاف انکار کر دیا۔۔۔

لو بھلا ابھی تم نے ہی زبردستی کھلانے کی بات کی اور اب تم خود ہی انکار کر رہی ہو۔۔۔

تو میری مرضی میں دوں یا نہ دوں میری اماں نے بنایا ہے جب تمہاری اماں بنائیں گی تو تم بھی نہ دینا۔۔۔ مزے سے کہتے ہوئے اسکے برابر میں آکر لیٹ گئی۔۔۔

اور شان کو اسکی باتوں سے بلکل بھی حیرانگی نہیں ہوئی وہ جانتا تھا وہ ایسی بونگیاں مارتی رہتی ہے۔۔۔

شان اسکے قریب ہوتے ہی آئرہ کی کمر پر بازو رکھنے لگا تو وہ فوراً سیدھی ہوئی۔۔۔ بس اسلیے نہیں آرہی تھی۔۔۔ تمہاری اسی عادت نے مجھے بہت تنگ کیا ہوا ہے۔۔۔ دور ہو کر تم سے سویا نہیں جاتا۔۔۔۔ آئرہ تیکھے انداز میں بولی۔۔۔

urdunovellinks.com

نہیں تم نے عادت ڈال دی ہے اب یہ نہیں جانے والی۔۔۔کہتے ہوئے اسکے رخسار پر محبت کی مہر ثبت کی۔۔۔

یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔آئرہ اسکی حرکت پر تلملا کر بولی۔۔۔

میری مرضی۔۔میرا دل کیا کس کر دی۔۔۔جب تمہارا دل کریں تم بھی کر دینا۔۔۔شان نے اسکے ہی انداز میں جواب دیا۔۔۔

شان احمد تمہارا کیا کروں۔۔۔آئرہ دانت پیس کر بولی۔۔۔

میری شہزادی جو آپکا دل کرتا ہے وہ کریں۔۔۔شان معنی خیز نظروں سے اسے دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

میں اب تمہارے بال نوچ لوگی۔۔۔جواب تم نے کوئی بھی فضول حرکت کی۔۔۔آئرہ دھمکی دی۔۔

جان ایسا تو مت کرو۔۔دیکھو پورے تین دن کے بعد آئی ہو۔۔۔اب اتنا تو حق بنتا ہے۔۔۔

نہیں بلکل بھی نہیں۔۔۔چلو شاباش کروٹ بدل کر لیٹو اور مجھے تنگ مت کرو۔۔۔

urdunovellinks.com

اچھاٹھیک ہے۔۔۔کہتے ہوئے کروٹ بدل کرلیٹ گیا۔۔آئرہ نے بھی کروٹ بدل لی تھی۔۔۔لیکن کچھ دیر پہلے شان کی آنکھوں میں اسکے لیے آنسو۔۔اوران آنکھو میں بچھڑنے کاخوف وہ اچھے سے محسوس کر سکتی تھی۔۔۔اوراسی پل اس نے بھی اپنے دل میں کچھ عجیب سہ محسوس کیاتھا۔۔کیوں اسکی آنکھومیں آنسو دیکھ کر عجیب سی کیفیت ہوئی تھی۔۔۔کیوں اس نے اسکاموڈ ٹھیک کرنے کے لیے بات بدلی۔۔۔حلانکہ وہ تومرحاکی شادی کاویٹ کررہی ہے۔۔اسکے بعد وہ اس سے طلاق لے لے گی۔۔۔لیکن نہیں وہ اور بات کو نہیں سوچے گی وہ اپنے مقصد سے پیچھے نہیں ہٹے گی۔۔۔وہ اس سے طلاق لے کر رہے گی۔۔۔آج اسنے خود سے دوبارہ عہد کیاتھا۔اوریہ سب سوچتے ہوئے وہ کب نیند کی وادیوں میں کھوگئی کچھ پتاہی نہیں چلا۔۔۔

***********

مرحاکی شادی کی ڈیٹ فکس ہوچکی تھی۔۔۔اگلے ماہ کی پہلے ہفتے مرحااور عائز کی شادی تھی۔۔۔دادی اور حلیمہ بیگم توبہت خوش تھے۔۔۔لیکن مرحاوہ ابھی بھی اس رشتے سے خوش نہیں تھی۔۔۔اسے یہی ڈر تھاکہ عائزاسکے ساتھ بہت براسلوک کرنے والاہے۔۔۔وہ اس کے ساتھ خوش نہیں رہے گی۔۔۔

مرحا۔۔آئرہ کے ساتھ جاکراب شوپنگ کرناشروع کردے۔۔کیونکہ شادی میں دن تھوڑے سے رہ گئے ہیں۔۔۔دادی کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولی۔۔۔جہاں مرحاآرام سے آنکھیں موندیں تاریخ طے ہونے کاغم منارہی تھی۔۔۔

urdunovellinks.com

مجھے کوئی شوپنگ نہیں کرنی۔۔۔ مرحا سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

اب یہ حرکتیں چھوڑ دیں۔۔۔ تیری شادی ہونے والی ہے۔۔۔ بات بات پر منہ نا بنایا کر۔۔۔ تیرا شوہر اچھا نہیں سمجھے گا۔۔۔دادی نے سمجھایا۔۔۔

دادی کی بات پر وہ فوراً اٹھ بیٹھی۔۔۔دادی وہ مجھے ہی اچھا نہیں سمجھتا۔۔۔ میری ہر بات اسے بری لگتی ہے۔۔۔آپ جانتی ہیں وہ سگرٹ بھی پیتا ہے۔۔اور تو اور ہو سپٹل کی ہر لڑکی کو اپنے پیچھے لگا یا ہوا۔۔۔ مرحا ایک آخری کوشش کر رہی تھی۔۔۔دادی کا ارادہ بدلنے کی۔۔۔

کیا تو سچ کہہ رہی ہے۔۔۔؟؟ دادی نے بے یقینی سے پوچھا۔۔۔

جی دادی میں بلکل سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔ بھلا میں آپ سے کیوں جھوٹ بولو گی۔۔۔ مرحا معصومیت چہرے پر سجائیں بول رہی تھی۔۔۔

چل کچھ نہیں ہوتا شادی سے پہلے سب ہی ایسا کرتے ہیں تیرے دادا تو شراب بھی پیتے تھے۔۔۔اور اس نے تو لڑکیوں کو اپنے پیچھے لگا یا ہوا ہے نا۔۔ تیرے دادا تو خود لڑکیوں کے پیچھے لگے ہوئے تھے۔۔۔ پھر جب میں انکی زندگی میں آئی تو میرے حسن کے آگئے تو انہیں ہر لڑکی بری لگنے لگی۔۔۔ وہ کہتے تھے کہ انہیں مجھ سے شادی کے بعد سے شراب بھی اچھی نہیں لگتی۔۔۔دادی شرماتے ہوئے بتا رہی تھیں۔۔۔

urdunovellinks.com

اور دادی کی بات پر تو مرحا کا دل کیا اپنا سر پیٹ لے۔۔اور اگر وہاں آئرہ ہوتی تو دادی کی بات پر زوردار قہقہہ لگاتی۔۔۔

دادی آپ میری بات سمجھے آپ تو پیاری تھی میں تو اتنی پیاری نہیں ہوں کہ وہ میرے لیے سب کچھ چھوڑ دیے۔۔۔آپ کو کیا پتا ہوسپٹل میں کس قدر خوب صورت لڑکیاں ہیں۔۔۔۔

ارے لیکن اگر ایسی بات ہے تو اس نے تجھ شادی کرنے کا فیصلہ کیوں کیا۔۔۔

دادی یہی تو بات مجھے سمجھ نہیں آرہی۔۔۔پر آپ میرا یقین کریں وہ مجھے پسند نہیں کرتا اور نا ہی میں اسے۔۔۔۔پھر کیا فائدہ ایسی شادی کا۔۔۔مرحا دکھ سے بولی۔۔۔

دیکھ مرحا۔۔۔شادی کے بعد سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔وہ بھی تجھے پسند کرنے لگے گا اور ویسے بھی پسند کی شادی کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔۔۔

پر دادی آپ میری بات سمجھے۔۔۔

urdunovellinks.com

بس مرحا مجھے کوئی بات نہیں سننی۔۔۔بس اب شادی کی تیاریاں شروع کراور خوش خوش رہ۔۔۔کہتے ہوئے اٹھ کر باہر کی طرف چل دی۔۔۔

میرے ساتھ اتنا بڑا ظلم کر کے کہہ رہی ہیں کہ خوش خوش رہو۔۔۔وہ پاگل انسان کو میری قسمت میں لکھ رہے ہیں۔۔کاش میں اس ہوسپٹل میں ہی نہ جاب کرتی۔۔۔تاکہ اس سے تو جان چھوٹتی۔۔۔مرحا دل میں سوچ کر رہ گئی۔۔۔۔

**********

شام کے وقت سب لان میں ایک ساتھ بیٹھے چائے پی رہے تھے اور شادی کی ڈسکشن ہو رہی تھی جب رحمٰن صاحب نے عائز کو اپنی طرف متوجہ کیا

عائز میں سوچ رہا تھا کہ تم مرحا کو خود شادی کی شوپنگ کرواؤ۔۔۔کیونکہ شادی کی شوپنگ تم دونوں مل کر کرو تو زیادہ اچھا ہے۔۔۔

رحمٰن صاحب کی آواز پر وہ چونکا۔۔۔بابا میں کیا کروں گا اس کے ساتھ شوپنگ کر کے آپ جانتے ہیں مجھے ان چیزوں میں دلچسپی نہیں ہے۔۔۔

urdunovellinks.com

کیا ہو گیا ہے عائز۔۔۔سب لڑکے ہی جاتے ہیں بلکہ شوپنگ کے معملے میں بہت خوش ہوتے ہیں اور ایک تم ہو جو بھگ رہے ہو۔۔۔شہنیلہ بیگم اسے تنگ کرتے ہوئے بولی۔۔۔

نہیں پھوپھو ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔آپ جانتی ہیں کہ میں واقعی شوپنگ کرنا پسند نہیں کرتا اور پلیز آپ مجھے ان چیزوں سے دور رکھے۔۔۔

ایسے کیسے دور رکھے تمہاری شادی ہے۔۔تم سے ہی ہر کام پوچھ کر کریں گئے۔۔۔آخر کو لڑکی بھی تو تمہاری ہی پسند کی ہے۔۔۔

نہیں پھوپھو وہ میری پسند نہیں ہے۔۔۔بابا بتائیں کہ مجھے وہ پسند نہیں ہے۔۔بلکہ میں تو آپ کی پسند سے شادی کر رہا ہوں۔۔۔عائز تو ایک سانس میں ہی سب بول گیا۔۔۔

کیا ہو گیا ہے عائز۔۔۔تم تو ایسے کر رہے ہو جیسے تمہاری چوری پکڑی گئی ہو۔۔۔پھوپھو شرارت سے بولی۔۔۔

نہیں بھی شہنیلہ میرے بیٹا میری پسند سے شادی کر رہا ہے۔۔۔پر مجھے یقین ہے یہ بہت جلد اسے پسند کر لے گا۔۔۔اور شادی کے بعد تو ویسے بھی بندہ پسند کر ہی لیتا ہے۔۔۔رحمٰن صاحب نے جواب دیا۔۔۔

urdunovellinks.com

جی بھائی صاحب ٹھیک کہہ رہے ہیں آپ۔۔۔ ویسے مجھے تو مرحا پہلی نظر میں ہی بہت اچھی لگی تھی۔۔۔ بہت چپ چپ رہنے والی سب کی عزت کرنے والی۔۔۔ بہت ہی تمیز دار۔۔۔ پھوپھو نے دل سے تعریف کی۔۔

پھوپھو بات پر تو عائز کو اپنی ہنسی دبانی مشکل ہو رہی تھی۔۔۔ کیونکہ جو مرحا کے بارے میں وہ جانتا تھا۔۔۔ وہ کسی کو نہیں پتا تھا۔۔۔

♥♥♥♥♥

ایک ماہ کیسے گزرا پتا ہی نہیں چلا آج عائز اور مرحا کی مہندی تھی۔۔۔ گھر میں ہر طرف گہما گہمی تھی۔۔۔ دادی بھی مہمانوں کے ساتھ گپ شپ میں مصروف تھی اور ساتھ ساتھ انتظامات بھی دیکھ رہی تھی۔۔۔ شادی سادگی سے کرنے کی وجہ سے سب انتظام گھر میں ہی کیے گئے تھے۔۔۔ آئرہ تو بس مہمان بن کر ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔۔۔

خالہ۔۔۔؟؟ علی نے آئرہ کو آواز دی۔۔۔

ہمم۔۔۔

خالہ آپ کو اندر کوئی بلا رہا ہے۔۔۔

urdunovellinks.com

کون بلا رہا ہے۔۔۔؟؟آئرہ نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

پتا نہیں۔۔۔کہتے ہو باہر کی طرف بھگ گیا۔۔۔

اور آئرہ پیر پٹختی ہوئی کمرے کی طرف بڑھی۔۔۔

سامنے شان کو دیکھ کر اس کو سخت ناگواری گزری۔۔۔اور ادھر شان کو اپنی نظریں اس پر سے ہٹانا مشکل ہو رہی تھی۔۔۔ گرین کلر کی فراک زیب تن کیے ہوئے۔۔اس پر کھلے بال ہلکا سہ میک اپ اور گلے میں دوپٹہ شان کو بہکنے پر مجبور کر رہا تھا۔۔۔

کیا ہے کیوں بلایا مجھے۔۔۔آئرہ سرد لہجے میں بولی۔۔۔

آئرہ کی آواز پر وہ ہوش کی دنیا میں واپس آیا۔۔۔

یار تمہیں دیکھنے کے لیے۔۔۔

کیوں پہلے کبھی نہیں دیکھا۔۔۔دونوں بازو کمر پر رکھے اب وہ تلخی سے بول رہی تھی۔۔۔

urdunovellinks.com

ہمم دیکھا تو ہے پر ایسے نہیں۔۔۔کہتے ہوئے وہ دو قدم چل کر اسکے قریب آیا۔۔۔

اب میرے قریب آنے کی کیا ضرورت ہے۔۔۔

ارے تم نے اس دن کہا تھا نہ کے میں نے تمہاری تعریف نہیں کی۔۔۔تو سوچا آج دل کھول کے کروں۔۔۔کیا خیال ہے۔۔۔؟؟شان نے بات کرتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام کر خود سے قریب کیا۔۔۔

غلطی ہو گئی تھی جو اس دن کہہ دیا نہیں چاہیے مجھے تمہاری کوئی تعریف۔۔۔آئرہ اسے کے بازو اب اپنی کمر سے ہٹانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔۔۔

اب غلطی تو تم سے ہو گئی ہے لیکن اس غلطی کی مجھے کوئی سزا بھی تو دینے پڑے گی نہ۔۔تاکہ تم آئندہ ایسا نہ کہو۔۔۔کہتے ہوئے اس کی پیشانی پر محبت کی مہر ثبت کی۔۔۔

شان تم بہت ہی بے ہودہ قسم کے انسان ہو۔۔۔چھوڑو مجھے۔۔۔میرا سارا میک اپ خراب کر دیا۔۔۔

ابھی کیہ ہی کہا ہے جان شان۔۔۔ابھی تو تمہاری لپ سٹک بھی خراب کرنی ہے۔۔۔شان خمار بھرے انداز میں کہتا ہوا اسکی طرف جھکا۔۔۔اس پہلے وہ کچھ کرتا دادی کی آواز آئی۔۔۔انکی آواز پر دونوں چونکے۔۔۔

شان اسے چھوڑ کر فوراً پیچھے ہٹا۔۔۔

urdunovellinks.com

اور آئرہ فوراً باہر کی طرف بھاگی۔۔۔

ایک تو دادی بھی ہمیشہ غلط ٹائم پر بلاتی ہیں کبھی کبھی تو انکی پوتی میرے قابو آتی ہے۔۔۔اور انھیں بھی تب ہی اسے بلانا ہوتا ہے۔۔۔شان منہ بنا کر بول رہا تھا۔۔۔

************

مہندی کا فنکشن شروع ہو چکا تھا۔۔۔مرحا یلو اور گرین کلر کے جوڑے میں ملبوس تھی۔۔۔جس میں بہت ہی سادہ پر بہت ہی خوب صورت لگ رہی تھی۔۔۔سحر مرحا کے گھر مہندی اٹینڈ کرنے آئی تھی جبکہ ابرار عائز کی طرف۔۔۔

ماشاءاللہ بہت ہی پیاری لگ رہی ہے میری بچی اللہ نظر نا لگائے۔۔دادی دونوں ہاتھوں سے اسکی بلائیں لیتے ہوئے بولی۔۔۔

اور مرحا نے نظر اٹھا کر انکی طرف دیکھا۔۔۔رونے سے مرحا کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی۔۔۔

urdunovellinks.com

بس کر دے کیوں اتنا رو رہی ہے۔۔۔دیکھ اتنا اچھا فنکشن تو کر رہے ہیں تیری مہندی کا۔۔۔پھر کیوں رو رہی ہے ابھی آئرہ دیکھنا کتنی باتیں سنائیں گی کہ میری شادی ایسی کیوں نہیں کی۔۔۔

دادی آپ کو لگ رہا ہے میں شادی کی تیاریوں کی وجہ سے رو رہی ہوں۔۔۔مرحا دکھ سے بولی۔۔۔

تو اور کس وجہ سے رو رہی ہے۔۔۔؟؟دادی نے حیرانگی سے پوچھا جیسے وہ کچھ جانتی ہی نہ ہو۔۔۔

مجھے نہیں کرنی یہ۔۔۔اس سے پہلے مرحا کچھ کہتی دادی نے فوراً بات کاٹی۔۔۔

ہاں ہاں میٹھائی کھلا رہی ہوں۔۔۔کہتے ہوئے پورا کا پورا گلاب جامن اسکے منہ میں ڈالا۔۔۔اور مرحا تو دادی کی اس حرکت پر حیران رہ گئی اسے سمجھ نہیں آئی تھی کہ دادی نے اسکی بات کو سمجھا نہیں یا جان بوجھ کر یہ کیا۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.urdunovellinks.com

urdunovellinks.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Urdu Novel Links

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

کیا ہوا بی جی کیا کہہ رہی ہے مرحا۔۔۔رافیہ بیگم دادی کے قریب آتے ہوئے بولی۔۔۔

اسے میٹھائی بہت پسند ہے تو کہہ رہی تھی دادی مجھے مٹھائی کھلائیں تو میں نے پورا گلاب جامن ہی اسکے منہ میں ڈال دیا۔۔۔اور اب دیکھو آواز بھی نہیں نکل رہی۔۔۔دادی نے صفائی سے جھوٹ بولا۔۔۔وہ نہیں چاہتی تھی کہ رافیہ یہ سمجھے کے دونوں بہنیں ہی ایک جیسی ہیں۔۔۔جو بھی تھا لیکن اب وہ آئرہ کی ساس تھی۔۔۔اور انکا پردہ پوشی کرنا دادی کا فرض تھا کیونکہ کے وہ دادی کی ذمہ داری تھیں۔۔۔

بی جی یہ اتنا رو کیوں رہی ہے۔۔۔؟؟

urdunovellinks.com

ارے یہ بیچاری روئے گی ہی۔۔۔پرائے گھر جو جارہی ہے جن سے ہمارا کوئی تعلق بھی ہی نہیں ہے۔۔اسلیے تھوڑا گھبرا رہی ہے۔۔۔دادی نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

پر بی جی۔۔۔لڑکا تو اس کے ساتھ ہوسپٹل میں ڈاکٹر ہے یقیناً یہ دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے ہونگے۔پھر کیوں گھبرا رہی ہے۔۔۔

رافیہ ضروری نہیں ہے کہ جو ایک ساتھ کام کرتے ہوں وہ ایک دوسرے کو پسند بھی کرتے ہو۔۔۔یہ شادی ہم بڑوں کی مرضی سے ہو رہی ہے۔۔ان میں بچوں کی پسند شامل نہیں ہے۔۔۔

وہ تو میں بس ایسے ہی کہہ رہی تھی بی جی۔۔۔رافیہ بیگم شرمندہ ہوتے ہوئے بولی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے چل مہندی کی رسم شروع کر۔۔۔دادی نے بات بدلی۔۔۔

جی بی جی کہتے ہوئے مرحا کے برابر میں آ کر بیٹھ گئی۔۔۔

**********

urdunovellinks.com

اگلے دن سب بارات کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔اور مرحا لال جوڑے میں ملبوس یہی دعا کر رہی تھی کہ بارات ناہی آئے۔۔۔

مزے ہے تمہارے۔۔۔اتنی اچھی مہندی اور اب بارات کی بھی کمال کی تیاری کی ہے دادی اور اماں نے ۔۔۔قسمت والی ہو ورنہ میرے نصیب میں تو ایسا کچھ نہیں تھا۔۔آئرہ اندر آتے ہی اسے دیکھ کر بولی۔۔۔

ایسی قسمت نہ ہی ہوتی تو اچھا تھا۔۔۔مرحا نے تپ کر کہا۔۔۔۔

بس کر دو سب تمہارے ڈرامے ہیں۔۔۔جانتی ہوں دل میں تو لڈو پھوٹ رہے ہیں۔۔۔اتنا اچھا لڑکا جو مل گیا ہے وہ بھی اتنے پیسے والا۔۔۔اماں بتا رہی تھی ساری شوپنگ بہت ہی قیمتی ہے۔۔۔

تم جو مرضی سمجھو۔۔۔میں تمہاری بات کی جوابدہ نہیں ہوں۔۔۔اگر مجھے ابھی بھی کوئی کہے نا کے عائز سے شادی نہ کرو تو میں خوشی خوشی انکار کر دو جس قدر وہ مجھے برا لگتا ہے۔۔۔۔

اسے چھوڑو مرحا یہ تو فضول بکتی ہے۔۔۔۔تم بس اچھا اچھا سوچو۔۔۔ویسے یہ بتاؤ تمہیں ڈر نہیں لگ رہا۔۔۔اروحہ نے اسکا موڈ ٹھیک کرنے لیے بات بدلی۔۔۔

نہیں۔۔۔مرحا مختصر جواب دیا۔۔۔

urdunovellinks.com

اچھا میری ایک بات سنو۔۔۔آج کی رات ہی ہوتی ہے مرد کو قابو کرنے کی۔۔۔اور اپنی ساری باتیں منوانے کی۔۔۔تم اس سے جو بھی کہو گی وہ فوراًمان جائے گا لکھ کر رکھ لو۔۔۔اور ہاں پہلی رات اسے اپنے قریب مت آنے دینا۔۔۔اور اگر وہ تمہارے کہنے پر واقعی تمہارے قریب نہ آیا تو سمجھ لینا وہ تم سے دب کر رہے گا۔۔۔اروحہ مفت مشوارے دے رہی تھی۔۔۔

آپا کیا فضول باتیں کر رہی ہو تم جانتی ہو مجھے ایسی باتیں بلکل نہیں پسند۔۔۔مرحا ناگواری سے بولی۔۔۔

اور مرحا کی بات پر آئرہ قہقہہ لگا کر ہنسی۔۔۔تم سے پوچھ کر وہ تھوڑی کریں گا کچھ۔۔۔تمہاری تو بولتی بند ہو جائے گی۔۔۔ہر کسی میں میری جیسی ہمت نہیں ہوتی۔۔۔

اچھا تو کیا شان نے تمہاری سن لی اور وہ ابھی تک تمہارے قریب نہیں آیا۔۔۔اروحہ نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

اب آئرہ کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیا جواب دے۔۔۔اصل میں تو اس رات شان نے اسکی سنی ہی نہیں تھی۔۔۔اور اسکے سامنے تو اسکی آواز ہی لڑکھڑا گئی تھی۔۔۔

کیا ہوا کیا سوچ رہی ہو۔۔۔آئرہ کو کھوئے ہوئے دیکھ کر اروحہ نے پوچھا۔۔۔

urdunovellinks.com

اروحہ کی آواز پر وہ چونکی۔۔۔کچھ نہیں۔۔۔ہاں تو اسے میں نے اجازت دی تھی اتنی منت سماجت کر رہا تھا تو مجھے ترس آگیا۔۔۔

آئرہ کے جواب پر مرحانہ چاہتے ہوئے بھی ہنس دی۔۔۔

یو کیوں نہیں کہتی کہ تم بھی بہک گئی تھی۔۔۔اور اسکی باتوں میں آگئی۔۔۔اروحہ آج اسکے زچ کرنے کی پوری کوشش کر رہی تھی۔۔۔

ایسی کوئی بات نہیں تھی دادی نے مجھے سختی سے کہا تھا کہ میں اسکی بات مانو۔۔۔بس اسلیے ہاں کر دی تھی۔۔۔لیکن اس کے بعد میں نے اسے خود کے قریب نہیں آنے دیا۔۔۔۔

وہ خود ہی نہیں آیا ہو گا بہن۔۔۔ورنہ تمہاری اتنی جرات کہا۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ اروحہ کو کوئی جواب دیتی دادی اندر داخل ہوئی۔۔۔۔بے شرم تم لوگو میں ذرا عقل نہیں ہے کہ باہر آکر دیکھیں بارات کب سے آئی ہوئی ہے۔۔۔دونوں آرام سے بیڈ پر چڑھ کر بیٹھی ہیں جیسے مرحا کے ساتھ ساتھ تم دونوں کی بھی آج ہی رخصتی ہے۔۔۔دادی غصے میں بول رہی تھی۔۔۔

urdunovellinks.com

دادی میں تو آنے ہی والی تھی یہ مرحا نے روک لیا کہتی ہے کہ تم میرے ساتھ رہو۔۔۔آئرہ نے صفائی سے جھوٹ بولا۔۔۔

مرحا کو اسکے جواب پر شاکڈ لگا تھا۔۔۔کیونکہ وہ تو خود یہ چاہتی تھی کہ وہ چلی جائے۔۔۔

کیوں اس نے تجھے اپنے پاس رکھ کر کیا کرنا تھا۔۔دادی نے آبرو اچکا کر پوچھا۔۔۔

دادی سمجھا کریں نہ۔۔۔آئرہ نے دادی کو آنکھ ماری۔۔۔

نہیں میں نہیں سمجھی تو بتا کیوں رکھا تھا اس نے تجھے۔۔۔دادی ابھی بھی اپنی بات پر قائم تھی۔۔۔

دادی یہ بات چھوڑیں آج تو آپ بجلیاں گرا رہی ہیں۔۔۔کالا ٹیک لگا دوں آپ کو کہی نظر ہی نا لگ جائے۔۔۔آئرہ نے شرارت سے کہا۔۔۔

آئرہ کی بات پر تو دادی شرما گئی۔۔۔ارے چل بھگ یہاں سے کیسی باتیں کر رہی ہے۔۔۔

ارے دادی ابھی تو میں تعریف کر رہی ہوں تو آپکا یہ حال ہے۔۔۔اگر دادا ہوتے تب آپ کیا کرتیں۔۔۔

urdunovellinks.com

اچھا اچھا زیادہ فضول باتیں مت کر۔۔۔اور چل یہاں سے۔۔۔مولوی صاحب بھی انتظار کر رہے ہیں۔۔۔شان کو کہہ مولوی صاحب کو اندر لے آ۔۔۔کہتے ہوئے جانے لگی جب مرحا نے دادی کو آواز دی۔۔۔

مرحا کی آواز پر وہ مڑی۔۔۔کیا بات ہے۔۔۔دادی نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔۔

ایک بار میری بات سن لے۔۔۔مرحا نے التجہ کی۔۔

ہاں ہاں تیری ہی تو سنوں گی۔۔۔پر آج نہیں صبح۔۔۔چل باہر نکل دادی نے آئرہ کو اپنی طرف متوجہ کیا۔۔۔

جی دادی۔۔۔کہتے ہوئے انکے پیچھے لپکی۔۔۔

اور مرحا کی تو مولوی صاحب کے نام پر ہارٹ بیٹ سلو ہو گئی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥

urdunovellinks.com

نکاح کی تقریب ہو چکی تھی نہ چاہتے ہوئے بھی مرحا کو دادی کی وجہ سے ہاں کرنی پڑی۔۔۔

چلو مرحا رخصتی کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔اروحہ اسکے قریب آکر بولی جس کہ برابر میں عائز بلیک کلر کی شیروانی میں ملبوس بہت ہی ہنڈسم لگ رہا تھا۔۔۔

اروحہ کی بات پر تو مرحا کا خون خشک ہو گیا۔۔۔مجھے کہی نہیں جانا۔۔۔مرحا بے بسی سے بولی۔۔۔

تو کیا اب ہم اسے یہاں رکھ لے کے بھئی ہماری بیٹی کہتی ہے مجھے نہیں جانا۔۔تو آپ ایسا کریں اپنے بیٹے کو یہی چھوڑ جائے۔۔۔کیا پاگلو والی باتیں کر رہی ہو۔۔۔

مرحا بس اسکی بات پر گھور کر رہ گئی۔۔۔پر اٹھی نہیں۔۔۔

مرحا اٹھ بھی جاؤ۔۔دادی آگئی نہ تو یہی جوتا اٹھا لے گئی اور تمہیں پتا ہے وہ لحاظ نہیں کرتی۔۔۔اسلیے شرافت سے اٹھ جاؤ۔۔۔اب کی بار اروحہ نے سنجیدگی سے کہا۔۔عائزا سٹیج سے نیچے اتر کر اب مرحا کے اترنے کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

مرحا بامشکل ہی اٹھی۔۔۔لہنگے کی وجہ سے آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اروحہ کی مدد سے نیچے اتری۔۔

urdunovellinks.com

دادی حلیمہ بیگم اور آئرہ بھی اس کے قریب پہنچ گئی۔۔۔

مرحاسب سے پہلے آئرہ کے گلے لگی۔۔۔اور زار و قطار رونا شروع کر دیا۔۔۔

بس کرو ابھی سے اپنی اصل شکل دیکھانی ہے کیا۔۔۔رونے سے اگر تیرا میک اپ اترا تو یہ نا ہو وہ یہی چھوڑ جائے۔۔۔آئرہ نے اسے ڈرایا۔۔۔

پر مرحا تو روئے جا رہی تھی۔۔۔۔آئرہ نے خود ہی ہمت کر کے اسے خود سے دور کیا۔۔۔

عائز خاموشی سے ساری کاروائی دیکھ رہا تھا۔۔۔پر ان سب میں اسے اپنی ہنسی دبانی مشکل ہو رہی تھی۔۔۔اگر اسکی جگہ شان ہوتا تو شاید وہ تو آئرہ کو دیکھ کر خود بھی رونا سٹارٹ کر دیتا۔۔۔

آئرہ اروحہ اور رافیہ بیگم سے ملنے کے بعد وہ دادی سے ملنے آئی۔۔۔وہ ابھی بھی ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔

بس کر دیں ایسے کیوں رو رہی ہے شادی ہی ہوئی ہے کسی نے اغوا نہیں کیا۔۔۔دادی غصے میں بولی۔۔۔

دادی مجھے نہیں جانا۔۔۔مرحا نے ایک آخری کوشش کی۔۔۔

urdunovellinks.com

اب تجھے جانا ہی پڑے گا اتنا پیسہ لگا ہے تیری شادی پر۔۔۔اب ایسے کیسے تجھے نہ بھیجو۔۔۔کہتے ہوئے عائز کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔بیٹا میری مرحا کا بہت خیال رکھنا۔۔۔میری بہت ہی پیاری پوتی ہے۔۔۔لاڈو میں پالی ہے میں نے۔۔۔دادی کی آنکھیں بھی بھر آئی تھی۔۔۔اور حلیمہ بیگم تو کب سے روے جا رہی تھیں۔۔۔

اپ فکر مت کیجیے دادی میں اس کا بہت خیال رکھو گا۔۔۔عائز نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

جیتے رہو۔۔۔خوش رہو۔۔۔دادی نے عائز کے سر پر پیار دیتے ہوئے کہا۔۔۔

زیادہ بھی نہ رکھنا کہی سر پر ہی نہ چڑھ جائے۔۔۔آئرہ منہ میں بڑبڑائی۔۔۔لیکن چونکہ وہ عائز کے قریب کھڑی تھی تو عائز نے اسکی بڑابڑاہٹ سن لی تھی۔۔۔عائز نے آبرو اچکا کر آئرہ کو دیکھا۔۔۔عائز کے دیکھنے پر آئرہ نے ادھر ادھر دیکھنا شروع کر دیا۔۔۔

چلے بیٹا دیر ہو رہی ہے۔۔۔رحمٰن صاحب انکے قریب آتے ہی بولے۔۔۔

جی جی چلے بھائی صاحب۔۔۔کہتے ہوئے سب آگے بڑھے۔۔۔

مرحا کے جاتے ہی دادی اور حلیمہ بیگم نے خدا کا شکر ادا کیا۔۔۔

urdunovellinks.com

**********

رخصتی کے بعد مرحا کو گھر لایا گیا جہاں عائز کی فیملی نے اسکا بہت ہی خوب صورتی سے استقبال کیا۔۔۔مرحا سارے راستے روتے ہوئے آئی تھی۔۔۔پر اب عائز کے کزنز کی محبت دیکھ کر اسکا موڈ کافی حد تک ٹھیک ہو گیا تھا۔۔۔

چلے آئے بھابھی آپ کو روم میں چھوڑ آؤں آپ تھک گئی ہونگی۔۔۔رمشا اسکے قریب بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

رمشا کی بات پر مرحا نے چونک کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔نہیں میں یہی ٹھیک ہوں۔۔۔مرحا اب کیا بتاتی کہ اسے عائز کے کمرے میں جانے سے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔

ارے نہیں بیٹا اب کافی دیر ہو گئی ہے۔۔اب آپ کو آرام کرنا چاہئے۔۔۔رحمٰن صاحب محبت سے بولتے ہوئے اٹھ کر چلے گئے۔۔۔

وہ باہر دیکھو۔۔۔کیسے چکر لگا رہا ہے۔۔۔شہنیلہ شرارت سے بولی۔۔۔

مرحا نے شرم سے سر جھکا لیا اور خاموشی سے اٹھ کر رمشا کے پیچھے ہو لی۔۔۔

urdunovellinks.com

کچھ دیر بعد مرحا رمشا کے ساتھ عائز کے روم میں پہنچی۔۔مرحا نے نظر اٹھا کر روم کا جائزہ لیا۔۔۔جو بہت ہی خوب صورت سجا ہوا تھا۔۔

بھابھی آپ کو کچھ چاہئے۔۔۔؟؟بیڈ بیٹھا کر رمشا اسکا لہنگا سیٹ کرتی ہوئی بولی۔۔۔

نہیں تھنکس مجھے کچھ نہیں چاہیے۔۔۔مرحا نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

اوکے اب میں چلتی ہوں بھائی انتظار کر رہے ہوگے کہ کب میں روم سے جاؤں اور وہ آئے۔۔۔کہتے ہوئے روم سے چلی گئی۔۔۔

اور مرحا کو اپنی سانس اٹکتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔پھر ایک دم اسے اروحہ کی باتیں یاد آئی۔۔۔اور اب وہ اس بات پر عمل کرنے کے بارے میں سوچ رہی تھی۔۔۔ابھی وہ اپنے خیالوں میں ہی کھوئی تھی کہ عائز اندر داخل ہوا۔۔۔

مرحا نے چونک کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔اور فوراً نظریں جھکالی۔۔۔

عائز اسکی طرف دیکھ کر مسکرادیا۔۔۔پھر دو قدم چل کر اسکے قریب آیا اور اپنی شیروانی اتار کر بیڈ پر رکھی۔۔۔

urdunovellinks.com

مرحافوراً سمٹ کر بیٹھی۔۔۔

تم ابھی تک جگہ رہی ہو۔۔۔مجھے لگا سو گئی ہو گی۔۔۔عائز کا انداز نارمل تھا۔۔۔

مرحانے بے یقینی سے اسے دیکھا۔۔۔وہ تو اسکا انتظار کر رہی تھی ایک اچھی بیوی کی طرح۔۔۔ایک پل کے لیے تو وہ سب بھول کر اسکے بارے میں سوچنے لگی تھی لیکن اسکی بات پر تو مرحا کو آگ لگ گئی۔۔۔اور تڑخ کر بولی۔۔۔

مجھے انجان جگہ پر نیند نہیں آتی۔۔۔

جتنا کچھ تم نے پہنا ہے اور جیسے تم بیٹھی ہو۔۔۔ایسے تو جانی پہچانی جگہ پر بھی نہیں آتی۔۔۔اور تم انجان کی بات کر رہی ہو۔۔۔عائز اسے زچ کرتے ہوئے بولا۔۔۔

اور اس میں کچھ غلط بھی نہیں تھا ہیوی ڈریس اسکے اوپر ہیوی جیولری۔۔۔اور بینا ٹیک لگائے بیٹھی تھی۔۔۔جس سے کوئی بھی اندازہ لگا سکتا تھا کہ وہ جان بوجھ کر ایسے بیٹھی ہے۔۔۔

ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔

urdunovellinks.com

چلو خیر مجھے تو نیند آ رہی ہے اور میں سونے لگا ہوں اگر تم نے چینج کرنا ہے تو وارڈروب میں تمہارے کپڑے موجود ہیں۔۔۔ تم چاہو تو چینج کر سکتی ہو۔۔۔ وہ اسے ہدایات جاری کرتا ہوا۔ اپنے لیے سمپل ٹراؤزر شرٹ لے کر واش روم کی طرح بڑھ گیا۔۔۔

کاش دادی آپ یہاں ہوتی اور آپ دیکھتی کہ اس نے تو میری تعریف تک نہیں کی الٹا مجھے کہہ رہا تھا کہ تم ابھی تک سوئی نہیں۔۔۔ اور اسے اس وقت اروحہ کی باتوں پر بھی غصہ آ رہا تھا۔۔۔ اسکی تو ساری باتیں ہی الٹی نکلی۔۔۔ وہ اسے خود کے قریب آنے سے کیا روکتی وہ تو خود اسکے قریب نہیں آیا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد عائز چینج کر کے باہر آیا اور بیڈ کی دوسری سائیڈ پر آ کر لیٹ گیا۔۔۔

مرحا اسے گھورتے ہوئے اٹھی اور اپنے کپڑے اٹھا کر واش روم میں گھس گئی۔۔۔

واش روم سے باہر آتے ہی مرحا بیڈ پر سونے کی نیت سے لیٹنے ہی لگی تھی۔۔۔ جب اسے آئرہ کی آواز کان میں پڑی جیسے وہ کہہ رہی ہو۔۔۔ مرحا کتنی بار کہا ہے میرے ساتھ مت سویا کرو۔۔۔ کتنی ٹانگیں مارتی ہو ساری رات بیڈ پر گھومتی ہو۔۔۔ کل ادھی رات کو میں زمین پر گری تھی۔۔۔

کیا ہوا اب لیٹ کیوں نہیں رہی۔۔۔؟؟ عائز نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا جو بیڈ کے قریب کھڑی تھی۔۔۔

urdunovellinks.com

اسکی آواز پر وہ چونکی۔۔۔میں آپ کی ساتھ نہیں سوؤں گی۔۔۔مرحانا گواری سے بولی۔۔۔

اور اس کی کوئی خاص وجہ۔۔۔؟؟عائزاب اٹھ بیٹھا تھا اور اسے بہت غور سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

اب اسے کیا بتاتی کہ اسے تو رات کو ٹانگیں مارنے کی عادت ہے۔۔۔

اب کچھ بولو گی بھی۔۔۔

بس میں آپ کو وجہ نہیں بتا سکتی۔۔

اچھا مت بتاؤ۔۔۔پر سو گی یا تو تم بیڈ پر یا زمین پر۔۔۔کیونکہ مجھے صوفے پر سونے والے لوگ بلکل نہیں پسند۔۔۔وہ جان بوجھ کر یہ بات کر رہا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا وہ زمین نہیں سوئے گی اسلیے مجبوراًاسے بیڈ پر ہی سونا پڑے گا۔۔۔

اور ہوا بھی ایسا ہی مرحا خاموشی سے عائز کو دل میں برا بھلا کہتی ہوئی بیڈ پر ہی لیٹ گئی۔۔۔پتا نہیں ساری زندگی اس انسان کے ساتھ کیسے گزرے گی۔۔۔شادی کی پہلی رات شوہر تو بیوی کی تعریف میں زمین آسمان

urdunovellinks.com

ایک کر دیتے ہیں اور ایک یہ ہے کیسے آرام سے لیٹ گیا۔۔۔دادی اور اماں آپ لوگو نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا۔۔۔بڑبڑا رہی تھی۔۔۔

***********

ادھی رات کو عائز کی آنکھ کھولی۔۔۔یہ بات اب اسکی عادت میں شمار ہو چکی تھی وہ رات میں ایک بار ضرور اٹھتا تھا۔۔۔آج بھی ایسا ہی ہوا۔۔۔عائز کروٹ بدلنے لگا جب اسے اپنی ٹانگ اور پیٹ پر وزن محسوس ہوا۔۔۔ایک پل لگا تھا اسے یہ سمجھنے میں کہ اسکے ساتھ مرحا سو رہی ہے۔۔۔اور اس وقت اسکی ٹانگ عائز کی ٹانگ پر اور اسکا بازو عائز اپنے پیٹ پر محسوس کر سکتا تھا۔۔۔عائز نے ایک نظر اسکی طرف دیکھا جس کے چہرے پر بال بکھریں ہوئے تھے۔۔۔عائز نے اسکے چہرے سے بال ہٹائیں۔۔۔اور غور سے سے اسکے چہرے کو دیکھا۔۔۔جو بے خبر اسکے بہت ہی قریب لیٹی تھی۔۔۔عائز کی نظر اسکے ہونٹ کے تل پر پڑی۔۔۔جو اسے پہلے دن سے ہی بہت پسند تھا۔۔۔ناچاہتے ہوئے بھی وہ اسکی شان میں گستاخی کر بیٹھا۔۔۔عائز کی حرکت پر وہ تھوڑی کھسمائی۔۔۔اور اب کی بار وہ دوسری ٹانگ بھی اس کے اوپر رکھ چکی تھی۔۔۔لیکن اب کی بار عائز کو اس پر غصہ آیا تھا۔۔۔

مرحا۔۔۔؟؟عائز نے اسے آواز دی۔۔۔

پر مرحا آرام سے گھوڑے گدھے بیچ کر سو رہی تھی۔۔۔

urdunovellinks.com

مرحا۔۔۔اب کی بار وہ چلانے والے انداز میں بولا۔۔۔

مرحاہڑ بڑا کر اٹھی۔۔۔

کیا ہوا کون آگیا۔۔۔مرحا ادھر ادھر دیکھتی ہوئی بولی۔۔۔

کچھ نہیں ہوا اور کوئی نہیں آیا۔۔۔لیکن تم ضرور مجھے نیچے گراؤ گی۔۔۔کیا تم سے آرام سے اپنی جگہ پر نہیں سویا جاتا۔۔۔

مرحا سمجھ گئی تھی وہ اسے ایسا کیوں کہہ رہا ہے۔۔۔آرام سے ہی سو رہی ہوں۔۔۔البتہ آپ میری نیند خراب کر رہے ہیں۔۔۔اور آپ خود آرام سے سوئے تاکہ آپ گرنا جائے۔۔۔مزے سے کہتے کہتے ہوئے کروٹ بدل کر سو گئی۔۔۔۔۔

اور عائز کی تو اسکے جواب پر آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔۔وہ کتنے آرام سے سب کچھ اس پر ڈال کر سو گئی۔۔۔

urdunovellinks.com

ابھی کچھ دیر ہی گزری تھی کہ مرحا پہلے والی پوزیشن میں اسکے ساتھ لیٹی۔۔۔اور اب کی بار عائز کے منہ پر اسکا ہاتھ تھا۔۔۔ لیکن اس بار عائز کے پاس صبر کے سوا کوئی چارا نہیں تھا۔۔اسلیے بینا کوئی احتجاج کیے اس نے آنکھیں موندلی۔۔۔

♥♥♥♥♥

اٹھ جا آئرہ۔۔۔مرحا کے گھر ناشتہ لے کر نہیں جانا کیا۔۔۔دادی مسلسل اسے اٹھا رہی تھی۔۔

نہیں میں نے نہیں جانا آپ جائے سب۔۔۔ کمفرٹر کو ٹھیک کرتے ہوئے دوبارہ سو گئی۔۔۔

بے حیا لڑکی تجھ میں کوئی عقل ہے۔۔شان بیچارہ کل بھوکا ہی چلا گیا۔۔۔تو نے اس سے کھانے تک کا نہیں پوچھا دو دن سے وہ پاگلوں کی طرح گھر کے کاموں میں لگا ہے۔۔۔ لیکن تجھے اسکا خیال نہیں۔۔۔دادی اسکے اوپر سے کمفرٹر اتارتے ہوئے بولی۔۔۔

دادی ایک تو آپ سونے نہیں دیتی۔۔۔اور مجھے وہ کونسا بتا کر گیا ہے۔۔۔آئرہ تپ کر اٹھی تھی۔۔۔

اگر وہ نہیں بتا کر گیا تو تو پوچھ لیتی پر تجھ میں اتنی عقل کہا۔۔۔اب جلدی سے اٹھ اور تیار ہو۔۔۔دیر ہو رہی ہے وہ لوگ کیا سوچے گئے یہ ابھی تک ناشتہ نہیں لائے۔۔۔

urdunovellinks.com

کیوں وہ ہمارے ناشتے پر بیٹھے ہیں۔۔۔؟؟ آئرہ نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

پاگل لڑکی یہ رسم ہوتی ہے۔۔۔تجھے نہیں پتا۔۔

ہاں تو مجھے کیسے پتا ہوگا میری کونسا کوئی رسم ہوئی تھی۔۔۔آئرہ نے ناگواری سے کہا۔۔۔

مہندی سے لے کر کل بارات کے جانے تک ہزار تانے دی چکی ہے۔۔۔اب کوئی بات میں نہ سنو آرام سے اٹھ جا۔۔۔

دادی ابھی تو وہ دونوں سو رہے ہونگے ساری رات جاگنے کی وجہ سے اگلے دن انسان لیٹ ہی اٹھتا ہے۔۔۔آئرہ نے آگاہ کیا۔۔۔

تجھے اس نے فون کر کے بتایا ہے۔۔۔کہ آئرہ ہم لیٹ اٹھے گئے۔۔۔تم ناشتہ لیٹ لے کے آنا۔۔۔دادی نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔۔

دادی میری شادی ہو چکی ہے اور مجھے ان باتوں کا پتا ہے۔۔۔

urdunovellinks.com

ہاں ہاں تجھے تو ہر بات کا پتا ہے کہ کیسے معصوم شوہر کو صوفے پر سلانا ہے۔۔۔

دادی وہ معصوم نہیں ہے اور اپنی مرضی سے سوتا تھا میں نہیں کہا تھا اسے صوفے پر سونے کا۔۔۔

عمر گزاری ہے میں نے۔۔۔ یہ بال میں نے دھوپ میں سفید نہیں کیے کونسا شوہر چاہتا ہے کہ بیوی کے ہوتے ہوئے وہ بیڈ پر نہیں بلکہ صوفے پر سوئے۔۔۔

دادی دیر ہو رہی ہے میں دو منٹ میں فریش ہو کر آتی ہوں۔۔۔ مرحا انتظار کر رہی ہو گی۔۔۔ کہتے ہوئے واش کی طرف بڑھی۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ واش روم میں جاتی دادی نے جوتا اٹھا کر اسکی طرف اچھلا جو عین اسکی پشت پر جا لگا۔۔۔

دادی کیوں مارا ہے مجھے۔۔۔ آئرہ تلملا کر بولی۔۔۔ اور ساتھ ساتھ اپنی کمر کو بھی سہلا رہی تھی۔۔۔

کیونکہ جب میں نے یہ بات کہی تھی تب تو نے کہا دادی ابھی وہ دونوں سو رہے ہونگے۔۔۔ اور اب جب خود پر بات آئی تو دیر ہو رہی ہے۔۔۔ چل اب جا اور جلدی تیار ہو۔۔۔ میں باہر تیرا انتظار کر رہی ہوں۔۔۔ کہتے ہوئے چلی گئی۔۔۔

urdunovellinks.com

اور آئرہ پیر پٹخ کر واش روم میں گھس گئی۔۔۔

**********

مرحا آنکھ کی کھولی تو عائز روم میں نہیں تھا۔۔۔سامنے گھڑی میں دیکھا جو اس وقت دس بجا رہی تھی۔۔۔فوراً اٹھی اور واش روم کی طرف بڑھی اس سے پہلے وہ اندر جاتی عائز واش روم کا دروازہ کھول کر باہر آرہا تھا۔۔۔ایک دم دروازہ کھولنے پر وہ مرحا کے سر پر لگا۔۔۔جیسے ہی دروازہ مرحا کے سر پر لگا ایک زوردار چیخ اسکے منہ سے نکلی جسے عائز نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھ کر باہر جانے سے روک دیا تھا۔۔۔

پاگل تو نہیں ہو۔۔۔دروازہ لگا ہے کوئی گولی نہیں۔۔۔جو اس قدر زور سے چلائی ہو۔۔۔عائز کے انداز میں سختی تھی۔۔۔کہتے ہی اپنا ہاتھ اسکے منہ سے ہٹایا۔۔۔

آپ آرام سے دروازہ نہیں کھول سکتے تھے اس قدر زور سے لگا ہے۔۔۔آپ کو لگتا تو میں پوچھتی۔۔۔مرحا اپنے سر کو دباتے ہوئے بولی۔۔

کیوں میں تمہیں پاگل لگتا ہوں۔۔۔جب دروازہ کھولنے کی آواز آئے تو عقل استعمال کرتے ہوئے پیچھے ہٹ جانا چاہئے تاکہ وہ لگے نہ۔۔۔لیکن مسلہ ہے ہی سب عقل کا۔۔۔

urdunovellinks.com

عائز کی بات پر تو وہ جل بھون گئی۔۔۔آپ نے مجھ سے شادی باتیں سنانے کے لیے کی ہے۔۔۔؟؟

نہیں۔۔۔کہتے ہوئے اسکے قریب آیا۔۔۔عائز کے ڈر سے وہ فوراً پیچھے ہوئی۔۔۔

آپ میرے قریب کیوں آرہے ہیں۔۔۔مرحا کی آواز لڑکھڑائی۔۔۔۔

تمہیں بتانے کے لیے کہ میں نے تم سے شادی کیوں کی ہے۔۔۔عائز خمار بھرے انداز میں کہہ رہا تھا۔۔۔

اسکے اور قریب آنے پر مرحا نے آنکھیں بند کرلی۔۔۔اور وہ اسکے پیچھے کنگھا اٹھا کر بالوں میں پھیرنے لگا۔۔۔

کچھ دیر بعد جب عائز کی آواز نہیں آئی تو مرحا نے آنکھیں کھولی جواب مزے سے گھڑی پہن رہا تھا۔۔ہاں تو میں بتارہا تھا کہ میں نے تم سے شادی کیوں کی اس کی مین وجہ بابا ہیں۔۔۔جنہیں تمہیں اپنی بہو بنانے کا شوق چڑھ تھا۔۔۔ایکچولی انھیں میری نیند زیادہ پسند نہیں ہے اسلیے میری شادی رات کو بیڈ پر گھومنے والی لڑکی سے کروادی۔۔۔جو خود تو مزے سے سوتی ہے اور اپنے شوہر کی نیند حرام کرتی ہے۔۔۔عائز اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بول رہا تھا۔۔۔

اسکی بات پر ایک پل کے لیے وہ شرمندہ ہوئی ہی تھی اور دوسرے پل فوراً بولی۔۔۔

urdunovellinks.com

ساری رات آپ نے مجھے سونے نہیں دیا۔۔۔ تھوڑی دیر نہیں گزرتی تھی کہ آپ مجھے آوازیں دینا شروع کر دیتے تھے۔۔۔۔۔۔

پہلی بات کسی کے سامنے یہ بات مت کہنا کہ میں نے تمہیں ساری رات سونے نہیں دیا۔۔۔ ورنہ سب الٹا ہی سمجھے گئے اور میں معصوم پھنس جاؤ نگا۔۔۔ اور دوسری بات میں رات کو تمہیں اسلیے آوازیں دیتا تھا کیونکہ تم اپنا سارا وزن مجھ پر ڈال کر سوئی ہوئی تھی۔۔۔ جس سے مجھے نیند نہیں آرہی تھی۔۔۔

اللہ توبہ اللہ توبہ کیا کیا بول رہے ہیں آپ۔۔۔ مرحا بولتے ہوئے کانوں کو ہاتھ لگا رہی تھی۔۔۔ میں رات کو بیڈ کے سائیڈ پر سوئی تھی اور ویسے ہی اٹھی ہو۔۔۔۔ اور آپ مجھ پر بے جا الزام لگا رہے ہیں۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.urdunovellinks.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

urdunovellinks.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Urdu Novel Links

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

میڈم شاید آپ نے اٹھتے ہوئے غور نہیں کیا۔۔آپ میری سائیڈ پر سے اٹھی ہیں۔۔۔ حلانکہ رات آپ اپنی جگہ پر سو رہی تھی۔۔۔یہ تو اللہ کا شکر ہے کہ میں گرا نہیں۔۔۔۔۔میں تو رات سے یہ سوچ رہا ہوں کہ کل کو میں اور میرے بچے تو نیچے زمین پر بستر بچھا کر سوئے گئے۔۔عائز کو خود سمجھ نہیں آئی تھی کہ وہ کیا کہہ گیا ہے۔۔۔

عائز کی بات پر مرحا شرم سے لال ہو گئی اور فوراً واش کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

اور عائز اپنی ہی بات پر ہنس دیا۔۔۔۔

**********

urdunovellinks.com

دادی آپ ابھی تک تیار نہیں ہوئی دیر ہو رہی ہے۔۔۔شان قریب آ کر بولا۔۔۔

بیٹا میں نہیں جا رہی تم اور آئرہ چلے جاؤ۔۔۔ہم سب شام کو ولیمے پر جائے گئے۔۔۔

دادی یہ کیا بات ہوئی آپ بھی چلے نہ۔۔۔حلانکہ وہ دل سے خوش ہو گیا تھا کہ وہ اور آئرہ ہی جائے گئے۔۔۔

نہیں میں نے نہیں جانا۔۔۔

دادی آپ اور اماں نہیں جا رہی تو کیا ہوا۔۔۔میں بھی ان کے ساتھ جاؤں گی۔۔۔اروحہ جھٹ سے بولی۔۔۔

اے تو چپ کر۔۔۔تو نے کیا لینے جانا ہے کل سے تیرا بیٹا بخار میں پڑا ہے اور تجھے گھومنے کی پڑی ہے۔۔۔اور اگر تو ابھی گئی تو شام کو نہیں لے کر جاؤں گی۔۔۔دادی نے دھمکی دی۔۔۔

ٹھیک ہے نہیں جاتی۔۔۔اروحہ منہ بنا کر بولی۔۔۔

جا اور اس کو کہہ اگر اسکی تیاری مکمل ہو گئی ہو تو باہر آ جائے۔۔۔

جی دادی۔۔۔کہتے ہوئے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

urdunovellinks.com

***********

ماشاءاللہ میری جان کیاغضب ڈھارہی ہو۔۔۔ابھی تم اس قدر حسین لگ رہی ہو رات کو کیا کرو گی۔۔۔مجھے لگتاہے آج تو تم بہکنے پر مجبور کرو گی۔۔۔شان گاڑی چلتے ہوئے محبت سے بولا۔۔۔

سیدھی طرح تم سے تعریف نہیں کی جاتی۔۔۔آئرہ سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

ارے میرا تو دل کرتاہے تمہاری تعریف ہی کرتا رہو میری شہزادی ہو تم۔۔۔کہتے ہوئے شان نے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔۔۔

پیچھے کرواپناہاتھ۔۔۔اور دھیان سے گاڑی چلاؤ مجھے جوانی میں مرنے کا کوئی شوق نہیں ہے۔۔۔

افف نہیں مرتی تم۔۔۔وہ بھی میرے ہوتے ہوئے۔۔۔ویسے عائز کیسا لگا تمہیں۔۔

اچھاہے۔۔۔اتناامیر ہے۔۔۔اور مجھے لگتاہے زن مرید بنے گا۔۔۔تمہاری طرح نہیں ہے۔۔۔آئرہ ناگواری سے بولی۔۔۔

urdunovellinks.com

میری طرح ہو بھی نہیں سکتا۔۔۔کیونکہ صرف میں ہی جو اپنی بیوی کا اتنا عاشق ہوں۔۔۔

یہ صرف باتوں کی حد تک ہی ہے۔۔۔۔

ایسے تو مت کہو تمہاری ہر خواہش تو پوری کرتا ہوں۔۔

تو کیا احسان کرتے ہو۔۔۔دو تین سوٹ کیا لے دیے تم تو مجھے باتیں سنا رہے ہو۔۔۔آئرہ کا لہجہ اس بار سخت تھا۔۔۔۔۔

کیا ہو گیا ہے میں نے ایسا کچھ نہیں کہا۔۔۔میں تو بس۔۔۔اس سے پہلے وہ کچھ کہتا آئرہ فوراً بولی۔۔۔

بس بس۔۔۔مرحا کا گھر آگیا ہے گاڑی روکو۔۔۔

شان نے گاڑی سائیڈ پر لگائی۔۔۔اور کچھ دیر بعد دونوں اتر کر گھر کی جانب بڑھ گئے۔۔۔۔

♥♥♥♥♥

urdunovellinks.com

عائزروم میں مرحا کو آئزہ اور شان کے آنے کی خبر دینے آیا جب اس پر نظر پڑی۔۔۔جو اسکے فیورٹ پنک کلر کے ڈریس میں ملبوس تھی۔۔۔وہ اب وہی روک کر اسکا اوپر سے نیچے تک جائزہ لے رہا تھا۔۔۔مرحا کو جب لگا کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے فوراً مڑی۔۔۔ایسے کیا دیکھ رہے ہیں۔۔۔؟؟اسے لگا تھا وہ ابھی اسکی تعریف کریں گا۔۔۔ابھی کہے گا کہ وہ دنیا کی خوب صورت ترین لڑکی ہے۔۔۔

مرحا کی آواز پر وہ چونکا۔۔۔یہی کہ اچھی خاصی لڑکی ہو۔۔۔اب تو شادی بھی ہو گئی ہے پر شاید تمہیں لیپ سٹک لگانی نہیں آئی۔۔۔کہتے ہوئے اسکے قریب آیا اور ٹشو پیپر کی مدد سے اسکی لیپ سٹک صاف کی جو ہونٹوں پے کم اور ادھر ادھر زیادہ لگی ہوئی تھی۔۔۔

لائے میں ٹھیک کر۔۔۔اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتی عائز نے اسکے ہونٹوں پر انگلی رکھی۔۔۔

چپ۔۔۔اگر تم نے ٹھیک کرنی ہوتی تو پہلے ہی کر لیتی۔۔۔اور اب تم یہ گلا سس بھی نہیں پہنو گی۔۔۔مجھے تمہارا گلا سس پہننا پسند نہیں ہے۔۔وہ اسکی گلا سس اتارتے ہوئے حکم صادر کر رہا تھا۔۔۔

کیوں اب کیا ہر کام میں آپ کی مرضی سے کروں گی۔۔۔مرحا تلملا کر بولی۔۔۔

یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے۔۔۔عائز کا انداز نارمل تھا۔۔۔لیپ سٹک لگاتے ہوئے بے ساختہ اسکی نظر اسکے ہونٹ کے تل پر گئی۔۔۔پھر ایک دم اپنی رات والی حرکت یاد آنے پر وہ مسکرا دیا۔۔۔

urdunovellinks.com

مجھے نہیں لگوانی آپ سے لیپ سٹک دور ہٹے۔۔۔ مرحااس کے ہاتھ سے لیپ سٹک لیتے ہوئے بولی۔۔۔

ٹھیک ہے تمہاری مرضی مجھے کیا۔۔۔ ویسے باہر تمہاری بہن اپنے ہسبنڈ کے ساتھ آئی ہے۔۔۔ عائزنے آگاہ کیا۔۔۔

تو آپ یہ بات مجھے آتے ہی نہیں بتا سکتے تھے۔۔۔ مرحا تلخی سے بولی۔۔۔

اصل میں تمہاری شکل دیکھ کر میں بھول گیا۔۔۔ عائزنے ہنسی دبا کر کہا۔۔۔

کیا مطلب ہے میری شکل دیکھ کر۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔ چلو دیر ہو رہی ہے وہ باہر انتظار کر رہے ہونگے۔۔۔ عائزنے بات بدلی۔۔۔

واقعی اگر مجھے دیر نا ہوئی ہوتی تو میں بتاتی۔۔۔ کھڑوس۔۔۔ مرحا دل میں سوچ کر رہ گئی۔۔۔

دونوں روم سے ایک ساتھ نکلے۔۔۔

مرحا کو دیکھ کر فوراً آئرہ اسکی طرف بڑھی۔۔۔

کیسی ہو آپا۔۔آئرہ نے اسے گلے لگا کر پوچھا۔۔۔

آئرہ کے آپا کہنے پر تو مرحا کو شاکڈ لگا۔۔اس نے تو آج تک اسے آپا نہیں کہا۔۔۔

کیا ہوا تم چپ کیوں ہو۔۔آئرہ نے اسے خاموش دیکھ کر پوچھا۔۔۔

اسکی آواز پر وہ چونکی۔۔۔نہیں کچھ نہیں آؤ تم بیٹھو۔۔۔

نہیں آپا ہم اب چلے گئے اصل میں ناشتہ دینے آئے تھے۔۔آئرہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔

نہیں بیٹا ہمارے ساتھ ناشتہ کر کے جاؤ۔۔ویسے بھی اس تکلف کی کیا ضرورت تھی۔۔رحمٰن صاحب محبت سے بولے۔۔۔

انکل یہ رسم ہوتی ہے۔۔۔۔اور ناشتہ اب ہم گھر جا کریں گئے دادی نے کہا تھا کہ جلدی واپس آنا۔۔شان بھی اسے اتنی تمیز سے بات کرتے دیکھ کر حیران ہوا تھا۔۔۔

urdunovellinks.com

چلے بیٹا جیسے آپ کی مرضی۔۔۔میں بھی ذرا جا رہا ہوں ہوٹل کے کچھ انتظامات کرنے ہیں کہتے ہوئے چلے گئے۔۔۔

اچھا جیجو اب ہم چلتے ہیں رات کو ملاقات ہوتی ہے۔۔۔شان بھی عائز سے مل کر جانے لگا۔۔۔ابھی دونوں دو قدم ہی چلے تھے کہ آئرہ کے شوز کا اسٹیپ کھولا اس سے پہلے وہ خود جھک کر بند کرتی شان فوراً نیچے بیٹھا اور اسکے اسٹیپ بند کرنے لگا۔۔۔

عائز اور مرحا دونوں یہ منظر دیکھ رہے تھے۔۔۔مرحا تو دیکھ کر مسکرا دی۔۔۔اسے اس وقت آئرہ کی قسمت پر رشک آیا تھا۔۔

زن مرید۔۔۔عائز نے ہنسی دباتے ہوئے کہا۔۔۔

عائز کی لفظ پر مرحا نے اسے گھورا۔۔۔۔

گھور کیوں رہی ہو۔۔سہی تو کہہ رہا ہوں۔۔۔

وہ زن مرید نہیں ہے بلکہ محبت کرتے ہیں آئرہ سے۔۔۔مرحا دانت پیس کر بولی۔۔

urdunovellinks.com

یہ تمہارے نزدیک محبت ہو گی لیکن میرے نزدیک زن مریدی ہی ہے۔۔۔

سمجھ لے جو آپ کو سمجھنا ہے۔۔۔ خیر مجھے فلحال بھوک لگی ہے اور میں ناشتہ کرنے جا رہی ہوں۔۔۔ کہتے ہوئے پیر پٹخ کر چلی گئی۔۔۔

اور وہ تو اسکی بات پر حیران رہ گیا۔۔۔ پہلے دن کی دلہن اور بات ایسے کر کے گئی ہے جیسے ایک سال ہو گیا ہو شادی کو۔۔۔ عائز سر جھٹک کر اسکے پیچھے ہو لیا۔۔۔

**********

رات کو ریسپشن کے بعد مرحا دادی لوگو کے ساتھ گھر آگئی تھی۔۔۔ اور تب سے اروحہ اور آئرہ اسے پکڑ کر بیٹھی سوال پر سوال پوچھ رہی تھی۔۔۔

کیا مسلہ ہے تم دونوں کا کہا نہ کچھ نہیں ہوا۔۔۔ میری تو اس نے تعریف تک نہیں کی۔۔۔ مرحا ایک ایک لفظ چبا چبا کر بول رہی تھی۔۔۔

ہائے مان نہ مان اس نے کچھ زیادہ ہی تجھ پر ظلم کر دیا ہے تبھی ایسا کہہ رہی ہے۔۔۔ کیوں آئرہ۔۔۔ اروحہ نے اسے آنکھ ماری۔۔۔

urdunovellinks.com

سہی کہہ رہی ہو آپا۔۔ایسے ہی نہیں اس کا منہ بنا ہوا۔۔ صبح جب میں اس کے گھر گئی تھی تب بھی اس کا چہرہ غصے سے سرخ تھا۔۔ لگتا ہے جیجو نے اس کی ایک نہیں سنی۔۔۔

اسکا تو پتا نہیں تم دونوں میری ایک نہیں سن رہی۔۔۔ہزار بار کہہ چکی ہو ہمارے درمیان ایسا کچھ نہیں ہوا۔۔اب جان چھوڑ دو میری۔۔۔

اس کا مطلب اس نے تیری بات مان لی۔۔۔میرا مشورہ کام آگیا۔۔ارے واہ بھئی۔۔۔بہت اچھا نکلا یہ عائز تو۔۔۔مجھے تو پہلے لگ رہا تھا وہ تجھ سے بہت پیار کرتا ہے تیری ہر بات مانے گا۔۔اروحہ اپنے آپ پر فخر کرتے ہوئے بولی۔۔۔

کونسا مشورہ وہ تو اندر آتے مجھے یہ کہہ رہے تھے کہ تم ابھی تک سوئی نہیں۔۔۔اس نے تو ٹھیک سے مجھے دیکھا بھی نہیں نہ ہی کوئی منہ دکھائی دی۔۔۔اور میں اسے قریب آنے سے کیا روکتی وہ تو خود ہی میرے قریب نہیں آیا۔۔۔مرحا منہ بنا کر بولی۔۔۔۔

اووو تو یہ بات ہے۔۔۔شاید وہ تھکا ہوا تھا اسلیے اس نے تم سے کوئی بات نہیں کی۔۔۔اروحہ عائز کے دفع میں بولی۔۔۔

urdunovellinks.com

بس کردو آپا اتنا بھی کوئی تھکا نہیں ہوتا کہ پہلی رات اپنی بیوی کی شان میں تھوڑی بہت تعریف بھی نہ کر سکے۔۔۔

اچھا تم دل چھوٹا مت کرو۔۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔اروحہ نے اسے تسلی دی۔۔۔

اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتی فون کی بیل بجی۔۔۔

کس کی کال ہے۔۔۔آئرہ نے پوچھا۔۔

عائز کی۔۔۔مرحا نے ناگواری سے جواب دیا۔۔۔

دیکھا میں نے تمہیں کہا تھا نہ سب ٹھیک ہو جائے گا اور دیکھو ہو بھی گیا۔۔۔یقیناً اسے تمہاری یاد آ رہی ہو گی۔۔۔اچھا اسے تھوڑا اگنور کرنا شادی کے شروع میں اگر بیوی اگنور کرتی ہے تو میاں کے دل میں اسکی محبت اور بڑھ جاتی ہے۔۔۔

آپا بس کردو۔۔۔پہلے فون تو اٹھانے دو۔۔۔مرحا چڑ کر بولی۔۔۔

urdunovellinks.com

جی فرمایں۔۔۔فون اٹھاتے ہی مرحا سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔ناچاہتے ہوئے بھی اسکے دماغ میں اروحہ کی بات اٹک گئی تھی۔۔۔کہ وہ اسے اگنور کریں۔۔۔

یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا۔۔۔پہلے سلام کرتے ہیں پھر کوئی اگلی بات۔۔۔چلو سلام کرو۔۔۔عائز کے انداز میں سختی تھی۔۔۔

اسکی بات پر مرحا نے فون کان سے ہٹا کر گھورا۔۔۔۔

آئرہ اور اروحہ تو اسکے چہرے کے تاصورات دیکھ رہی تھیں۔۔۔

کیا ہوا آئی لو یو کہہ رہا ہے۔۔۔اروحہ نے پوچھا۔۔۔

خبردار مرحا جو اسے اس بات کا جواب دیا۔۔۔۔آئرہ فوراً بولی۔۔۔

مرحا کا دل کیا تھا کہ ان دونوں کا سر پھاڑ دیں اور عائز کا بھی۔۔۔

مرحا نے دوبارہ فون کان سے لگایا۔۔۔کیا ہوا اسلام کہنا نہیں آتا۔۔۔جو ابھی تک خاموش ہو۔۔۔عائز کی آواز ابھری۔۔

urdunovellinks.com

اسلام علیکم۔۔۔مرحادانت پیس کر بولی۔۔۔

اور اسکے سلام پر تو آئرہ اور اروحہ نے حیرانگی سے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔میں نے اسلیے فون کیا تھا کہ تمہیں بتادوں کل دوپہر میں میں تمہیں لینے آرہا ہوں تیار رہنا۔۔۔کہتے ہوئے کال کاٹ دی۔۔۔کال بند ہوتے ہی مرحانے فون بیڈ پر پٹخا۔۔۔

کیا ہوا کیا کہہ رہا تھا عائز۔۔۔؟؟اروحہ نے تجسس سے پوچھا۔۔۔

کہہ رہا تھا بھاڑ میں جاؤ تم اور تمہاری بہنیں۔۔کہتے ہوئے کمرے سے نکل گئی۔۔۔

ہیں یہ کیا بات ہوئی اس کے ہمیں کیوں کہہ رہا ہے۔۔۔اروحہ نے منہ بنا کر کہا۔۔۔

چھوڑو آپا جیسی یہ ہے ویسے ہی اس کا شوہر۔۔۔آئرہ نے اپنی طرف سے سمجھایا۔۔۔

🖤🖤🖤🖤🖤🖤

😋😋😋😋😋

urdunovellinks.com

جب سے عائز کی شادی چل رہی تھی تم نے تو مجھ دیکھنا بھی پسند نہیں کیا۔۔اور میں تمہاری ایک نگاہ کے لیے ترس رہا تھا۔۔داؤد رمشا کے قریب بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔آپ کو پتا ہے نہ کہ شادی کے کتنے کام ہوتے ہیں۔۔۔اور ویسے بھی میں ایک ہی تو بہن تھی اگر میں ہی سب کچھ نہیں دیکھو گی تو کون دیکھے گا۔۔۔

ہمم۔۔۔یہ تو ٹھیک ہے پر میری جان شوہر کا بھی تو خیال رکھتے ہیں نہ۔۔۔

رکھ تو رہی تھی آپ سے پوچھنے تو آتی تھی کہ آپ کو کچھ چاہیے تو نہیں۔۔

اور میں ہر بار یہی کہتا تھا کہ مجھے تمہارا وقت چاہیے جو تم مجھے نہیں دیتی تھی۔۔۔

چلے اب میں آتو گئی ہوں۔۔۔رمشا کافی حد تک ٹھیک ہو گئی تھی۔۔داؤد اسے اتنا پیار دے رہا تھا کہ وہ اپنے ماضی کو بھولنے لگی تھی۔۔۔

آج ہم ڈاکٹر کے پاس جائے گئے تمہارا چیک اپ کروانے۔۔۔داؤد نے آگاہ کیا۔۔۔

urdunovellinks.com

نہیں مجھے کہی نہیں جانا۔۔۔

ایسے ہی نہیں جانا۔۔ کتنی کمزور ہو رہی ہو ٹھیک سے کچھ کھاتی بھی نہیں ہو۔۔۔اور جیسی تمہاری حالت ہے میں تو یہ سوچ رہا ہو۔۔۔ہماری ایک اولاد ہی بہت ہے۔۔۔مجھے اپنی بیوی کی زندگی زیادہ پیاری ہے۔۔۔داؤد محبت سے بولا۔۔۔

اور رمشا اسکی بات پر شرم سے سرخ ہو گئی۔۔۔میں آپ کی لیے چاۓ بنا کر لاتی ہوں۔۔۔

نہیں بلکل بھی نہیں یہی بیٹھو میرے پاس میری آنکھوں کے سامنے۔۔۔داؤد نے اسے ہاتھ پکڑ کر واپس بیٹھا لیا۔۔۔

پلیز جانے دے نا۔۔۔رمشا معصومیت سے بولی۔۔۔

ایسے بولو گی تو کبھی نہیں جانے دونگا۔۔

پھر کیسے کہو کے آپ جانے دینگے۔۔۔

ہمم۔۔۔بولو میری جان جانے دیے پلیز۔۔۔

urdunovellinks.com

نہیں میں ایسا کچھ نہیں بول رہی اور اگر اب آپ نے مجھے جانے نہیں دیا۔۔تو میں پھوپھو کو آواز دے دونگی۔۔۔رمشا نے دھمکی دی۔۔

اچھا بابا جاؤ۔۔۔پر پلیز جلدی آنا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔آتی ہوں ابھی۔۔۔کہتے ہوئے کمرے سے چلی گئی۔۔۔

**********

دادی ایک اور دن رہنے دو نا عارف سے کہو میں ایک دو دن بعد آجاؤں گی۔۔۔اروحہ دادی کو منا رہی تھی کہ وہ عارف کو منا کر دے۔۔۔

چل جا دس دن سے یہاں پڑی ہے اب جا اپنے گھر۔۔۔علی کی بھی پڑھی کا حرج ہو رہا ہے خود تو دس پاس ہے بچے کو تو پڑھنے دے۔۔۔

دادی۔۔۔اروحہ منہ بنا کر بولی۔۔

urdunovellinks.com

کیادادی۔۔۔اٹھ اور اپنا بیگ اٹھاوہ باہر کھڑا ہے۔۔۔اور ہاں دو ماہ سے پہلے اس گھر میں داخل نہ ہونا۔۔۔آج تم تینوں بہنوں سے جان چھوٹ جائے گی۔۔۔میں بھی کوئی اللہ توبہ کروں۔۔۔

دادی آپ مجھے بوجھ سمجھتی ہیں۔۔۔

ہاں سمجھتی ہوں۔۔۔چل اب نکل یہاں سے۔۔۔اور جا اپنے گھر۔۔۔۔شان بھی کچھ دیر میں آئرہ کو لینے آئے گا وہ بھی آج چلی جائے گی۔۔۔دادی نے آگاہ کیا۔۔۔

دادی ویسے آپ کیسے دومنٹ میں سوتیلا کر دیتی ہیں۔۔۔

اور تم لوگ بھی کونسا میری بات مانتی ہو۔۔۔اور ہاں میٹھائی لے کر جانا اپنی ساس کے لیے۔۔۔

کیوں میں تو نہیں لے کر جارہی۔۔۔وہ شادی پے تو میری بہن کی آئی نہیں۔۔۔اروحہ ناگواری سے بولی۔۔۔

بے حیاوہ بیچاری اتنی بیمار ہے۔۔۔اٹھ کر پانی خود وہ پی نہیں سکتی۔۔۔ تیری بہن کی شادی پے کیا وہ ناچنے آتی۔۔۔تجھے تو چاہیے تھا کہ صرف شادی سے دو دن پہلے آتی۔۔۔

دادی آپ کی بھی سمجھ نہیں آتی کبھی آپ کو میں اچھی لگتی ہوں ار کبھی میری ساس۔۔۔۔

urdunovellinks.com

لیکن فلحال تو مجھے یہاں فضول بولتے بری لگ رہی ہے۔۔۔اسلیے یہاں سے چلی جا۔۔۔ورنہ میں اپنا جوتا اٹھا رہی ہوں۔۔۔دادی نے دھمکی دی۔۔۔

ایک تو دادی آپ بات بات پر جوتا اٹھا لیتی ہیں۔۔۔اروحہ اٹھتے ہوئے بولی۔۔

کیونکہ تم لوگ ہو ہی جوتے کے قابل۔۔۔

***********

کب آئینگے جیجو۔۔۔؟؟آئرہ نے مرحا سے پوچھا جو اس وقت فون میں گیم کھیلنے مصروف تھی۔۔۔

وہ کہتے ہیں شام کو آؤنگا۔۔۔ابھی انھے کہی جانا ہے۔۔۔

کہی انکا دل تو نہیں بدل گیا۔۔۔ تمہیں واپس لے کے جانے کے لیے۔۔۔آئرہ نے شرارت سے کہا۔۔۔

تو مجھے کیا فرق پڑتا ہے۔۔۔

urdunovellinks.com

اب یہ تو تم نہ کہو کے تمہیں فرق نہیں پڑتا۔۔۔

تم میری چھوڑو اپنی بتاؤ تم کب جارہی ہو۔۔۔شان بھائی کب آئے گئے تمہیں لینے۔۔۔مرحا نے بات بدلی۔۔

میں فلحال نہیں جارہی کچھ دن میں یہی رو کو گی۔۔۔ابھی وہ مزید کچھ کہتی اسکی نظر شان پر پڑی جو مزے سے دروازے سے ٹیک لگائے ان دونوں کی باتیں سن رہا تھا۔۔۔

شان بھائی آپ کب آئے۔۔؟؟اور وہاں کیوں کھڑے ہیں اندر آئے نہ۔۔۔مرحا ادب سے کھڑی ہوئی۔۔۔

شان کو دیکھ کر تو آئرہ غصے سرخ ہو گئی۔۔۔

ابھی آیا ہوں آج آفس سے جلدی چھٹی مل گئی تھی تو سوچا۔۔۔آئرہ کو لے کر ہی گھر جاؤں۔۔۔شان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

مجھے تمہارے ساتھ نہیں جانا۔۔۔آئرہ سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔۔

ارے کیوں نہیں جانا۔۔۔مرحا کی شادی ہو چکی ہے اب گھر چلو۔۔۔شان کا انداز محبت سے بھرپور تھا۔۔۔

urdunovellinks.com

جب کہہ دیا کے نہیں جانا تو نہیں جانا۔۔اور آئندہ مجھے لینے مت آنا۔۔۔

آئرہ کے انداز پر تو مرحا اور شان دونوں حیران ہوئے تھے۔۔۔کیا ہو گیا ہے آئرہ کیسے بات کر رہی ہو بھائی سے۔۔۔مرحا سرد لہجے میں بولی۔۔۔

تم چپ کرو مجھے اب اس سے دوٹوک بات کرنے دو۔۔۔بہت ہو گیا یہ تماشا۔۔۔اب سب ختم ہو جائے تو ہی اچھا ہے۔۔۔

آئرہ کی آواز سن کر دادی اور حلیمہ بیگم بھی اندر آئی۔۔۔

کونسا تماشا تم کیا کہہ رہی ہو۔۔۔مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔۔

یہی کہ اب میں تمہارے ساتھ نہیں رہ سکتی۔۔۔مجھے تم سے طلاق چاہیے۔۔۔

آئرہ کی الفاظ سن کر تو وہاں سب سکتے میں آگئے۔۔۔

شان کو بھی سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ یہ کیا کہہ رہی ہے۔۔۔

urdunovellinks.com

آئرہ تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا۔۔۔ یہ کیا بول رہی ہو۔۔۔ اگر یہ مذاق ہے تو بہت گھٹیا مذاق ہے تم جانتی ہو مجھے ایسی باتیں بلکل بھی نہیں پسند۔۔۔ شان اسکے قریب آکر لڑکھڑاتی آواز میں بول رہا تھا۔۔۔

یہ مذاق نہیں ہے میں بلکل سہی کہہ رہی ہوں۔۔۔ مجھے تمہارے ساتھ نہیں رہنا۔۔۔ مجھے تم سے طلاق چاہیے۔۔۔ آئرہ اپنی بات پر بضد تھی۔۔۔

تم کیا اب میں بھی تمہارے ساتھ نہیں رہو گا جس لڑکی کو میری محبت کی قدر ہی نہیں ہے اسکے ساتھ رہنے کا کیا فائدہ میں ہی پاگل تھا جو سمجھا تھا کہ تم بدل گئی ہو۔۔۔ یا میری محبت تمہیں بدل دے گی۔۔۔ پر نہیں میں غلط تھا تم ایک خود غرض لڑکی ہو۔۔۔ جو صرف اور صرف پیسے سے پیار کرتی ہے۔۔۔ اور تمہیں طلاق چاہیے نہ مجھ سے تو ٹھیک ہے میں تمہیں۔۔۔ اس سے پہلے وہ کچھ کہتا حلیمہ بیگم اسکے آگئے ہاتھ جوڑ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔

نہیں شان تم اسے طلاق مت دینا تمہیں اللہ کا واسطہ۔۔۔ حلیمہ کے آنسو اسکے گال بھیگو رہے تھے۔۔۔

حلیمہ بیگم کے ہاتھ جوڑے دیکھ کر وہ بینا کچھ کہے آنکھیں رگڑتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔

شان کے جاتے ہی حلیمہ بیگم نے زوردار تھپڑ آئرہ کے منہ پر دے مارا۔۔۔

urdunovellinks.com

حلیمہ۔۔۔اس سے پہلے دادی حلیمہ کو روکتی حلیمہ فوراً بولی۔۔۔

بی جی آج آپ ہم دونوں کے بیچ مت آنا۔۔۔آج مجھے اس سے بات کر لینے دے۔۔۔بہت برداشت کر لیا اس کی حرکتوں کو۔۔۔کہتے ہوئے آئرہ کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

تو کس بات پر اتنا اکڑ رہی ہے۔۔۔کیا ہے کیا تیرے پاس۔۔۔باپ تیرا نہیں ہے بھائی تجھ اللہ نے نہیں دیا۔۔۔کوئی زمین جائیداد تیرا باپ چھوڑ کر نہیں گیا۔۔۔پھر کیا ہے جس پر تو اتنا اترا رہی ہے۔۔۔

اماں تم جو مرضی کہو مجھے اس کے ساتھ نہیں رہنا۔۔۔آئرہ ابھی بھی اپنی بات پر قائم تھی۔۔۔

حلیمہ بیگم نے پھر سے ایک اور زوردار تھپڑ اسکے منہ پر دے مارا۔۔۔بکواس بند کر تجھے کیا لگتا ہے شان سے طلاق لینے کے بعد تجھے کوئی امیر کبیر لڑکا مل جائے گا جو تجھے ماہرانی بنا کر رکھے گا نہیں بی بی ایسا نہیں ہوتا طلاق یافتہ کے لیے صرف اور صرف طلاق یافتہ کا ہی رشتہ آتا ہے وہ بھی چار بچوں کا باپ۔۔۔اور اگر کسی غیر شادی شدہ کا رشتہ آ بھی گیا تو وہ بھی کوئی تیرے باپ کی عمر کا ہوگا۔۔۔بے شرم لڑکی تجھے تو اس نے پھولوں کی طرح رکھا ہوا ہے۔۔۔پوچھ ان لڑکیوں سے جنھوں نے میکے میں کبھی اٹھ کر پانی تک نہیں پیا لیکن سسرال میں کتے کی طرح کام کرنا پڑتا ہے۔۔۔اور رات کو شوہر کے دو محبت کے بول بھی سننے کو نصیب نہیں ہوتے پھر بھی ماں باپ کی خوشی کے لیے خاموش رہتی ہیں کہ انکی وجہ سے وہ دکھی نہ ہو۔۔۔اور اب تو میں بھی یہی

urdunovellinks.com

چاہتی ہوں وہ تجھے چھوڑ دیں کیونکہ جو آپ کی محبت کی قدر نہ کریں اسے چھوڑ ہی دینا چاہیے۔۔۔دل تو کرتا ہے تیرا اگلا دبا دو۔۔۔کہتے ہوئے اسکے گلے پر اپنے ہاتھ رکھے۔۔۔

اماں چھوڑو۔۔۔کیا کر رہی ہو مر جائے گی یہ۔۔۔مرحا حلیمہ کے ہاتھ اسکی گردن سے ہٹانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

چھوڑ حلیمہ پاگل ہو گئی ہے۔۔۔ہوش میں آ۔۔۔دادی نے بھی ہمت کر کے اسے آئرہ سے دور کیا۔۔۔

تو بتاؤ بی جی کیا کروں۔۔۔اس لڑکی نے تو میری زندگی حرام کر دی ہے۔۔۔ حلیمہ اب ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔

تو باہر چل سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔دادی حلیمہ کا ہاتھ پکڑ کر باہر لے گئی۔۔۔

اور مرحا نے بے بسی سے آئرہ کو دیکھا۔۔۔

♥♥♥♥♥

urdunovellinks.com

شان گھر بہت غصے میں آیا تھا لیکن وہ ابھی کسی کو کچھ بتانا نہیں چاہتا تھا اسلیے خاموشی سے اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔

آسیہ یہ شان اتنے غصے میں کیوں آیا ہے۔۔۔؟؟رافیہ بیگم نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

پتا نہیں امی۔۔۔بھائی تو کہہ رہے تھے آج آئرہ کو لے کر آئے گے۔۔۔پھر ایسے اکیلے کیوں آئے ہیں۔۔جائے آپ پوچھے جاکر کیا ہوا۔۔۔کیوں اس قدر غصے میں آئے ہیں میں پانی لے کر آتی ہوں۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔

کچھ دیر بعد رافیہ اسکے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔جہاں سامنے وہ خاموشی سے آنکھیں موندیں لیٹا ہوا تھا۔۔۔

شان۔۔۔رافیہ نے محبت سے آواز دی۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

urdunovellinks.com

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.urdunovellinks.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Urdu Novel Links

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

رافیہ کی آواز پر وہ فوراً اٹھ بیٹھا۔۔۔جی امی۔۔۔شان کی آواز با مشکل ہی نکلی تھی۔۔۔

خیر ہے تمہاری طبعیت ٹھیک ہے۔۔۔

جی میں ٹھیک ہوں۔۔۔

urdunovellinks.com

آسیہ بھی پانی لے کر آچکی تھی بھائی کوئی تو بات ہے آپ اس قدر غصے میں کیوں آئے ہیں۔۔۔آسیہ پانی اسے تھاماتے ہوئے بولی۔۔۔

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔بس آفس کا کام زیادہ تھا اسلیے۔۔شان خود کو نارمل کرتے ہوئے بولا۔۔۔

لیکن تم تو آئرہ کو بھی واپسی پر ساتھ لے کر آنے والے تھے کیا وہ نہیں ساتھ آئی یا تم لائے نہیں۔۔۔رافیہ بیگم نے سوالیہ نظروں سے شان کو دیکھا۔۔۔

رافیہ کی بات پر تو شان نے گلاس زمین پر دے مارا۔۔۔آئندہ اسکا نام کوئی نہیں لے گا اس گھر میں سنا آپ سے نے۔۔۔ نہیں آئے گی وہ یہاں۔۔۔ چھوڑ دیا ہے میں نے اسے۔۔۔کہتے ہوئے کمرے سے نکل گیا۔۔۔

رافیہ اور آسیہ نے آج تک اسے اتنے غصے میں نہیں دیکھا تھا۔۔۔ایسا کیا ہوا ہے جو یہ اس طرح غصہ کر رہا ہے۔۔۔دونوں نے سوالیہ نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔۔

*******

urdunovellinks.com

عائزمرحاکولیناآیاتوگھرمیں ایک عجیب سی خاموشی تھی جسے وہ سمجھ نہیں پایاتھا۔۔آج پہلی بار وہ اپنے سسرال آیاتھا۔۔لیکن شاید کسی کواس کے آنے سے خوشی نہیں تھی۔۔۔اوراس وقت یہ بات اسے بہت محسوس ہوئی تھی۔۔۔

انٹی دیر ہورہی ہے۔۔۔پلیز آپ مرحاکوبولادے۔۔۔عائزنے انھے خاموش دیکھ کر کہا۔۔۔

اچھابیٹامیں بولاتی ہوں۔۔۔کہتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

عائزبیٹاخاموش کیوں ہو۔۔۔دادی نے پوچھا۔۔۔

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔آئی تھینک آپ لوگ کچھ پریشان لگ رہے ہیں۔۔۔نہ چاہتے ہوئے بھی عائزنے پوچھ ہی لیا۔۔۔۔

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے بس آئرہ کی طبعیت ٹھیک نہیں ہے اسلیے۔۔۔دادی نے صفائی سے جھوٹ بولا۔۔۔

سب ٹھیک ہے نہ اگرزیادہ طبعیت خراب ہے تومیں لے چلتاہوں۔۔۔

urdunovellinks.com

نہیں نہیں اب تو کافی ٹھیک ہے۔۔۔ تم فکر نہیں کرو۔۔۔اور بیٹا برا مت منانا تم آج پہلی بار ہمارے گھر آئے ہو۔۔۔اور ہم نے تمہاری ویسی خدمت نہیں کی جیسے کرنی چاہیئے تھی۔۔دادی شرمندہ ہوتے ہوئے بولی۔۔۔

ارے نہیں دادی آپ ایسا مت کہے۔۔۔آپ لوگ تو بہت اچھے ہیں۔۔۔اور میں کیوں برا مناؤ گا بھلا۔۔۔میں بھی تو اب آپکا ہی بیٹا ہوں اس گھر کا حصہ ہوں۔۔۔

جیتے رہو۔۔۔بیٹا اگر مرحا کچھ کہہ دے غصہ مت کرنا۔۔۔اسے چھوڑنا مت۔۔۔بولتے ہوئے دادی کی آنکھیں بھر آئی تھیں۔۔۔

دادی آپ ایسا کیوں کہہ رہی ہیں۔۔۔میں اسے کیوں چھوڑو گا۔۔۔وہ بہت اچھی ہے۔۔۔اور میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں چاہے جو ہو جائے میں کبھی مرحا کو نہیں چھوڑو گا۔۔عائز نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

اللہ تمہیں ایک دوسرے کے ساتھ خوش رکھے۔۔۔دادی نے دل سے دعا دی۔۔۔

عائز باہر بولا رہا ہے۔۔تو نے بھی اسکے ساتھ جانا ہے یا طلاق لینی ہے۔۔۔ حلیمہ اندر داخل ہوتے ہوئے سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

urdunovellinks.com

نہیں نہیں اماں میں جارہی ہوں۔۔۔بس اپنی کچھ چیزیں رہتی تھی وہ ہی اٹھارہی تھی۔۔۔بس میں آئرہ سے مل کر آرہی ہوں۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں ہے اس سے ملنے کی۔۔۔دومنٹ میں باہر آ۔۔۔

جی اماں۔۔۔مرحانے ادب سے جواب دیا۔۔۔

**********

پورے راستے مرحانے عائز سے کوئی بات نہیں کی۔۔۔ایک دوبار عائز نے بات کرنے کی کوشش کی پر مرحا نے مختصر جواب دیا۔۔۔گھر آنے پر بھی مرحابنا کچھ کھائے خاموشی سے لیٹ گئی تھی۔۔۔عائز نے بھی اس سے وجہ نہیں پوچھی تھی اسے لگا تھا کہ شاید وہ اسکے ساتھ آنا نہیں چاہتی تھی اسلیے وہ ایسے ریکٹ کررہی ہے۔۔۔

رات کو جب اسکی آنکھ کھولی۔۔۔تو مرحا پر اسکی نظر پڑی۔۔۔جو رات کو جس پوزیشن میں سوئی تھی ابھی بھی اسی پوزیشن میں لیٹی تھی۔۔۔اسکے ساتھ ایک رات گزارنے کے بعد وہ یہ اندازہ تو لگا سکتا تھا کہ وہ ایسے نہیں سو سکتی۔۔۔

urdunovellinks.com

مرحا۔۔۔؟؟عائز نے اسے آواز دی۔۔۔

جی۔۔۔مرحانے بینا کروٹ بدلے اسکو جواب دیا۔۔۔

ادھر میری طرف دیکھو۔۔۔عائز نے لائٹ ان کرتے ہوئے اسے کہا۔۔۔

آپ کو کوئی کام ہے تو بتائیں مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔مرحا خود پر کمفرٹر اڑتے ہوئے بولی۔۔۔

میں نے کہا میری طرف دیکھو۔۔۔اب کی بار عائز کی آواز میں سختی تھی۔۔۔

مرحا آنکھیں صاف کرتی ہوئی خاموشی سے اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔

تم رو رہی ہو۔۔۔کیا ہوا ہے۔۔۔عائز نے اسکے قریب آکر پوچھا۔۔۔

مرحا بینا کچھ کہے اسکے گلے لگ کر رو دی۔۔۔

مرحا کیا ہوا۔۔۔بتاؤ مجھے ایسے کیوں رو رہی ہو۔۔۔عائز کی آواز میں فکرمندی واضح تھی۔۔۔

urdunovellinks.com

شان بھائی آئرہ کو طلاق دے رہے ہیں۔۔۔کہتے ہوئے پھر سے رونا شروع کر دیا۔۔۔

مرحا کی بات پر عائز کو بھی شاکڈ لگا۔۔اسے ایک پل لگا تھا یہ سمجھنے میں کے دادی وہ سب کیوں کہہ رہی تھیں۔۔شاید آئرہ کی عزت رکھنے کے لیے وہ اسکی طبعیت کا بہانہ بنا رہی تھیں۔۔

کچھ نہیں ہوتا وہ نہیں دے گا اسے طلاق تم پریشان مت ہو۔۔۔عائز نے اسے تسلی دی۔۔

نہیں آپ کو نہیں پتا وہ بہت غصے میں تھے۔۔اور آئرہ نے تو خود ان سے طلاق کا مطالبہ کیا ہے۔۔۔

ارے میری بھولی بیگم غصہ میں کہا ہے کہ دے دو گا دی تو نہیں تھی نہ۔۔۔؟؟

نہیں طلاق نہیں دی پر وہ۔۔۔عائز نے اسکی بات کاٹی۔۔۔

وہ نہیں دے گا۔۔۔بہت پیار کرتا ہے وہ تمہاری بہن سے۔۔۔اتنا کہ شاید میں بھی تمہیں نہ کر پاؤ۔۔۔اسکی آنکھوں میں میں نے اسکی محبت دیکھی ہے۔۔۔

عائز کی بات پر مرحا نے نظریں جھکا لی۔۔۔

urdunovellinks.com

یہ تمہارے گھر کا معملہ ہے مجھے پوچھنا تو نہیں چاہیے۔۔لیکن آئرہ شان سے طلاق کیوں چاہتی ہے وہ تو اتنا اچھا اور اس سے اتنی محبت کرتا ہے۔۔۔عائز نے حیرانگی سے پوچھا۔۔

اب وہ کیا بتاتی کہ آئرہ بینا کسی وجہ سے اس سے طلاق مانگ رہی ہے۔۔۔

کیا ہوا کیا تم بتانا نہیں چاہتی۔۔؟؟

اسکی آواز پر وہ چونکی۔۔کوئی بات ہو تو میں آپ کو بتاؤں۔۔۔مجھے خود نہیں پتا۔۔۔مرحا نظریں جھکا کر بولی۔۔۔

اچھا چلو کوئی بات نہیں۔۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔اور آرام سے سو جاؤ صبح آرام سے بات کریں گئے۔۔اور ہاں اب رونا مت۔۔۔عائز اسکے آنسو صاف کرتے ہوئے محبت سے بولا۔۔۔

مرحا خاموشی سے لیٹ گئی۔۔۔

عائز بھی اسکے قریب لیٹ گیا۔۔۔اسے اچھا لگا تھا کہ وہ اس کے گلے لگی اور اپنے دل کی بات اس سے کہی۔۔۔

عائز۔۔۔؟؟مرحا نے اسے آواز دی۔۔

urdunovellinks.com

ہمم۔۔۔عائزاسکو دیکھ کر بولا۔۔۔

تھنکس۔۔۔

کس لیے۔۔۔

مجھے حوصلہ دینے کے لیے۔۔۔ناچاہتے ہوئے بھی اسے عائز کا حوصلہ دینا اچھا لگا تھا۔۔۔

اسکی بات پر وہ مسکرادیا۔۔۔اور اسکو خود سے قریب کیا۔۔۔بیوی ہو میری۔۔۔تمہاری ہر پریشانی اب میری پریشانی ہے۔۔۔۔

عائز کا ایسے خود سے قریب کرنے پر مرحا شرما گئی تھی۔۔۔

جس کو عائز نے بھی محسوس کیا تھا۔۔۔کیا ہوا شرم آرہی ہوا۔۔۔عائز اب اسکا موڈ ٹھیک کرنا چاہتا تھا۔۔۔

اسکی بات پر مرحا نے نظریں جھکالی۔۔

urdunovellinks.com

جس پر عائز ہنس دیا۔۔۔ میڈم شاید آپ کو یاد نہیں شادی کی پہلی رات آپ اپنی دونوں ٹانگے اپنا بازوں مجھ پر رکھ کر سوئی تھی۔۔۔ میں نے سوچا اس سے پہلے آپ خود آئے میں خود ہی آپ کو خود سے قریب کر لو۔۔۔

عائز کی بات مرحا شرم سے لال ہو گئی۔۔۔

اچھا چلو اب سو جاؤ۔۔۔ رات کافی ہو گئی ہے۔۔۔ کہتے ہوئے آنکھیں موندلی۔۔۔ کچھ دیر بعد مرحا بھی نیند کی وادیوں میں کھو گئی۔۔۔

❤❤❤❤❤

😋😋

دادی تہجد کے وقت اٹھی جب انھیں آئرہ کے کمرے سے رونے کی آواز آئی۔۔ دادی فوراً اٹھ کر اسکے کمرے میں گئی۔۔۔

آئرہ۔۔۔۔؟؟ دادی اسکی طرف لپکی جو گھٹنوں میں سر دیے زاروقطار رو رہی تھی۔۔۔

ارے میری بچی۔۔۔ بس کر دے ایسے نہ رو۔۔۔ دیکھ مجھے بھی تکلیف ہو رہی ہے تیرے رونے۔۔۔ آئرہ کی سرخ اور سوجھی آنکھیں دادی کو پریشان کر رہی تھی۔۔۔

urdunovellinks.com

دادی نے اسے گلے لگایا۔۔اچھاایک بارچپ کر۔۔۔دادی نے اسکی آنکھیں صاف کی۔۔۔

تجھے طلاق چاہیے نہ شان سے۔۔۔میں خود بات کرتی ہوں صبح اس سے وہ تجھے طلاق دے دیگا۔۔میری وجہ سے شادی کی تھی نہ اوراب میں ہی تجھے اس سے طلاق لے کر دے دوگی۔۔۔بس مجھے ایک بات کا جواب دے دیے۔۔۔

کیاکوئی ایساانسان ہے تیری زندگی میں جسے توشان کے بعد شادی کریں گی۔۔۔دادی نہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

دادی کی بات پرآئرہ نے نفی میں سرہلایا۔۔۔

توکیوں لے رہی ہے اسے طلاق۔۔۔؟؟صرف اس لیے کے تجھے اس سے نفرت ہے۔۔۔اور وہ بھی بینا کسی وجہ کے۔۔۔یاتجھے لگتاہے وہ امیر نہیں ہے۔۔۔

دادی کی بات پرآئرہ نے سرجھکالیا۔۔۔

urdunovellinks.com

کیا تو مجھے اس بات کی گارنٹی دے سکتی ہے کہ اگر تو اس سے طلاق لے کر کہی اچھی جگہ شادی کر لے گی یا تجھے کوئی طلاق لینے کے بعد بھی قبول کر لے گا۔۔اور تو اس کے ساتھ خوش رہے گی۔۔۔؟؟تو مجھے تیرے فیصلے سے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔جواب دے ہے کوئی ایسا۔۔۔؟؟

نہیں دادی کوئی نہیں ایسا۔۔۔کسی نے مجھے ایسا کچھ نہیں کہا۔۔۔آئرہ کی رونے سے آواز اٹک رہی تھی۔۔

تو پھر کیوں اپنی زندگی خراب کرنے پر تلی ہے میری بچی۔۔۔۔تو اپنے دل سے پوچھ یہ جو دو تین ماہ تو اسکے ساتھ گزار چکی ہے کیا کسی ایک دن بھی اس نے تجھے کوئی تکلیف دی تجھے مارا۔۔۔تیری کوئی خواہش جو اس نے پوری نہ کی ہو۔۔۔دیکھ وہ اتنا امیر نہیں ہے کہ تیری بڑی خواہشیں پوری کر سکے لیکن تیری چھوٹی چھوٹی خواہش تو پوری کرتا ہے نہ۔۔۔آئرہ تجھے شان جیسا اچھا لڑکا کہی نہیں ملے گا۔۔۔وہ تجھ سے پیار کرتا ہے۔۔۔اور وہ تیرے بغیر مر جائے گا۔۔۔قسمت والی لڑکیاں ہوتی ہیں جنہیں اچھا شوہر ملتا ہے۔۔۔جو اسکا خیال رکھتا ہے۔۔۔ورنہ تو مرد عورت سے اپنا خیال رکھوانا جانتا ہے۔۔۔اسے اسکی پرواہ بھی نہیں ہوتی کہ اس نے صبح سے کچھ کھایا بھی ہے یا نہیں۔۔۔اور تجھے پتا ہے۔۔۔شان جیسے شوہر تو لڑکیاں دعاؤں میں مانگتی ہیں۔۔۔اور تو تو قسمت والی ہے جو تجھے بن مانگے مل گیا۔۔۔اگر اس نے چھوڑ دیا نہ تو تو کہی کی نہیں رہے گی۔۔۔میرا حلیمہ کا کیا ہے کبھی بھی آنکھ بند ہو سکتی ہے۔۔۔پھر کس کے ساتھ رہے گی۔۔۔ایک وقت آتا ہے جب بہن بھائی بھی نہیں پوچھتے۔۔۔دادی محبت بھرے لہجے میں بول رہی تھی۔۔۔

پر دادی میری طلاق مانگنے پر وہ فوراً دینے کیلئے تیار ہو گیا۔۔۔

تو پھر کیا کرتا وہ۔۔۔جب تو اسکے ساتھ رہنا ہی نہیں چاہتی تو پھر تجھے چھوڑیں گا ہی۔۔۔

اور اماں نے بھی مجھے اسکی وجہ سے اتنا مارا۔۔۔آئرہ اب دادی کی گود میں سر رکھ کر بچوں کی طرح شکوہ کر رہی تھی۔۔۔

وہ بھی شاید ابھی تک جگ رہی ہو گی۔۔۔میں نے کل اسکی آنکھوں میں بہت دکھ دیکھا تھا وہ دکھ جو میں نے تیرے باپ کے مرنے پر دیکھا تھا۔۔۔اس نے کل دوپہر سے کچھ نہیں کھایا۔۔۔وہ بہت پریشان رہتی ہے تیرے لیے۔۔۔بہت دیر رب سے یہ دعا کرتی ہے کہ تیرے دل میں شان کی محبت پیدا ہو جائے۔۔تو اسکے ساتھ خوش رہے اسے سب سے زیادہ تیری فکر ہے۔۔۔

دادی کی باتوں پر آئرہ کا دل موم ہوا تھا۔۔۔اسے اپنے کیے پر افسوس ہونے لگا تھا۔۔۔پر ابھی تک اس نے زبان سے اس بات کا اظہار نہیں کیا۔۔۔

لیکن میری ان سب باتوں کے بعد بھی اگر تو نے فیصلہ نہیں بدلہ تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔دادی سنجیدگی سے بول کر اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

اس سے پہلے وہ جاتی آئرہ نے انکا ہاتھ تھام کر روکا۔۔۔

urdunovellinks.com

دادی میں صبح جانا چاہتی ہوں واپس۔۔۔میں نہیں لوگی اس سے طلاق۔۔مگر اماں۔۔۔اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتی دادی نے اسکی بات کاٹی۔۔۔

اسے میں سمجھادونگی۔۔۔لیکن آئرہ اب تجھے بہت سمبھل کر چلنا ہوگا۔۔۔جو غلطی تونے کی ہے۔۔اب دعا کر تجھے اس کی کوئی سزا نہ ملے۔۔۔وہ تجھے طلاق نہ دے۔۔۔بیشک وہ تجھ سے محبت کرتا ہے پر تونے اسکے ساتھ اچھا نہیں کیا۔۔۔اسلیے اب تجھے بھی اسے محبت دینی پڑے گی۔۔۔اپنے دل میں اسکی محبت پیدا کر۔۔۔صرف اسکی بری نہیں بلکہ اچھی چیزوں کے بارے میں بھی سوچ۔۔۔اور اب سو جا رات بہت ہوگئی ہے۔۔۔میں بھی تہجد پڑھ لو۔۔۔اسکی پیشانی پر بوسہ دے کر دادی باہر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

**********

مرحا۔۔۔عائز فریش ہو کر باہر آیا تو وہ ابھی بھی ویسے سو رہی تھی جیسے وہ چھوڑ کر گیا تھا۔۔۔

مرحا اسکی آواز پر ٹس سے مس نہیں ہوئی۔۔۔رات دیر سے سونے کی وجہ سے وہ بھرپور نیند لے رہی تھی۔۔

مرحا اٹھو۔۔۔مجھے دیر ہو رہی ہے اور تم نے ہوسپٹل نہیں جانا۔۔اب کی بار عائز نے کمفرٹر اسکے اوپر سے کھینچا تھا۔۔۔

urdunovellinks.com

افف کیا ہو گیا ہے۔۔۔آرام سے اٹھا لے۔۔۔اس میں اتنا زور سے بولنے کی کیا ضرورت ہے۔۔۔مرحا غصے میں بولی۔۔۔

کچھ دیر پہلے میں تمہیں آرام سے اٹھا کر گیا تھا۔۔۔لیکن تم نہیں اٹھی۔۔فریش ہونے کے بعد جب میں واپس آیا تب بھی آرام سے اٹھایا تھا۔۔لیکن تم پھر بھی نہیں اٹھی۔۔۔اسلیے ایسے اٹھایا ہے۔۔۔چلو اٹھو جلدی سے۔۔۔عائز بظاہر سنجیدگی سے بول رہا تھا۔۔۔

تو کیا ہوا تین دن کی دلہن ہوں۔۔۔کچھ دن تو آرام سے اٹھو گی نہ۔۔۔

کونسی دلہن۔۔۔؟؟شادی والے دن بس دلہن ہوتی ہے اسکے بعد وہ عام لڑکیوں کی طرح ہی گھر کے کام کرتی ہیں۔۔۔اور تم نے میرے ساتھ ہوسپٹل نہیں جانا۔۔؟؟

نہیں میں ابھی کچھ دن تک نہیں جاؤنگی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے مت جاؤ پر اٹھو اور میرے لیے جلدی سے ناشتہ بنا دو۔۔۔عائز وارڈروب سے شرٹ نکالتے ہوئے بولا۔۔

urdunovellinks.com

عائز کی بات پر تو مرحا کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔مجھے ناشتہ نہیں بنانا آتا۔۔۔

عائز نے اسے گھورا۔۔۔ تمہیں کچھ آتا بھی ہے۔۔سوتی تم ٹھیک سے نہیں ہو لیپ سٹک تمہیں لگانی نہیں آتی۔۔۔اور آج ایک اور انکشاف کے تمہیں ناشتہ نہیں بنانا آتا۔۔۔تم لسٹ بنا دو کے تمہیں کیا کچھ نہیں آتا۔۔۔عائز نا گواری سے بولا۔۔۔

مجھے گھر کا کوئی کام نہیں آتا۔۔۔مرحا چہرے پر معصومیت سجائے بول رہی تھی۔۔۔

سچ میں تمہیں کوئی کام نہیں آتا۔۔۔؟؟عائز نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

مرحانے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

چلو کوئی بات نہیں۔۔۔عائز اسکے بالوں کو ماتھے سے ہٹاتا ہوا محبت سے بولا۔۔۔

مرحا اسکی بات پر مسکرا دی۔۔۔اسے اچھا لگا تھا کہ عائز نے اسے کچھ نہیں کہا۔۔۔

اب میں سو جاؤں۔۔۔؟؟

urdunovellinks.com

بلکل نہیں۔۔۔اگر کچھ نہیں آتا تو سیکھو۔۔۔ناشتہ بنانا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔۔۔ سیکھو گی تو کچھ آئے گا۔۔۔میں باہر تمہارا انتظار کر رہا ہوں جلدی سے فریش ہو کر کچن میں چلی جاؤ۔۔۔کہتے ہوئے کمرے سے چلا گیا۔۔۔

کس قدر تیز ہے یہ انسان۔۔۔میسنا کہی کا۔۔۔پہلے کہتے کوئی بات نہیں پھر ایکدم اپنی ہی بات سے بدل گئے۔۔۔مرحا پیر پٹخ کر واش روم میں گھس گئی۔۔۔

***********

آئرہ اپنا سامان اٹھا کر کمرے سے باہر نکلی تو حلیمہ بیگم نے حیرانگی سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

اب کہاں جا رہی ہے منہ کالا کرنے۔۔۔حلیمہ بیگم سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

اپنے گھر۔۔۔

کونسا گھر۔۔؟؟ جس میں کل تو نے جانے سے انکار دیا تھا۔۔۔اور جس کے کس وجہ سے اپنا گھر تو کہہ رہی ہے اسکے ساتھ تو تو رہنا نہیں چاہتی۔۔۔حلیمہ بیگم ایک ایک لفظ چبا چبا کر بول رہی تھی۔۔۔

urdunovellinks.com

اماں غلطی ہو گئی تھی۔۔۔جو کچھ کل میں نے کہا۔۔۔آئرہ دکھ سے بولی۔۔۔

غلطی نہیں گناہ کہہ۔۔۔اور تجھے کیا لگتا ہے وہ تجھے رکھے گا۔۔۔

اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتی دادی فوراً بولی۔۔۔ حلیمہ وہ رکھے گا۔۔۔پیار کرتا ہے اس سے۔۔۔دادی نے یقین دہانی کرائی۔۔۔۔

بی جی کیا ہو گیا ہے آپ کو۔۔۔ جس طرح کل اس نے اسکی تذلیل کی ہے۔۔ کیا اب شان کے دل میں اسکے لیے پیار ہو گا۔۔۔آپ نے دیکھا تھا کیا سلوک کیا تھا اس نے۔۔۔میرا آپکا بھی خیال نہیں کیا۔۔۔اتنا سب کچھ ہونے کے بعد بھی آپ یہ کہہ رہی ہیں۔۔۔اور ایک رات میں ہی اسے اپنی غلطی کا احساس بھی ہو گیا۔۔۔اب اس بات کی کیا گارنٹی ہے کہ یہ آئندہ ایسا کچھ نہیں کریں گی۔۔۔

حلیمہ غلطی کا احساس ہونے میں ایک پل لگتا ہے۔۔۔اور تجھے تو خوشی ہونی چاہئے کہ اسے جلد ہی اپنی غلطی کا احساس ہو گیا۔۔۔اور مجھے یقین ہے یہ اب دوبارہ ایسی غلطی کبھی نہیں کریں گی۔۔۔جذباتی ہے۔۔۔اور کل سب کچھ اس نے جذبات میں آ کر کہا تھا۔۔۔دادی آئرہ کا بھرپور دفاع کر رہی تھی۔۔۔

دادی کی بات پر حلیمہ خاموش ہو گئی۔۔۔

urdunovellinks.com

آئرہ دروازے کے پاس پہنچی۔۔۔تو حلیمہ بیگم نے اسے آواز دی۔۔۔

سوچ سمجھ کر اس گھر سے قدم رکھنا۔۔۔اب دوبارہ تو اس گھر میں شان کے ساتھ عزت سے آئے گی۔۔۔اور اسے کے بغیر تیرے لیے اس گھر کے دروازیں بند ہیں۔۔۔

آئرہ نے مڑ کر حلیمہ کی طرف دیکھا۔۔۔اور آنکھیں رگڑتی گھر سے نکل گئی۔۔۔

آئرہ کے جاتے ہی دادی حلیمہ کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

تو پریشان مت ہو۔۔۔میں نے رات اسے سمجھایا تھا اسلیے جارہی ہے۔۔اسے اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہے۔۔۔بچی نہیں ہے سمجھتی ہے کہ شان کے بغیر اب اسکی کوئی زندگی نہیں ہے۔۔۔

لیکن بی جی مجھے نہیں لگتا یہ اس کے ساتھ خوش رہے گی۔۔۔

ارے یہ اپنی مرضی سے گئی ہے۔۔اب نہیں آئے گی۔۔۔تو بس اللہ پر یقین رکھ۔۔۔دادی نے تسلی دی۔۔۔

اللہ کریں بی جی ایسا ہی ہو۔۔۔مجھے تو ان بیٹیوں نے وقت سے پہلے ہی بوڑھا کر دیا۔۔۔حلیمہ کی آنکھیں بھر آئی تھیں۔۔۔

urdunovellinks.com

اللہ بہتر کریں گا۔۔ چل جا میرا اور اپنا ناشتہ بنا کر لا آج دونوں ساس بہو ایک ساتھ ناشتہ کرینگی۔۔۔

جی بی۔۔۔کہتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

♥♥♥♥♥

کیا پائے پکا رہی ہو جو اتنی دیر لگ رہی ہے۔۔۔عائز کچن میں آتے ہی اسے بولا جو ناشتہ بنانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔۔۔

بنالیا ہے بس لا رہی تھی۔۔۔مرحا نے ناگواری سے جواب دیا۔۔۔

افف یہ تم نے پراٹھا بنایا ہے اس کی حالت دیکھی ہے۔۔۔یہ میں کھاؤ گا۔۔۔عائز پراٹھا ہاتھ میں لیے اس سے پوچھ رہا تھا۔۔جو کسی اور ہی دنیا کا نقشہ پیش کر رہا تھا۔۔

جی بلکل آپ ہی نے ہی کہا تھا کہ سیکھو گی تو ہی آئے گا اب سیکھ رہی ہوں۔۔۔اسلیے آپ کو یہی کھانا پڑے گا۔۔۔

یار بہت ہی پھوڑ لڑکی ہو تم۔۔۔عائز کندھے اچکا کر بولا۔۔۔

urdunovellinks.com

آپکا مسلہ کیا ہے۔۔پہلے کہتے ہیں کہ میں سیکھوں اور جب میں سیکھتی ہوں تو آپ مجھے چھوڑ کہنے لگ جاتے ہیں۔۔۔مرحا دانت پیس کر بولی۔۔۔

عائز کو اسکی معصومیت پر پیار آیا تھا۔۔۔اس نے مرحا کا ہاتھ تھام کر خود سے قریب کیا۔۔۔

عائز کے اتنے قریب آنے پر اسکے کلون کی خوشبو مرحا کی سانسوں کو چھو رہی تھی۔۔۔

غصہ آرہا ہے مجھ پر۔۔۔؟؟عائز اسکے بالو میں انگلیاں پھرتے ہوئے بولا۔۔۔

تو کیا نہیں آنا چاہئے۔۔۔مرحا نے آبرو اچکا کر پوچھا۔۔۔

مرحا یہ جو مرد ہوتا ہے نہ اسے لڑکی کی خوبصورتی ایک وقت تک اچھی لگتی ہے۔۔لیکن اسکا خیال رکھنا ہمیشہ اچھا لگتا ہے۔۔۔تم سے پہلے بھی میں ناشتہ کر کے جاتا تھا۔۔لیکن شادی کے بعد میرا دل کرتا ہے تم مجھے اپنے ہاتھوں سے ناشتہ بنا کر دو میرا ہر کام خود کرو۔۔۔۔لیکن اگر تمہیں یہ سب اچھا نہیں لگتا تو کوئی بات نہیں۔۔۔آخری بات عائز نے اسکی پیشانی پر بوسہ دے کر کہی۔۔۔

اسلام علیکم!

urdunovellinks.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.urdunovellinks.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Urdu Novel Links

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

عائز کی حرکت پر مرحا شرم سے لال ہو گئی۔۔۔

یار تم تو ابھی سے شرما گئی ابھی تو کچھ کیا ہی نہیں۔۔۔عائز معنی خیز نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

اب آپ کو دیر نہیں ہو رہی مرحا اسکے حصار سے نکلتے ہوئے بولی۔۔۔

urdunovellinks.com

ہاں ہو تو رہی ہے۔۔۔پر اب کیا کیہ جائے جب اتنی پیاری بیوی ہو تو دل کہا کرتا ہے شوہر کا کہی جانے کو عائز ہنسی دبا کر کہہ رہا تھا۔۔۔

آپ مذاق کر رہے ہیں نہ۔۔۔مرحا کو اسکی بات پر یقین نہیں آیا وہ اور اسکی تعریف ناممکن۔۔۔۔

تمہیں کیسے پتا چلا۔۔عائزاب باقاعدہ ہنس رہا تھا۔۔۔

کیونکہ مجھے امید ہے آپ میری تعریف کبھی نہیں کر سکتے۔۔۔مرحا گھورتے ہوئے بولی۔۔۔

اور میں تمہاری امید پورا اترنے کی پوری کوشش کرونگا۔۔۔کہتے ہوئے کچن سے چلا گیا۔۔۔

اور میں بھی آپ کو ایسے پراٹھے کھلاؤ نگی۔۔۔مرحا بڑبڑائی۔۔۔

کچھ دیر بعد مرحا نے ٹیبل پر ناشتہ لگایا۔۔۔۔

عائز بیٹا یہ تو غلط بات ہے۔۔میری بہو کو ابھی اس گھر میں آئے دن ہی کیا ہوئے ہیں۔۔اور تم نے آتے ہی اسے کچن میں بھیج دیا۔۔۔رحمٰن صاحب عائز کو دیکھتے ہوئے بولے۔۔۔

urdunovellinks.com

بابا کچھ دن بعد بھی تو کرنا ہے تو آج کیوں نہیں ویسے بھی اب یہ اس کا گھر ہے۔۔۔اور یہی سمبھالے گی۔۔کیوں مرحا سہی کہہ رہا ہوں نہ۔۔۔آخری بات عائز نے مرحا کو متوجہ کرتے ہوئے کہی۔۔۔

جی انکل عائز ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔۔اب یہ میرا ہی تو گھر ہے۔۔۔

بیٹا عائز اور رمشا کی طرح تم بھی مجھے بابا کہہ سکتی ہو۔۔۔رحمٰن صاحب نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

جی بابا۔۔۔

شاباش۔۔۔

بابا آپ نے ناشتہ نہیں کرنا۔۔۔رحمٰن صاحب کو اٹھتا دیکھ کر مرحا نے پوچھا۔۔۔

نہیں بیٹا میں صبح بہت جلدی کر لیتا ہوں۔۔۔پہلے رمشا اور میں ایک ساتھ کرتے تھے کیونکہ عائز تھوڑا لیٹ ہوتا ہے۔۔۔پر اب میں اکیلا۔۔۔

urdunovellinks.com

بابا کل سے مرحا جلدی اٹھ جائے گی۔۔اور آپ دونوں مل کرناشتہ کیا کرنا۔۔۔ٹھیک ہے نہ مرحا۔۔۔عائز اسکی طرف دیکھ کر بولا جو بڑے غور سے اسکی بات کو سن رہی تھی۔۔۔

اس سے پہلے وہ کچھ کہتی رحمٰن صاحب فوراً بولے۔۔۔

نہیں نہیں۔۔۔مرحا بیٹا تم آرام سے اٹھو۔۔۔اسکی باتوں میں مت آؤ۔۔۔اور اب تم دونوں مل کرناشتہ کرو۔۔۔مجھے کچھ کام ہے اسلیے میں چلتا ہوں۔۔۔کہتے ہوئے چل دیے۔۔۔

انکے جاتے ہی عائز بھی اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

آپ کہاجارہے ہیں۔۔؟؟مرحانے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

ہوسپٹل۔۔۔ناشتہ دیکھ کرہی پیٹ بھر گیا۔۔۔شام کو تیار رہناامی کی طرف چلے گئے۔۔

اسکے جاتے ہی مرحا مسکرادی۔۔۔اسکاامی کے گھر جانے کا کہنامرحا کو اچھالگا تھا۔۔

************

urdunovellinks.com

آئرہ گھر میں داخل ہوئی تو مکمل خاموشی تھی۔۔۔کوئی بھی اسے نظر نہیں آیا تھا۔۔۔اپنا بیگ اٹھا کر کمرے کی طرف بڑھی ہی تھی کہ پیچھے سے رافیہ بیگم کی آواز آئی۔۔۔۔

تم صبح صبح کیسے آگئی۔۔۔رافیہ نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔۔

وہ میں نے شان سے کہا تھا کہ مجھے اسکے ساتھ کل نہیں جانا۔۔تو وہ غصے میں مجھے چھوڑ آیا اسلیے آج صبح صبح ہی آگئی۔۔۔آئرہ اپنا انداز نارمل رکھتے ہوئے صفائی سے جھوٹ بول رہی تھی۔۔۔۔

تو تمہیں کل اسکے ساتھ ہی آنا چاہیے تھا۔۔۔اچھی بیوی جب شوہر لینے آئے دوسری بات نہیں کرتی بلکہ فوراً اسکے ساتھ چل پڑتی ہے۔۔۔میں نے اپنے بیٹے کو کبھی اتنا غصے میں نہیں دیکھا جتنا وہ کل تھا۔۔۔آئرہ تمہاری وجہ سے اگر میرے بیٹے نے اپنے ساتھ کچھ غلط کیا تو یاد رکھنا کے تمہارے ساتھ بھی کچھ اچھا نہیں ہوگا۔۔۔رافیہ بیگم دھمکی دینے والے انداز میں بولی۔۔۔

آئرہ بینا کوئی جواب دیے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

پتا نہیں کیسی لڑکی ہے جسے اتنے اچھے شوہر کا بھی خیال نہیں ہے یہ ساری ڈھیل شان کی دی ہوئی ہے۔۔۔رافیہ بیگم آئرہ کے جاتے ہی خود کلامی کرنے لگی۔۔۔

urdunovellinks.com

*********

آئرہ کمرے میں آئی تو سامنے شان کھڑا کلائی میں گھڑی باندھ رہا تھا۔۔۔جیسے ہی آئرہ پر اسکی نظر گئی۔۔۔غصے سے اسکی آنکھیں سرخ ہو گئی۔۔۔فوراً اسکے قریب آیا۔۔۔

کیا لینے آئی ہو۔۔۔شان دھاڑا۔۔۔

اپنے گھر آئی ہوں۔۔۔آئرہ کی آواز بامشکل ہی نکلی تھی۔۔۔آج پہلی بار اسے شان سے ڈر لگا تھا۔۔۔

کونسا گھر۔۔۔تم تو اس گھر میں آنا ہی نہیں چاہتی تھی۔۔۔یہ چھوٹا گھر ہے نہ۔۔۔تمہارے معیار کا نہیں ہے۔۔۔پھر کیوں آئی ہو۔۔۔شان اسکو بازو سے جھنجوڑتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔۔۔

شان مجھ سے غلطی ہو گئی۔۔۔

کیسی غلطی۔۔۔تم نے ٹھیک کیا مجھ سے طلاق مانگ کر۔۔۔مجھے میری اوقات یاد دلائی۔۔۔تم نے تو بتایا مجھے کہ شان تمہاری محبت میری جوتی کی نوک پر۔۔۔مجھے تمہاری یا تمہاری محبت کی کیا پرواہ۔۔۔تم تو ایک بیوقوف انسان ہو۔۔۔جو مجھ سے محبت کر بیٹھے۔۔۔شان کے انداز میں انتہا کی سختی تھی۔۔۔

urdunovellinks.com

شان ایسامت کہو۔۔۔آئرہ کی آنکھیں بھیگ گئی تھیں۔۔۔

کیوں نہ کہو۔۔۔ابھی تو میں نے کچھ کہا ہی نہیں۔۔۔ابھی تو میں نے تمہارے پسند کے الفاظ بھی بولنے ہیں۔۔۔وہ تو کل تائی نے روک لیا ورنہ یہ قصہ کل ہی ختم ہو جاتا۔۔۔مجھے اب خود پر غصہ آتا ہے کہ میں نے تم جیسی لڑکی سے محبت کی۔۔۔

شان مجھے معاف کر دو۔۔۔آئرہ بے بسی سے بولی۔۔۔

آئرہ کی بات پر شان پاگلوں کی طرح ہنسنے لگا۔۔۔آئرہ بی بی تم نے مجھے سمجھ کیا رکھا ہے میں کوئی کھلونا ہوں جس کے ساتھ جب تم دل چاہو گی کھلتی رہو گی۔۔۔اور جب دل بھر جائے تو اٹھا کر پھینک دو گی۔۔لیکن میں تمہارا کھلونا نہیں ہوں۔۔۔آئرہ میڈم میں ایک جیتا جاگتا انسان ہوں۔۔اور میرے بھی احساسات ہیں۔۔۔لیکن تم شاید یہ کبھی نہیں سمجھو گی۔۔۔میں آج طلاق کے پیپرز بنوالوں گا۔۔۔اور دو دن تک وہ تیار ہو جائے گئے۔۔کہتے ہوئے کمرے سے جانے لگا۔۔۔

اس سے پہلے وہ جاتا۔۔۔آئرہ نے اسکا ہاتھ پکڑا۔۔۔

پلیز شان مجھے طلاق مت دو میں تمہارے ساتھ رہنا چاہتی ہوں۔۔۔آئرہ رو دی تھی۔۔۔

urdunovellinks.com

میرا تو اس رات کو آگ لگنے کو دل کر رہا جب میں تمہارے قریب آیا تھا۔۔۔اور رہی بات طلاق کی تو اب بہت دیر ہو گئی ہے۔۔۔اب میں تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہتا۔۔۔اپنی مکمل کرتے ہی وہ کمرے سے چلا گیا۔۔۔

اور

السلام علیکم دادی کیسی ہیں آپ۔۔۔

میں ٹھیک میری بچی تو سنا کیسی ہے۔۔۔دل لگا تیرا۔۔۔فون کی دوسری سائیڈ پر دادی نے محبت سے پوچھا۔۔۔

جی دادی میں ٹھیک ہوں۔۔۔اور یہاں سب بہت اچھے ہیں۔۔

اور عائز۔۔۔وہ تو ٹھیک ہے نہ تیرے ساتھ۔۔۔

جی وہ بھی ٹھیک ہیں میرے ساتھ۔۔۔اصل میں ہم شام کو آرہے ہیں تو سوچا آپ کو فون پر اطلاع دے دوں۔۔۔

چل یہ تو اچھا کیا حلیمہ سے کہتی ہوں رات کا کھانا بنا لے۔۔۔

urdunovellinks.com

بلکل ضرور بنالیجئے گا۔۔ مرحا جانتی تھی اگر وہ وہاں کھانا نہیں کھایے گئے تو واپس آکر اسے خود بنانا پڑے گا۔۔۔

کیا ہوا کچھ بول کیوں نہیں رہی۔۔۔جب کچھ دیر اسکی آواز نہیں آئی تو دادی نے پوچھا۔۔۔

دادی کی آواز پر وہ چونکی۔۔وہ دادی آئرہ کیسی ہے۔۔۔اس نے اپنا فیصلہ بدلہ یا نہیں۔۔۔۔

ہاں ہاں اسنے اپنا فیصلہ بھی بدل لیا ہے اور واپس بھی چلی گئی ہے۔۔۔دادی مسکراتے ہوئے بتا رہیں تھیں۔۔۔

آپ سچ کہہ رہی ہیں وہ واقعی چلی گئی۔۔۔؟؟ مرحا نے بے یقینی سے پوچھا۔۔۔

تو اور کیا میں تجھ سے بھلا کیوں جھوٹ بولنے لگی۔۔۔ویسے ابھی تو کل ہی یہاں سے گئی ہے۔۔آج پھر کیوں آرہی ہے۔۔۔دو دن مجھے اور حلیمہ کو بھی سکون سے رہنے دے۔۔۔

دادی میں نہیں آرہی تھی عائز نے کہا تھا۔۔۔

اچھا پھر ٹھیک ہے۔۔۔ماشاءاللہ بہت ہی فرمابردار بچہ ہے۔۔۔دادی دل سے اسکی تعریف کر رہی تھی۔۔

urdunovellinks.com

دادی کبھی میری بھی تعریف کردیا کریں۔۔۔میں بھی آپ کی کچھ لگتی ہوں۔۔۔

تیری کیا تعریف کروں۔۔۔ایک نمبر کی نکمی ہے۔۔وہ تو تیری قسمت اچھی ہے جو اتنے بڑے گھر میں شادی ہو گئی۔۔۔ورنہ تو پتا نہیں کیا بنتا تیرا۔۔۔یہاں تو نوکر ہے تو تجھے کچھ نہیں کرنا پڑتا ہو گا۔۔۔

دادی یہ آپ سے کس نے کہہ دیا۔۔۔ابھی چار دن ہوئے ہیں میری شادی کو اور صبح صبح کچن میں ناشتہ بنانے بھیج دیا۔۔۔وہ کہتے ہیں سارا کام میرا تم کیا کرو۔۔۔تو کیا فائدہ نوکر و کا۔۔۔مرحا بظاہر خفگی سے بولی۔۔۔

تو ٹھیک کہتا ہے۔۔۔تو بیوی ہے تیرا حق ہے اس کا سارا کام کرنا۔۔جو بیوی اپنے شوہر کا کام خود کرتی ہے اس سے اللہ بھی خوش ہوتا ہے اور شوہر کے دل میں بیوی کے لیے محبت بھی پیدا ہوتی ہے۔۔۔

اچھا جب میں انکی کوئی بات کروں تو بڑے اچھے طریقے سے سمجھانے لگ جاتی ہیں۔۔۔اور میری بار کوئی تعریف نہیں کرتی۔۔۔

اب میں نے نہیں بلکہ عائزنے تیری تعریف کرنی ہے۔۔چل اب اٹھ اور اسکے آنے سے پہلے اچھا سہ تیار ہو۔۔۔

urdunovellinks.com

لیکن دادی۔۔اس سے پہلے وہ کچھ کہتی دادی نے اسکی بات کاٹی۔۔۔

جو کہہ رہی ہو وہ کرو ورنہ عائز کو فون کر کے کہہ دونگی کہ صرف تو ملنے آ جا مرحا کو رہنے دے۔۔کہتے ہوئے فون کاٹ دیا۔۔۔

اور دادی کی بات پر مرحا فون کو گھور کر رہ گئی۔۔۔

**********

شام کو عائز گھر آیا تو مرحا دادی کے کہنے پر اسکے لیے تیار ہوئی تھی۔۔۔

عائز نے اوپر سے نیچے تک اسے غور سے دیکھا۔۔۔وہ بلیک ڈریس میں اسے ہمیشہ ہی بہت پیاری لگتی تھی اور آج بھی وہ بہت پیاری لگ رہی تھی کھولے بال گلے میں دوپٹہ ہلکی لیپ سٹک جو آج بہت ہی پرفیکٹ انداز میں لگائی گئی تھی۔۔۔عائز کو تو اسے دیکھ کر اپنی دھڑکن روکتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔۔آج وہ اسکی محرم بن کر اس کے لیے تیار ہوئی تھی۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔؟؟عائز کی نظریں خود پر محسوس کرتے ہوئے مرحا نے پوچھا۔۔۔

urdunovellinks.com

میں یہ سوچ رہا ہوں۔۔۔ تم اتنا تیار کیوں ہوئی ہو۔۔ کہی جا رہی ہو کیا۔۔۔ عائزا سے تنگ کرنے کے موڈ میں تھا۔۔۔

عائز کے سوال پر تو مرحا کڑ کر رہ گئی۔۔۔ آپ نے مجھے کہا تھا کہ شام کو تیار رہنا امی کی طرف جانا ہے اور اب مجھ سے پوچھ رہے ہیں کہ کیوں تیار ہوئی ہو۔۔۔ مرحا اسے نہیں بتانا چاہتی تھی کہ وہ اسکے لیے تیار ہوئی ہے۔۔۔ گھر کا تو صرف بہانہ ہے۔۔۔

اچھا میں نے ایسا کچھ کہا تھا کیا۔۔۔ عائز سوچتے ہوئے بولا۔۔۔

تو کیا میں جھوٹ بول رہی ہوں۔۔

میں نے ایسا تو نہیں کہا۔۔۔ اچھا جاؤ ایک گلاس پانی تو پلا دو یار آج تو بہت تھک گیا ہوں۔۔ عائز نے صوفے پر ٹیک لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

مرحا اسے گھورتے ہوئے پانی لینے چلی گئی۔۔۔

کچھ دیر بعد مرحا نے اسے پانی کا گلاس تھمایا۔۔۔ جو وہ ایک ہی سانس میں پی گیا۔۔۔ اور گلاس واپس اسے پکڑا یا۔۔۔

urdunovellinks.com

تھنکس۔۔۔

چلے اب۔۔؟؟مرحانے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

فلحال تو میرے سر میں شدید درد ہے۔۔۔پہلے ایک کپ چائے بنادو پلیز۔۔۔عائز چہرے پر معصومیت سجائیں بول رہا تھا۔۔۔

مرحا کو اس وقت شدت سے حلیمہ بیگم یاد آئی تھی وہ بھی تو ہوسپٹل سے آتے ہی ایسے ہی فرمائش کیا کرتی تھی اور آج جب اسکا شوہر کررہا ہے تو اسے غصہ آرہا تھا۔۔۔

کیا ہوا چائے بھی بنانی نہیں آتی۔۔۔؟؟

آتی ہے۔۔۔لا رہی ہوں۔۔۔دانت پیستے ہوئے دوبارہ کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

اسکے جاتے ہی عائز ہنسنے لگا۔۔۔مرحا کو تنگ کرنے میں اسے بہت مزہ آتا تھا۔۔۔

مرحا چائے بنا کر لائی اور پٹخنے والے انداز میں عائز کے قریب رکھی۔۔۔

آرام سے یار۔۔۔غصہ کیوں آرہا ہے۔۔۔عائز محبت سے بولا۔۔۔

جلدی چائے پیے دیر ہو رہی ہے۔۔۔مرحا کمر پر دونوں ہاتھ ٹیکائے اسکے سامنے کھڑی کہہ رہی تھی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے چلتے ہیں پر دیکھو یہ ڈریس کتنا خراب ہو گیا ہے میرا۔۔۔اور اب سسرال جانا ہے ایسے تو نہیں جا سکتا نہ۔۔۔

تو پھر۔۔۔

تو پھر یہ کے میرا اچھا سہ کوئی ڈریس نکال دو اور اسے پریس کرو۔۔۔پھر میں دس منٹ میں تیار ہو کر تمہارے ساتھ چلاتا ہوں۔۔۔عائز جتنے نارمل انداز میں کہہ رہا تھا مرحا کو اس پر اتنا ہی غصہ آرہا تھا۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.urdunovellinks.com

urdunovellinks.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Urdu Novel Links

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

مجھے کہی نہیں جانا۔۔۔مرحا سپاٹ لہجے میں کہتے ہوئے اسکے برابر میں بیٹھ گئی۔۔۔

چلو مرضی ہے تمہاری۔۔۔عائز ہنسی دبا کر بولا۔۔۔

مرحا اب خاموشی سے منہ پھلا کر بیٹھی تھی۔۔۔

کچھ دیر تک جب مرحا کو لگا کے عائز کو اسکی ناراضگی کی کوئی پرواہ نہیں ہے تو اٹھ کر چل دی۔۔۔

کہا جارہی ہو۔۔۔عائز نے پیچھے سے اسے آواز دی۔۔۔

urdunovellinks.com

جہنم میں۔۔۔مرحا نے بینا مڑے ناگواری سے جواب دیا۔۔

اس کا مطلب تم شادی سے پہلے جہنم میں رہتی تھی۔۔۔عائز اسکے قریب آتے ہوئے بولا۔۔۔

مرحا غصے میں مڑی ہی تھی کہ ایکدم اسکے سینے سے ٹکرائی۔۔پھر فوراً سے پیچھے ہٹی۔۔۔

مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔

عائز اسے خود سے قریب کیا۔۔۔اور اسکا دوپٹہ گلے سے نکالا۔۔۔

عائز کی حرکت پر مرحا ڈر سی گئی۔۔۔لیکن اسکی اگلی حرکت پر مرحا حیران رہ گئی۔۔۔وہ اسکا دوپٹہ اسکے سر پر پھیلا رہا تھا۔۔۔

سر پر دوپٹہ زیادہ اچھا لگتا ہے۔۔۔گلے میں نہیں۔۔۔چلو اب چلتے ہیں۔۔۔کہتے ہوئے اسکا ہاتھ تھم کر باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

**********

urdunovellinks.com

آئرہ واش روم سے باہر آئی تو سامنے شان کا آفس بیگ پڑا تھا جس کا صاف مطلب تھا کہ وہ اسکی غیر موجودگی میں کمرے میں آیا تھا۔۔۔ لیکن شاید وہ اس سے بات نہیں کرنا چاہتا۔۔۔گھر میں کوئی نہیں تھا دوپہر میں ہی آسیہ اور چچی شان کے ماموں کی طرف گئے تھے اور اس سے کھانے کا پوچھنے والا کوئی نہیں تھا۔۔۔آئرہ کمرے سے باہر نکلی تو وہ سامنے بڑے آرام سے بیٹھ کر فون یوز کر رہا تھا۔۔۔ جیسے اسکے علاوہ گھر میں کوئی موجود ہی نہ ہو۔۔۔اسے شان کے قریب جانے سے ڈر لگ رہا تھا صبح جس طرح شان نے اس سے بات کی تھی۔۔۔تب سے وہ سہم گئی تھی۔۔۔

شان پانی لاؤ۔۔۔آئرہ پہلی بار اس سے ہچکچاتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔۔۔

شان نے اسکی بات کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔بظاہر ایسا لگ رہا تھا جیسے اس نے کچھ سنا ہی نا ہو۔۔۔

شان میں نے کھانا بنایا ہے وہ بھی تمہاری پسند کا۔۔۔

چلی جاؤ یہاں سے۔۔۔مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔شان سپاٹ لہجے میں بولا۔۔۔

شان دیکھو تم مجھ سے ناراض ہو۔۔ لیکن کھانے سے کیا ناراضگی۔۔۔آئرہ خود کو نارمل کرتے ہوئے بولی۔۔۔

urdunovellinks.com

شان فون سائیڈ پر رکھ کر کھڑا ہوا۔۔۔ تمہیں کس نے کہا ہے آئرہ میڈم میں تم سے ناراض ہوں۔۔۔ تم تو اس قابل بھی نہیں ہو کے میں تم سے ناراض ہوں۔۔۔اور یہ تو سوچنا بھی مت کے تمہارے ہاتھ کا بنا ہوا میں کچھ کھاؤ گا۔۔۔

شان تم ایسا کیوں رہے ہو۔۔۔میں تم سے معافی مانگ تو چکی ہوں۔۔۔آئرہ دکھ سے بولی۔۔۔

معاف تو میں تمہیں کبھی نہیں کرونگا۔۔۔اور کل اپنا سامان پیک کر لینا۔۔۔جیسے اکیلی آئی تھی ویسے ہی چلی جانا۔۔۔طلاق نامہ تمہارے گھر پہنچ جائے گا۔۔۔کہتے ہوئے اسکے قریب سے گزرا۔۔۔

شان دیکھو مجھے تم سے طلاق نہیں چاہیے۔۔۔کیوں اب تم میرے ساتھ ایسا کر رہے ہو۔۔۔آئرہ کی آنکھیں بھیگ گئی تھیں۔۔۔

اور شان اسکی بات پر طنزیہ مسکرا دیا۔۔۔

تم بھی عجیب ہو آئرہ جب چھوڑنا نہیں چاہتا تھا تب تم میرے ساتھ رہنا نہیں چاہتی تھی۔۔۔اور آج جب میں رکھنا نہیں چاہتا تو تم مجھے چھوڑنا نہیں چاہتی۔۔۔اور میں تمہارے ساتھ کچھ بھی نہیں کر رہا جو کچھ کیا ہے تم نے خود اپنے ساتھ کیا ہے۔۔۔میں تو اب وہی کر رہا ہوں جو تم مجھ سے چاہتی تھی۔۔۔

urdunovellinks.com

شان۔۔۔اس سے پہلے وہ کچھ کہتی شان نے اسکی بات کاٹی۔۔۔

آئرہ اب کہنے کو کچھ نہیں بچا۔۔۔ تم نے اپنے ہاتھوں سے سب ختم کر دیا۔۔۔

لیکن تم۔۔آئرہ کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ جاچکا تھا۔۔۔

♥♥♥♥♥

رات مرحا اور عائز حلیمہ کے گھر سے بہت دیر سے آئے تھے۔۔۔عائز کو وہاں دادی سے باتیں کرنا اتنا اچھا لگ رہا تھا کہ مجبوراً مرحا نے اسے واپس جانے کا خود کہا کہ بابا انتظار کر رہے ہونگے۔۔۔ بابا کے نام پر وہ اٹھا تھا۔۔۔

کیا ہوا تمہیں اچھا نہیں لگ رہا تھا مجھ سے دادی کا پیار کرنا۔۔۔عائز اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔جو سائیڈ ٹیبل پر اپنی چوڑیاں اتار کر رکھ رہی تھی۔۔۔

ایسی بات نہیں تھی کافی دیر ہو گئی تھی۔۔۔میں نے سوچا بابا انتظار کر رہے ہونگے اسلیے میں نے آپ سے کہا تھا۔۔اگر آپکا دل کر رہا ہے تو آپ کل پھر مل آیئے گا۔۔۔مرحا نے ناگواری سے جواب دیا۔۔۔

ویسے آئیڈیا برا نہیں ہے۔۔۔ لیکن کیا کروں ہوسپٹل سے واپسی پر بہت تھک جاتا ہوں۔۔۔اور تمہارے حصے کی بھی آج کل ڈیوٹی مجھے دینی پڑتی ہے۔۔۔ویسے تم کب سے سٹارٹ کر رہی ہو۔۔۔

urdunovellinks.com

ابھی فلحال نہیں۔۔لیکن نیکسٹ ویک سے انشااللہ۔۔۔

گڈ۔۔۔مرحاایک بات پوچھو۔۔۔عائز سنجیدگی سے بولا۔۔

ہمم۔۔۔

تم میری بات کاغلط مطلب تونہیں لوگی۔۔۔

آپ کیاپوچھناچاہتے ہیں۔۔۔اب کی بار مرحااسکی طرف متوجہ ہوتے ہوئے بولی۔۔۔

کیاتم واقعی مجھ سے نہیں بلکہ ابرار سے شادی کرناچاہتی تھی کہی تم ابرار کو۔۔۔عائزنے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔اسے خود بھی سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اس نے یہ بات مرحاسے کیوں پوچھی۔۔۔پرایک وہم تھاجو اس کے دل سے نہیں نکل رہاتھااسلیے آج اس نے ہمت کی اور اس سے پوچھ ہی لیا۔۔

عائز کی بات پر تو مرحاکوشکڈ لگا۔۔۔اسے امید نہیں تھی کہ عائزاس قدر تنگ ذہین کامالک ہوسکتا ہے۔۔۔اسے ایک پل نہیں لگاتھایہ سمجھنے میں کے شادی کی پہلی رات سے اب تک وہ اسکے قریب کیوں نہیں آیا۔۔۔

urdunovellinks.com

میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ آپ میرے لیے ایسا سوچ رہے تھے۔۔۔اور میں پاگل یہ سمجھتی رہی کہ آپ کی نیچر ایسی ہے۔۔۔ لیکن آپ تو مجھ پر شک کر رہے تھے تبھی شادی کی پہلی رات آپ نے مجھ دیکھا تک نہیں۔۔۔ عائز میں نے سب کچھ بھول کر آپ کے ساتھ زندگی کا آغاز کیا تھا۔۔۔ میرے تو زہین میں بھی نہیں تھا کہ آپ ڈاکٹر ابرار کو لے کر اس قدر سنجیدہ ہیں۔۔۔ مرحا کی کے آنسو سے گال بھیگ گئے تھے۔۔۔

مرحا تم میری بات کا غلط مطلب لے رہی ہوں۔۔۔ میرا مقصد تمہیں ہارٹ کرنا نہیں تھا۔۔۔اور میں تم پر شک نہیں کر رہا میں نے تم بس۔۔۔اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتا مرحا نے اسکی بات کاٹی۔۔۔

تو عائز اس بات کا کیا مقصد تھا۔۔۔ میں نے تو آپ سے نہیں پوچھا کہ آپ کی سحر سے دوستی تھی تو کیا آپ اسے پسند کرتے تھے۔۔۔ کیونکہ مجھے آپ پر یقین ہے۔۔۔ عائز میں وہ لڑکی ہوں جو گھر میں اماں کی باتیں سن لیتی تھی پر گھر کا کوئی کام نہیں کرتی تھی۔۔۔ پر آپ کے ایک کہنے پر میں آپکا ہر کام کر دیتی ہوں۔۔۔ پتا ہے کیوں۔۔۔؟؟ وہ اس لیے کے میں نے دل سے آپ کو قبول کر لیا ہے۔۔۔ لیکن شاید آپ نے نہیں کیا۔۔۔ کہتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

عائز نے فوراً اسکا ہاتھ تھام کر واپس بیٹھا۔۔۔ سوری یار۔۔۔ مجھے نہیں پتا تھا تم میرے سوال پر اتنا ہرٹ ہو گی۔۔۔ ہاں یہ بات سچ ہے کہ میں نے تمہارے بارے میں غلط سوچا۔۔۔ لیکن میں غلط بھی نہیں ہوں۔۔۔ جس دن تم نے مجھے بتایا تھا کہ تم نے میرے لئے نہیں بلکہ ابرار کے لیے ہاں کی تھی بس اس دن

urdunovellinks.com

سے ناچاہتے ہوئے بھی میرے دل سے یہ بات نہیں نکلی اور آج یہ پوچھ بیٹھا۔۔۔مر حا میں ایک مرد ہوں اور ناچاہتے ہوئے بھی مرد اپنی بیوی کے بارے میں بہت حساس ہوتا ہے۔۔۔پر میں قسم کھا کر کہتا ہوں۔۔۔میرا دل تمہارے لیے بلکل صاف ہے۔۔۔میں نے صرف اپنی غلط فہمی کو دور کرنے کے لیے پوچھا تھا۔۔۔عائز نے محبت سے کہا۔۔۔

عائز ضروری نہیں ہر لڑکی کی زندگی میں کوئی نا کوئی مرد آیا ہو۔۔۔یا شادی سے پہلے اسے کسی سے محبت ہوئی ہو۔۔۔ڈوکٹر ابرار ایک اچھے انسان ہیں۔۔۔لیکن میرے دل میں انکے لیے کوئی فیلنگ نہیں تھی۔۔۔اور آپ کو انکار کرنے کی وجہ یہ تھی کہ پہلی ملاقات میں آپ نے میری بہت انسلٹ کی پھر اپنا بدلہ لینے کیلئے آپ نے مجھے سیل میں بھیج دیا۔۔۔اور مجھے اب بھی لگا تھا کہ شادی آپ صرف اور صرف مجھ سے کسی بات کا بدلہ لینے کیلئے کر رہے ہیں۔۔۔۔

میں آئندہ تم سے کبھی ایسا سوال نہیں کرونگا۔۔۔مجھے معاف کر دو۔۔۔عائز اسکے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا۔۔۔

آپ نے اچھا نہیں کیا مجھ سے یہ پوچھ کر۔۔۔۔

سوری میری جان۔۔۔

urdunovellinks.com

آپ نے میری شادی کے بعد سے اب تک کبھی میری تعریف نہیں کی۔۔۔مرحا اب بچوں کی طرح اس سے شکوہ کر رہی تھی۔۔۔

ہائے صدقے۔۔۔میری جھلی وہ تو میں نے اس لیے نہیں کی کے کہی تمہیں میری نظر نہ لگ جائے۔۔۔

آپ جھوٹ بول رہے ہیں۔۔۔

ارے سچ کہہ رہا ہوں۔۔۔اور شادی کی رات میں تمہارے قریب اسلیے نہیں آیا کیونکہ میری طبعیت نہیں ٹھیک تھی۔۔۔اور بس کسی وجہ سے موڈ بھی خراب تھا۔۔۔عائز نے اسے اپنے حصار میں لیتے ہوئے خمار بھرے لہجے میں بولا۔۔۔۔

مان لیتی ہوں۔۔۔مرحا کو سمجھ آگئی تھی کہ وہ اس کے قریب آنا چاہتا ہے۔۔۔اسلیے اسے ایک پل نہیں لگا تھا اروحہ کی بات یاد کرنے میں۔۔۔

عائز اسکے اور قریب آنے لگا جب مرحا نے اسے دونوں ہاتھوں سے خود کے قریب آنے سے روکا۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔عائز نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

urdunovellinks.com

پہلے آپ کو میری کچھ شرائط ماننی پڑے گی۔۔۔

کونسی شرائط۔۔۔

پہلے آپ وعدہ کیجیے کے آئندہ آپ مجھ پر کبھی شک نہیں کرینگے۔۔۔

ہاں بابا وعدہ نہیں کرونگا۔۔۔میں تو پہلے ہی بہت شرمندہ ہوں تم سے پوچھ کر۔۔۔۔

اور آپ یہ بھی وعدہ کریں کے آپ مجھ سے کبھی غصے سے بات نہیں کریں گئے۔۔۔

ارے میں تو پہلے بھی غصہ نہیں کرتا۔۔۔

مرحا بہت خوش ہو رہی تھی کہ وہ اسکی ہر بات مان رہا ہے۔۔۔

اچھا ایک اور بات بھی۔۔۔

اب کیا ہے۔۔۔اس بار عائز کو اس پے سچ میں غصہ آیا تھا۔۔۔

urdunovellinks.com

دیکھا آپ نے غصہ کیا۔۔۔ مرحا اسکو گھورتے ہوئے بولی۔۔۔جواب اسکے اس قدر قریب تھا کہ مرحا کو اس سے بے انتہا شرم بھی آرہی تھی۔۔۔

ارے غصہ نہیں کررہا۔۔پر آج تو ہماری اس قدر خوبصورت رات ہے تم اپنی فضول سی شرطیں لے کر بیٹھ گئی ہو۔۔۔

آپا نے کہا تھا کہ یہی وقت ہوتا ہے شوہر سے اپنی بات۔۔۔ کہتے ہوئے ایک دم اپنی زبان دانتوں تلے دبائی۔۔۔

اوو تو یہ ساری باتیں تمہاری آپا نے کہی ہیں۔۔۔اور کیا کیا بتایا ہے۔۔۔عائزاب اسکے رخسار کو چھوتا ہوا دلچسپی سے پوچھ رہا تھا۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔اسے اپنے منہ پھٹ ہونے پر غصہ آیا تھا۔۔۔

چلو یہ تو اچھی بات ہے۔۔۔ باقی میں تمہیں بتادونگا۔۔کہتے ہوئے اسکے پیشانی پر محبت کی مہر ثبت کی۔۔۔

جس پر مرحا نے شرم سے نظریں جھکالی۔۔۔اور اسکی ساری باتیں دم توڑ گئی۔۔۔

urdunovellinks.com

آج ان دونوں کی ملن کی رات تھی۔۔۔اور ایک نئی صبح انکا انتظار کر رہی تھی۔۔۔مرحا نے خوشی خوشی اپنا آپ اسے سونپ دیا تھا۔۔۔اور عائز نے بھی اسے دل سے اپنا لیا تھا۔۔۔

************

اگلے دن شام کو شان اپنے کمرے میں آیا۔۔آئرہ گھر واپس نہیں گئی تھی۔۔۔شان نے بھی اسے دوبارہ گھر جانے کا نہیں کہا وہ چاہتا تھا کہ اب وہ طلاق کے بعد ہی جائے گی۔۔۔آفس سے واپسی پر وہ طلاق کے پیپرز لے آیا تھا۔۔۔اور اب آئرہ سے سائن کروانے تھے۔۔۔اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ آئرہ سے پہلے ان پیپرز پر سائن کریں۔۔۔اس لیے اس نے وہ پیپرز پہلے آئرہ کو دینے کا فیصلہ کیا۔۔۔

شان جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔۔سامنے آئرہ کو دیکھ کر اسکی آنکھیں تر ہو گئی۔۔وہ تو خود بھی آئرہ کی چھوڑنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔لیکن شاید اب وہ ایک ساتھ رہ ہی نہیں سکتے تھے۔۔۔

یہ لو۔۔۔شان نے لفافہ کانپتے ہاتھوں سے اسکی طرف بڑھایا۔۔۔

یہ کیا ہے۔۔؟؟؟آئرہ نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

urdunovellinks.com

جس کی کچھ دن پہلے تم مجھ سے ڈیمانڈ کی تھی۔۔۔میں نے تم سے وعدہ کیا تھا میں تمہاری ہر خواہش کو پورا کرنے کی کوشش کرونگا۔۔۔تو آج ایک آخری خواہش بھی پوری کر دی۔۔۔بولتے شان کی آواز لڑکھڑا رہی تھی۔۔۔

اور آئرہ کو لگا کسی نے اسکے سر پر آسمان دے مارا ہو۔۔۔۔ایک پل لگا تھا اسکے آنسو کو رخسار بھیگو نے لگے۔۔۔۔

آئرہ فوراً شان کے پیرو میں گری۔۔۔شان مجھے طلاق مت دو۔۔۔میں نہیں رہ سکتی تمہارے بغیر۔۔۔آئرہ اب ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔

شان کو انداز نہیں تھا کہ وہ ایسے ریکٹ کریں گی۔۔۔

یہ تم کیا کر رہی ہو۔۔اٹھو نیچے سے۔۔۔شان جھک کر اسے اٹھاتا ہوا بولا۔۔۔

نہیں میں نہیں اٹھوں گی۔۔۔جب تک تم مجھے معاف نہیں کر دیتے۔۔۔پلیز مجھے معاف کر دو۔۔۔مجھے طلاق مت دو۔۔۔

اچھا اٹھو تو سہی۔۔۔شان بھی اب کی بار رو دیا۔۔۔

urdunovellinks.com

شان نے آئرہ کو تھام کر اپنے ساتھ بیڈ پر بیٹھایا۔۔۔

تم ایک فیصلہ کرلو۔۔۔ تم میرے ساتھ رہنا چاہتی ہو یا نہیں۔۔۔ آئرہ مجھ میں ہمت نہیں ہے تم سے دور جانے کی بہت حوصلہ کیا ہے میں نے یہ سب کرنے کا۔۔۔ اب خود کو اور مجھے کمزور مت بناؤ۔۔۔

شان میں نہیں جانتی تھی کہ میں تم سے دور ہو کر اپنے ساتھ کتنا بڑا ظلم کر رہی تھی۔۔۔ تمہاری اس کچھ دن کی نفرت نے مجھے تم سے محبت کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔۔ اور تب مجھے احساس ہوا کہ دولت ہی سب کچھ نہیں ہوتی۔۔۔ شوہر کی محبت ہی دنیا کی قیمتی چیز ہے۔۔۔ شان میں پاگل تھی جو پیسے کے پیچھے بھگتی رہی۔۔۔۔ بینا سوچے سمجھے تم سے طلاق کا مطالبہ کر دیا۔۔۔ لیکن کچھ دنوں میں پتا چل گیا کہ میں تو خود تمہارے بغیر نہیں رہ سکتی۔۔۔ دادی ٹھیک کہتی تھیں۔۔۔ میں واقعی قسمت والی ہوں جو مجھے تم ملے۔۔۔۔ اور اگر آج تم مجھے چھوڑ دو گئے تو مجھ سے بڑی بدقسمت کوئی نہیں ہو گی۔۔۔ آئرہ کی آنکھیں بن موسم کی برسات کی طرح برس رہی تھیں۔۔۔

تمہیں کیا لگتا میرے لیے تمہیں چھوڑنا آسان فیصلہ تھا۔۔۔ ساری ساری رات ٹھیک سے سو نہیں پایا۔۔۔ تمہیں اب ہوئی ہے مجھ سے محبت۔۔۔ اور میں جو کئی سالوں سے کر رہا ہوں۔۔۔ میں صرف تمہاری خوشی کے لیے ہی تمہیں چھوڑ رہا تھا یہ جانتے ہوئے بھی کہ تمہارے بعد میری زندگی ختم ہو جائے گی۔۔۔ آئرہ میں تو خود تمہارے دور جانے سے ڈرتا ہوں۔۔۔

urdunovellinks.com

آئرہ اسکے گلے لگ کر زاروقطار رونے لگی۔۔۔جو اتنے دنوں سے اسکے اندر غبار بھرا ہوا تھا آج شان کے گلے لگ کر نکال رہی تھی۔۔۔نہ صرف وہ بلکہ شان بھی خود پر قابو نہ رکھ پایا۔۔۔

شان پلیز مجھ سے کبھی نفرت مت کرنا۔۔۔مجھ سے تو تمہاری کچھ دن کی بے رخی برداشت نہیں ہوئی۔۔۔نفرت کیسے کرونگی۔۔۔آئرہ اس سے دور ہوتے ہوئے بولی۔۔۔

آئرہ ایک بات یاد رکھنا جس سے ایک بار محبت ہو جائے نہ پھر لاکھ کوشش کر لو اس سے نفرت کرنے کی۔۔لیکن آپ نہیں کر پاؤ گے۔۔۔جب بھی اسکا نام آپ کی سامنے لیا جائے گا۔۔آپکا دل ایک دم سے دھڑکنا بھول جائے گا۔۔۔اور آپ کی ساری محنت اس انسان سے نفرت کرنے کی مٹی میں مل جائے گی۔۔۔شان اسکے چہرے پر پھیلے بالو کو پیچھے کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔

آئرہ اسکی بات پر اٹھی اور لفافہ میں سے پیپرز نکال کر اسے پھاڑنا شروع کر دیا۔۔۔

یہ کیا کر رہی ہو۔۔۔

اس جڑ کو ختم کر رہی ہوں جو ہماری جدائی کا سبب بن رہے ہیں۔۔۔

urdunovellinks.com

یہ نہیں بن رہے تھے۔۔۔یہ تو بے جان کاغذ ہیں۔۔۔جدائی کا سبب ہماری انا بنتی ہے۔۔۔جو ہمیں محبت کرنے سے دور کرتی ہے۔۔۔یہ تو بس اس دوری کو کنفرم کرتے ہیں۔۔۔

اور ویسے بھی سمبھال لو کبھی پھر تم جذبات میں آکر مجھ سے طلاق۔۔۔اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتا۔۔آئرہ نے فوراًاسکے ہونٹوں پر اپنا ہاتھ رکھا۔۔آئندہ ایسامت کہنا میں تو اب تم سے دور رہنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی۔۔۔

شان نے اسکا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے ہٹا کر اس پر محبت کی مہر ثبت کی۔۔۔

اللہ کریں ایسا ہی ہو۔۔۔اچھا اب وہ تو کہوں نہ۔۔۔شان اب اسکا موڈ ٹھیک کرنا چاہتا تھا۔۔۔

کیا کہو۔۔۔؟؟آئرہ نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

یار اب تم نے کہہ دیا ہے کہ تمہیں مجھ سے محبت ہو ہی گئی ہے تو اچھے سے اسکا اظہار بھی تو کرو۔۔۔

نہیں بلکل بھی نہیں۔۔۔آئرہ نے صاف گوئی سے کام لیا۔۔۔

urdunovellinks.com

اس کا مطلب ہے کہ تم میرے ساتھ ابھی بھی رہنا نہیں چاہتی۔۔۔تو کیا کل پھر مجھے پیپرز بنوانے پڑے گئے۔۔

نہیں نہیں آئی لو یو۔۔۔کہتے ہوئے باہر کی طرف بھاگی۔۔۔

اور اسکے جاتے ہی شان ہنس دیتا۔۔۔ تھنکس دادی۔۔۔اگر آپ نہ ہوتی تو شاید ہم دوبارہ کبھی نہ ملتے۔۔۔یہ سچ تھا۔۔۔آئرہ کے گھر سے نکلتے ہی دادی نے شان کو فون کر دیا تھا۔۔۔ار کہا تھا کہ اسکے ساتھ تھوڑا سخت رویہ اختیار کریں۔۔تاکہ اسے اپنی غلطی کا احساس ہو۔۔۔ورنہ شان تو اسکو دیکھتے ہی پگھل جاتا۔۔۔اور فوراً اسے گلے لگالیتا۔۔پر ایسے اسے کبھی اپنی غلطی کا احساس نہ ہوتا۔۔۔اور دوبارہ غصے میں وہ اسے چھوڑنے کا کہتی۔۔۔دادی نے ہی اسے کہا تھا کہ طلاق کے پیپرز بنوائے۔۔۔دادی کی بات مان تو لی تھی پر اسے خود بھی ڈر تھا کہ کہی سچ میں آئرہ اسے دور نہ چلی جائے۔۔۔پر ایسا کچھ نہیں ہوا۔۔۔دادی کا مشورہ کام کر گیا۔۔۔اور آج نا صرف اس سے طلاق لینے سے انکار کر دیا بلکہ اس کے سامنے محبت کا اظہار بھی کر دیا۔۔۔

♥♥♥♥♥

ایک سال بعد۔۔۔۔۔۔

ویسے مرحا تیرا بیٹا تو بہت ہی پیارا ہے۔۔۔۔دادی نے مرحا کے بیٹے کو گود میں لے کر کہا جو ابھی ایک ہفتے کا تھا۔۔۔

urdunovellinks.com

جیبجو پے جو گیا ہے۔۔آئرہ شرارت سے بولی۔۔

کیوں مجھ پر نہیں جا سکتا۔۔۔میں بھی تو پیاری ہوں بلکہ اس کے بابا تو کہتے ہیں میں دنیا کی خوبصورت ترین لڑکی ہوں۔۔۔

اور مرحا کی بات پر تو اروحہ اور آئرہ نے جاندار قہقہہ لگایا۔۔۔وہ تمہاری کرنگے ہی اور کوئی آپشن جو نہیں ہے۔۔۔ویسے شکل سے تو نہیں لگتے کہ وہ تمہاری تعریف کرتے ہونگے۔۔۔

کیوں جو تعریف کرتے ہیں انکی شکل پر لکھا ہوتا ہے کیا۔۔۔مرحا چڑ کر بولی۔۔۔

تو اور کیا جیسے شان کے لکھا ہے کہ وہ بہت بڑا زن مرید ہے۔۔۔اسکا تو بس نہیں چلتا اس کو آفس بھی ساتھ ہی لے کر جائے۔۔۔کیوں دادی۔۔۔آخری بات اروحہ نے دادی کو متوجہ کرتے ہوئے کہی۔۔۔

مجھے تو زیادہ تیرا میاں لگتا ہے۔۔۔جب بھی دیکھو تیری جی حضوری میں کھڑا ہوتا ہے۔۔۔دادی نے اسکی بات اسی پے ڈال دی۔۔۔

urdunovellinks.com

واہ دادی کیا جواب دیا ہے۔۔۔ آپ نے تو میرا دل خوش کر دیا۔۔۔ مجھے آپ سے یہی امید تھی۔۔۔ دادی کی جواب پر آئرہ بہت خوش ہوئی تھی۔۔۔۔

ویسے تیرا ابھی کم نہیں ہے۔۔۔ یہ تو عائز ہے جس نے مرحا کو اپنا مرید بنایا ہوا۔۔۔ یہ جب شادی کے ایک ماہ بعد کچھ دن رہنے آئی تو عائز اسے لینے آیا تھا۔۔۔ یہ تو اُس کے آگے پیچھے گھومے۔۔۔ عائز پانی لاؤ۔۔ عائز آپ کو کچھ چاہیے۔۔۔ اور جب وہ واش روم سے نکلا تو یہ میڈم اس کے لیے ٹوول لے کر کھڑی ہے۔۔۔ میں تو اس کو دیکھ کر حیران ہی رہ گئی۔۔۔ کہ یہ وہی مرحا ہے جسے خود اٹھ کر پانی پینے میں موت پڑتی تھی اور آج شوہر کے ہر کام خود کر رہی ہے۔۔۔

جہاں آئرہ اور اروحہ کو دادی کی بات پر شکڈ لگا تھا وہی مرحا نے منہ بنایا۔۔۔

تو ٹھیک ہے نہ دادی۔۔۔ آپ ہی نے تو سیکھایا تھا کہ شوہر کی عزت کرنا اس کا ہر کام خود کرنا۔۔۔

ارے تجھے میں جانتی نہیں۔۔۔ یہ تو اس نے تجھے سیدھا کیا ہے ورنہ میری بات تو کہا ماننے والی۔۔۔

دادی آپ ٹھیک کہتی ہیں۔۔۔ یہ تو بہت کام چور تھی۔۔۔ آئرہ نے دادی کی حمایت کی۔۔۔

urdunovellinks.com

تو بھی چپ کر۔۔۔ کہتی تھی دادی میں آپ کو خوش خبری جلدی جلدی سناؤ گی بس آپ جلدی سے مرحا کی شادی کر دے۔۔۔ تیری باتوں میں آکر میں نے اس کی شادی کر دی۔۔۔اس نے میری گود میں نواسہ ڈال دیا پر تیرا ابھی کوئی پتا نہیں۔۔۔۔

دادی اس میں میرا کیا قصور ہے اسکی سپیڈ تیز ہے میری نہیں۔۔۔ دو ماہ بعد میں بھی آپ کی گود میں پوتا یا پوتی ڈال دو نگی۔۔۔

ویسے کیا نام رکھا ہے مرحا تو نے اس کا۔۔۔؟؟

دادی اس کا نام عون ہے۔۔۔ مرحا نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

پیارا نام ہے۔۔۔ میری ایک بات یاد رکھنا تم تینوں۔۔۔اپنی اولاد کو پیسے کی ہوس میں مت پڑنے دینا۔۔۔انھے بتانا پیسے سے زیادہ رشتوں کی اہمیت ہوتی ہے۔۔۔اس دنیا میں بہت سے لوگ ہیں جو کہتے ہیں ہم سے پیسہ لے لو بس رشتے اور ان سے ملنے والی خوشیاں دے دو۔۔۔ لیکن پیسے سے رشتے اور خوشیاں نہیں خریدی جاتی۔۔۔اگر کوئی انسان آپ کو چاہتا ہے نہ تو یہ کہہ کر کبھی نہ چھوڑو کے وہ امیر نہیں ہے۔۔۔۔کیونکہ امیر لوگو کی ہی بیوی زیادہ تر دکھی ہوتی ہے۔۔۔اور دوسرا اپنی اولاد کو انا پرست بھی نا بنانا۔۔۔یہ جو انا ہوتی ہے نہ یہ رشتوں کو ختم کر دیتی ہے۔۔ جھکنا اللہ کو بہت پسند ہے۔۔۔اور انسان کے لیے بھی اس میں بہت سے فائدیں ہیں۔۔۔دادی اپنی بات مکمل کر چکی تھیں۔۔۔

urdunovellinks.com

دادی آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں۔۔۔آج میں جتنی شان کے ساتھ خوش ہوں شاید کسی اور کے ساتھ نہ ہوتی۔۔۔میں نے آپ کی وجہ سے ہاں کی تھی میں اس رشتے سے خوش نہیں تھی۔۔پر حقیقت یہ ہے کہ آپکا فیصلہ بہت اچھا تھا۔۔اچھا ہوا جو اس وقت آپ نے میری بات نہیں مانی اور میری شادی شان سے کر دی۔۔۔سچ کہتے ہیں بڑوں کے فیصلے کبھی غلط نہیں ہوتے۔۔۔۔

یہ بھی تو نے ٹھیک کہا کہ بڑوں کے فیصلے کبھی غلط نہیں ہوتے۔۔لیکن ہر بار ایسا نہیں ہوتا۔۔۔کبھی کبھی بڑے ایسا فیصلہ کر جاتے ہیں جس سے ساری زندگی اولاد روتی ہے۔۔۔بس بچوں کی خوشی کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔۔۔جس عمر میں میں ہونہ اس میں اچھے برے کی پہچان فوراً ہو جاتی ہے۔۔۔اور مجھے شان سے بہتر تیرے لیے کوئی نہیں لگا تھا۔۔۔کیونکہ جب تو نے پہلی بار انکار کیا تھا تب اسکا مجھے فون آیا تھا۔۔۔اور تجھے پتا ہے وہ بچوں کی طرح رو رہا تھا کہ دادی دیکھیں وہ میرے ساتھ ایسا کر رہی ہے۔۔۔میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا۔۔۔پھر مجھے لگا تو اس کے ساتھ بہت خوش رہے گی۔۔۔کیونکہ جس عمر میں وہ تیرے لیے رو رہا تھا نہ اس میں ہر مرد کو کوئی نہ کوئی اچھی لڑکی مل ہی جاتی ہے۔۔۔لیکن اسے تجھ سے محبت تھی۔۔۔

دادی کے انکشاف پر سب حیران ہوئے تھے خود آئرہ بھی۔۔۔کیونکہ شان نے یہ بات اسے کبھی نہیں بتائی تھی۔۔۔

urdunovellinks.com

چلو تم تینوں اپنے شوہروں کو فون کرو کے رات کا کھانا ادھر کھائے۔۔۔اور تو اٹھ ماں کے ساتھ کام کروا۔۔بیچاری تین بیٹیوں کے ہوتے ہوئے اکیلی لگی ہے۔۔۔دادی نے اروحہ کو متوجہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

دادی مجھے اکیلی کو کیوں کہہ رہی ہیں۔۔۔مرحا اور آئرہ کو بھی تو کہے نہ۔۔۔

آئرہ کی حالت دیکھ۔۔۔اور مرحا کا بچا چھوٹا ہے۔۔۔اسلیے تجھے ہی کہو گی۔۔۔جو پانچ سال سے ایک ہی بیٹا لے کر گھوم رہی ہے۔۔۔حکومت نے کہا ہے کہ دو سال کا وقفہ کرو۔۔۔لیکن تو نے پتا نہیں اپنا ہی وقفہ بنایا ہے۔۔۔اگلے سال تیرے پاس بھی ایک اور ہو۔۔۔دادی نے حکم صادر کیا۔۔۔

دادی آپ تو ایسے کہہ رہی ہیں۔۔۔جیسے میں جان بوجھ کر پیدا نہیں کرنا چاہتی۔۔۔اروحہ منہ بنا کر بولی۔۔۔

مجھے تیرا سارا پتا ہے چل نکل اب ورنہ میں اٹھاتی ہوں جوتا۔۔۔دادی نے دھمکی دی۔۔۔

جارہی ہوں۔۔۔کہتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی ابھی وہ دروازے کے قریب پہنچی ہی تھی کہ کوئی بات یاد آنے پر پھر مڑی۔۔۔

اب کیا ہے۔۔۔دادی نے اسے مڑتے دیکھ کر پوچھا۔۔۔

urdunovellinks.com

دادی میں یہ سوچ رہی تھی کہ شکر ہے آپ میری دادی ہیں ساس نہیں۔۔۔ورنہ ان پانچ سالوں میں میرے پانچ بچے ہوتے۔۔اس سے پہلے وہ اپنی بات مکمل کرتے ہی بھاگتی دادی کا جوتا اسکے کندھے پر لگا۔۔۔جس پر اروحہ نے چیخ ماری۔۔۔

دفع ہو جا یہاں سے کتنی زبان چلتی ہے تیری۔۔۔اروحہ اپنا کندہ سہلاتے ہوئے کمرے سے چلی گئی۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.urdunovellinks.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Urdu Novel Links

urdunovellinks.com
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

اور اروحہ کو جوتا لگنے پر آئرہ اور مرحا ہنس دی۔۔۔

**********

آئرہ کی ایک دم طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے شان اور رافیہ بیگم اسے ہوسپٹل لے آئے۔۔۔آئرہ کو ایمر جنسی لے جایا گیا تھا۔۔۔شان اور رافیہ بیگم باہر کھڑے دعا کر رہے تھے۔۔۔ٹینشن سے شان کمرے سے باہر چکر لگا رہا تھا۔۔۔

شان بیٹا بیٹھ جاؤ۔۔۔اللہ خیر کریں گا۔۔۔

امی مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔۔شان کی آواز کانپ رہی تھی۔۔۔

بیٹا کچھ نہیں ہو گا۔۔۔اللہ پر یقین رکھو۔۔۔رافیہ بیگم نے یقین دہانی کرائی۔۔۔

اس پہلے وہ کچھ کہتا روم سے ڈوکٹر کو آتا دیکھ کر اسکی طرف لپکا۔۔۔

مبارک ہو بیٹی ہوئی ہے۔۔۔ڈوکٹر صاحبہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

اور میری بیوی۔۔۔وہ کیسی ہے۔۔۔شان کو صرف آئرہ کی ٹینشن تھی۔۔۔۔

جی جی وہ بھی ٹھیک ہے آپ کچھ دیر تک مل سکتے ہیں۔۔۔کہتے ہوئے آگئے بڑھ گئی۔۔۔

شان کی تو خوشی کی انتہا نہیں تھی۔۔۔امی میرے گھر بیٹی ہوئی ہے۔۔۔

بہت بہت مبارک ہو میرے بیٹے۔۔۔میں نے کہا تھا نہ اللہ پر یقین رکھو۔۔۔

urdunovellinks.com

جاؤاب تم سب پہلے اپنی بیٹی کو دیکھو۔۔۔

لیکن امی آپ۔۔۔

تم جاؤ میں بی جی کو فون کر کے بتاؤں۔۔۔تا کہ وہ بھی آجائے ورنہ پتا ہے نہ برا مان جائے گی۔۔۔اور بی جی کو منانا بہت مشکل کام ہے۔۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔۔

شان اندر آیا۔ جہاں سامنے آئرہ آنکھیں موندیں لیٹی ہوئی تھی۔۔۔اور نرس کی گود میں اسکی بیٹی تھی۔۔۔شان نے فوراً نرس سے اسے لیا۔۔۔اور پاگلوں کی طرح اس کو پیار کرنے لگا۔۔۔آئرہ کو جب اسکی موجودگی کا احساس ہوا۔۔۔تو آنکھیں کھول کر شان کو دیکھا۔۔۔جو اپنی ساری محبت اپنی بیٹی پر نچھاور کر رہا تھا۔۔۔شان کو دیکھ کر آئرہ مسکرا دی۔۔۔جب شان کی اسکی اس پر نظر پڑی تو وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا ہوا اسکے قریب آیا۔۔۔تم ٹھیک ہو نہ۔۔۔شان نے آئرہ کی پیشانی کو چوم کر پوچھا۔۔۔

ہمم۔۔۔آئرہ نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

شکریہ۔۔۔اس قدر خوبصورت تحفہ دینے کے لیے۔۔۔دیکھو بلکل تم جیسی ہے۔۔۔مجھ پر تو بلکل بھی نہیں گئی۔۔۔

اماں کو بتایا۔۔۔

امی نے کر دیا ہو گا تائی کو فون۔۔۔

شان۔۔۔؟؟آئرہ نے آہستہ سے اسکا نام پکارا۔۔۔

ہمم۔۔۔شان نے اپنا چہرہ اسکے قریب کیا۔۔۔

آئی لو یو۔۔۔۔

urdunovellinks.com

ہائے لویو ٹو میری جان۔۔۔شان نے محبت سے اسکے رخسار کو چھوا۔۔۔۔

**********

مرحا آجاؤ کب سے عون رو رہا ہے۔۔۔۔۔عائز کافی دیر سے مرحا کو آوازیں دے رہا تھا۔۔۔

کیا ہو گیا ہے عائز میں فیڈر دے کر تو گئی تھی پھر کیوں رو رہا ہے۔۔۔مرحا آتے ہی چڑ کر بولی۔۔۔

کہا ہے فیڈر مجھے تو نہیں ملا۔۔۔

عائز میں آپ کے سامنے ہی سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر گئی تھی۔۔۔اور اب آپ کہہ رہے ہیں مجھے نہیں ملا۔۔۔

اووو اچھا۔۔۔مجھے نہیں پتا چلا۔۔عائز فیڈر اٹھاتے ہوئے بولا۔۔۔

عائز اگر آپ کو پتا بھی چل جاتا آپ نے تب بھی مجھے ہی کہنا تھا کہ اٹھا کر دو۔۔۔آپ تو بلکل بھی کچھ نہیں کرتے بہت ہی سست ہیں۔۔۔

اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔اس بہانے تمہیں دیکھ لیتا ہوں۔۔۔

اور جب میں آپ کی سامنے ہوتی ہوں تب آپ فون میں مگن ہوتے ہیں۔۔۔

اچھا ناغصہ مت کیا کرو۔۔۔عائز نے محبت سے اسے اپنے قریب بیٹھایا۔۔۔تھک جاتی ہو نہ اسلیے مجھ پر غصہ آتا ہے۔۔۔؟؟عائز نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

ایسی بات نہیں ہے پر آپ چھوٹے چھوٹے کام تو خود کیا کریں۔۔۔مرحا کی ہر ادا سے معصومیت جھلک رہی تھی۔۔۔

اسکے جواب پر عائز نے اسکے رخسار پر محبت کی مہر ثبت کی۔۔۔جس سے مرحا شرم سے لال ہو گئی۔۔۔

اچھا اب پلیز چائے بنا دو۔۔۔

urdunovellinks.com

وہ جو ایک پل کے لیے شرمائی تھی اب اسے غصے سے دیکھتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔آپ کبھی نہیں بدلے گئے۔۔۔کہتے ہوئے پیر پٹخ کر کمرے چلی گئ۔۔۔

اور عائزاسکے جاتے ہی ہنس دیا۔۔۔

*********

آئرہ کی بیٹی دیکھنے دادی اور حلیمہ بیگم شان کے گھر آئی تھیں۔۔۔

شان تجھے تو ایک اور آئرہ کی کاپی مل گئی۔۔۔پر ماں سے تھوڑی زیادہ پیاری ہے۔۔۔دادی اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

دادی میری بیگم پیاری ہے تبھی تو بیٹی پیاری ہے۔۔۔

یہ تو ہے۔۔۔کیا نام سوچا ہے اسکا۔۔۔

ابھی تو کچھ نہیں دادی۔۔۔آپ کو جو پسند ہے وہ رکھ دے۔۔۔کیونکہ آپ کی دعاؤں کی وجہ سے ہی تو یہ ملی ہے۔۔۔آئرہ نے محبت سے کہا۔۔

اچھا پھر اسکا نام تو میں عائزہ رکھوں گی۔۔۔آئرہ سے ملتا جلتا۔۔۔۔

بی جی پھر گھٹی بھی آپ ہی دے۔۔رافیہ بیگم نے محبت سے کہا۔۔۔

ارے نہ بھئی۔۔۔اس کی ماں کو دے کر ابھی تک پچھتاتی ہوں۔۔۔اسے دے دی تو قبر میں جا کر بھی پچھتاؤں گی۔۔۔

اور دادی کی بات پر سب نے زوردار قہقہہ لگایا۔۔۔

❤The end

urdunovellinks.com

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.urdunovellinks.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Urdu Novel Links

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Urdu Novel Links